اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جریدہ

ماہنامہ کمپیوٹنگ کراچی

دسمبر 2013

قیمت 65 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC-1264

کراؤڈ فنڈنگ

قطرہ قطرہ مل کر بن جاتے ہیں دریا و سمندر

انسان اور مشین کے درمیان فرق کرنے والے کیپچا کی مبینہ

اپنا ڈیجیٹل ڈیٹا محفوظ بنائیں

کمپیوٹنگ ٹپس

ایلیمینٹری او ایس لُونا

لینکس ڈسٹری بیوشن جو میک او ایس ایکس کی طرح کام کرتی ہے

اسمارٹ فونز کیلئے بہترین اور تازہ ترین ایپلی کیشنز

راحیل 923332161732

فہرست

اداریہ............3
ٹیکنالوجی نیوز............4
ایلیمنٹری او ایس لونا............علمدار حسین............12
کمپیوٹنگ ٹپس............17
اینڈرویڈ کی تازہ ترین اور بہترین ایپلی کیشنز............20
اپنا ڈیجیٹل ڈیٹا محفوظ بنائیں............علمدار حسین............24
انسان اور مشین میں فرق بتانے والے کیپچا کی مبینہ تسخیر............27
کراؤڈ فنڈنگ............عمیر عادل............30
فیس بک کے ادب و آداب............39
ونڈوز کی کلاسک ٹپس............42
ویب سائٹ کو کیسے منفرد بنائیں............58

6 صفحات پر مشتمل خصوصی مفت ڈاؤن لوڈز

صفحہ نمبر: 44

مستقل سلسلے

ویب باکس............50
کمپیوٹنگ پیڈیا............محمد امین اکبر............52
پی سی ڈاکٹر............62

سرپرستِ اعلیٰ
گوہر رحمن
چیف ایڈیٹر
امانت علی گوہر
ایڈیٹر
علمدار حسین
اسسٹنٹ ایڈیٹر
رانا محمد امین اکبر
مشاورت
شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور
قیمت شمارہ: 65 روپے
سالانہ خریداری برائے پاکستان
800 روپے
سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک
50 امریکی ڈالرز
خط و کتابت کا پتا
پی او باکس نمبر 736، کراچی 74200
ٹیلی فون نمبرز
021-36990987
0342-2507857
0313-6090662
ویب سائٹ
www.computingpk.com
ای میل ایڈریس
editors@computingpk.com
آئی ایس ایس این نمبر
1993-2952
پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC-1264

طارق راحیل 923332161732

پبلشر گلزار گوہر نے دھوم پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر شائع کیا۔ جملہ حقوق بحق ادارہ ''کمپیوٹنگ'' محفوظ ہیں۔ شمارے کی ہر قسم کی کاپی، بشمول الیکٹرانک کاپی کی فروخت اور ترسیل غیر قانونی ہے

اُردو زبان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا واحد مُستند جریدہ

ماہنامہ کمپیوٹنگ کراچی

سال بھر حاصل کرنا بے حد آسان......!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین "کمپیوٹنگ" پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں زبردست فائدہ

بنیے سالانہ خریدار صرف 800 روپے میں......!!

یعنی کمپیوٹنگ کے تمام شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک۔

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں ایک درجن سے زائد پرانے شماروں کی سافٹ کاپیز بالکل مفت

سالانہ خریداری حاصل کرنے کا طریقہ

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو روپے کا منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ وی پی پی ارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے پوسٹ مین آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

"ماہنامہ کمپیوٹنگ"
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: اچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: **MONTHLY COMPUTING**
اکاؤنٹ نمبر: **04007901559103**

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

اداریہ

غیر قانونی سمز کا معاملہ اس وقت انتہائی خطرناک حد تک پہنچ چکا ہے۔ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت کے نوٹس اور موجودہ و پچھلی حکومت کے بار بار ''ایکشن'' کے باوجود ملک بھر میں لاکھوں غیر قانونی سمز اب بھی چل رہی ہیں۔ ملک بھر میں ہونے والے اکثر ریموٹ کنٹرول دھماکوں میں انہی غیر قانونی سمز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے یہ ایک بڑا اسکیوریٹی رسک ہیں۔ باوجود کوشش کے ان غیر قانونی سمز پر قابو پانا بظاہر حکومت کے لئے ناممکن نظر آتا ہے۔ کچھ ماہ پہلے ہمارے علم میں ایک نئ ''چیز'' بھی آئی۔ یہ ملک بھر میں زیر استعمال موبائل فون صارفین کا ڈیٹا بیس ہے۔ ٹیم کمپیوٹنگ نے اپنے ذرائع سے اس ڈیٹا بیس کی کئی کاپیاں مختلف مقامات سے (مفت بھی اور قیمتاً بھی) حاصل کی ہیں۔ یہ ڈیٹا بیس انتہائی جامع ہے۔ جس میں تقریباً 8 کروڑ سے زائد صارفین کی نجی معلومات جیسے نام، پتے، شناختی کارڈ نمبر وغیرہ شامل ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ڈیٹا بیس کے ساتھ باقاعدہ ایک سافٹ ویئر بھی فراہم کیا جاتا ہے جو اس ڈیٹا بیس میں تلاش کے کام کو آسان بناتا ہے۔ آپ صرف موبائل نمبر ہی نہیں، بلکہ کسی کے شناختی کارڈ کے نمبر سے اس کے دیگر نمبرز معلوم کر سکتے ہیں۔ جبکہ ڈیٹا بیس کی معمولی معلومات رکھنے والے افراد اس ڈیٹا بیس کے ذریعے کسی شخص کے نام سے اس کا پتا، فون نمبر وغیرہ بہ آسانی نکال سکتے ہیں۔

یہ سافٹ ویئر اور ڈیٹا بیس انٹرنیٹ پر، بذریعہ ایس ایم ایس مارکیٹنگ، حتیٰ کہ ویب سائٹس کے ذریعے بھی فروخت کیا جا رہا ہے۔ ٹیم کمپیوٹنگ نے اس حوالے سے مختلف شکایات متعلقہ اداروں میں جمع کروائی ہیں لیکن ان کی کان پر جوں تک نہ رینگی۔

ڈیٹا بیس کی ساخت اور اس میں موجود ڈیٹا دیکھتے ہوئے ہمارا اندازہ ہے کہ یہ ڈیٹا بیس شاید پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی کے آفس سے لیک ہوا ہے۔ کیونکہ یہی وہ واحد ادارہ ہے جس کے پاس تمام ٹیلی کمیونی کیشن کمپنیوں کا ڈیٹا موجود ہوتا ہے۔ یہ تمام معلومات کتنی خطرناک ہیں، اس بات کا اندازہ صرف اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ نئی سم رجسٹر کروانے کے لئے آپ کو نام، پتا، شناختی کارڈ نمبر اور والدہ کا نام بتانا ہوتا ہے اور والدہ کے نام کے علاوہ تمام تر معلومات اس ڈیٹا بیس میں موجود ہیں۔ لہٰذا یہ عین ممکن ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے نام پر سم رجسٹرڈ کروا کر غیر قانونی کاموں کے لئے استعمال کرے۔

قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جانب سے اس ڈیٹا بیس سے چشم پوشی معمولی بات نہیں اور ان کے دہشت گردی سے نمٹنے جیسے دعویٰ کی صداقت پر سوالیہ نشان کھڑے کرتی ہے۔

طارق راجا 92332161732

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

پاکستان میں موبائل فون سے انٹرنیٹ استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ

گوگل کی جانب سے اسپانسر کیے گئے ایک نئے سروے کے مطابق پاکستانی صارفین کے انٹرنیٹ استعمال کرنے کے ذرائع میں ایک اہم تبدیلی پیدا ہورہی ہے اور 2014ء میں اسمارٹ فونز کے ذریعے انٹرنیٹ استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد ڈیسک ٹاپ صارفین کے مقابلے میں بڑھ جائے گی۔ اس وقت پاکستان میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والے صارفین میں سے تقریباً 91 فی صد افراد گھروں میں ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے ڈیسک ٹاپ غالب ہے، تاہم 45 فی صد کے پاس اس کے ساتھ ساتھ اسمارٹ فون یا ٹیبلٹ بھی موجود ہے۔ 18 فی صد پرسنل کمپیوٹرز کے بجائے انہی اسمارٹ ڈیوائسس کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔ موبائل ڈیوائسز کو بتدریج برتری حاصل ہورہی ہے اور 86 فی صد پاکستانی انٹرنیٹ صارف روزانہ انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کرنے کے لیے پرسنل کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں، 77 فی صد اسمارٹ فون، جب کہ 59 فی صد لوگ روزانہ ٹیبلٹ کا استعمال کرتے ہیں۔

اس رجحان کی وجہ سے اور آنے والی 3G ٹیکنالوجی کی سروسز کے پیشِ نظر، اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی ہے۔ یہ توقع کی جارہی ہے کہ انٹرنیٹ کی سہولتوں سے لیس فیچر فون بھی ایک اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔ بجلی کی لوڈشیڈنگ بھی پاکستان میں اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس کے استعمال کے رجحان کو فروغ دے رہی ہے۔

اس ریسرچ کے اجراء کے موقعے پر گوگل ایشیاء پیسفک سے منسلک منیجر ایشین گروتھ مارکیٹس تانیہ ایڈروس نے کہا کہ ''ہمارے خیال میں 2014ء پاکستان میں موبائل انٹرنیٹ کے ڈیسک ٹاپ انٹرنیٹ پر حاوی ہونے کا سال ثابت ہوگا۔ چوں کہ صارفین اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس کو اختیار کررہے ہیں تو کاروباری کمپنیوں کو اس جانب توجہ دینی چاہیے۔ یہ سب اپنے صارف کو جاننے اور استعمال کنندگان کو سمجھنے کے ضمن میں آتا ہے، اس لیے ہر کسی کو یہ بار بار سیکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ پاکستانی صارفین اور انٹرنیٹ کے حوالے سے کتنا جانتے ہیں۔''

یہ نتائج گوگل کے تحت IDC فرم کی جانب سے ایک ہزار سے زائد پاکستانیوں سے کی گئی تحقیق کے نتیجے میں سامنے آئے۔ پاکستان ڈیجیٹل کنزیومر اسٹڈی کا انعقاد پاکستانی صارف کی رابطوں سے متعلقہ زندگی کا جائزہ لینے کے لیے اس سہ ماہی کے آغاز میں کیا گیا تھا۔ اس تحقیق کے نتیجے میں کئی دلچسپ باتیں سامنے آئی ہیں۔ پاکستانی ڈیجیٹل صارفین اب پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ انٹرنیٹ سے منسلک رہتے ہیں۔ سروے میں شامل 70 فی صد افراد روزانہ انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں، جب کہ 60 فی صد کے مطابق انٹرنیٹ ہی وہ جگہ ہے جہاں وہ اپنا زیادہ تر ذاتی وقت گزارنا پسند کرتے ہیں۔ ٹی وی دیکھنے والے افراد (41 فی صد) اور اخبار پڑھنے والے افراد (24 فی صد) کا تناسب انٹرنیٹ کو ترجیح دینے والوں سے کم رہا۔

اس تحقیق کے مطابق گھر انٹرنیٹ استعمال کرنے کے لیے سب سے زیادہ قابلِ ترجیح جگہ ہے، صرف موبائل استعمال کرنے والے بھی گھر کے وائی فائی کنکشن کی مدد سے انٹرنیٹ استعمال کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہفتے کے عام دنوں میں انٹرنیٹ اوسطاً 2.25 گھنٹے اور اختتام پر 3 گھنٹے استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈیسک ٹاپ اور موبائل انٹرنیٹ پر ہونے والی تین بنیادی سرگرمیوں میں سوشل میڈیا، ای میل اور عام ریسرچ شامل ہیں۔

دل چسپ بات یہ ہے کہ ڈیجیٹل پاکستانی اپنے اسمارٹ فونز پر آنے والے علمی مواد کو سیکھنا پسند کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسمارٹ فونز پر آن لائن بینکنگ، مالی خدمات اور سرمایہ کاری کے حوالے سے ریسرچ اور بلوں کی ادائی بھی مقبول ہیں جو ایک ایسے مستقبل کی نشاندہی کرتے ہیں جہاں ڈیجیٹل دنیا کے لحاظ سے پڑھے لکھے پاکستانی اپنے لیے ویب کا کام بنائیں گے۔

پاکستان میں انٹرنیٹ کے پھیلاؤ کے حوالے سے اہم چیلنج معیار اور رابطے کی مستحکم سہولت کی فراہمی ہے جس میں سست رفتار انٹرنیٹ اور کم bandwidth کی دست یابی، ڈالر کے مقابلے میں پیسے کی قیمت کا تعین، صارفین کے لیے خدمات کی فراہمی کا معیار، منصوبوں کا محدود چناؤ اور سروس کی رفتار میں تعطل شامل ہیں۔ بجلی کی عدم فراہمی بھی ایک بڑی وجہ ہے۔

عام ٹیلی فون لائن پر 1000 میگا بٹس فی سیکنڈ کی رفتار

انٹرنیشنل ٹیلی کمیونی کیشن یونین (ITU) نے ایک نئے اسٹینڈرڈ G.fast کو تیار اور اپنانے کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ یہ اسٹینڈرڈ تانبے کی عام ٹیلی فون تاروں کے ذریعے ایک گیگا بٹس فی سیکنڈ (1000Mbps) کی زبردست رفتار سے ڈیٹا کی منتقلی ممکن بنائے گا۔ جی فاسٹ جس کا پورا نام ITU-T G.9701 ہے، کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ نہ صرف سستی ٹیکنالوجی ہوگی بلکہ اس وقت زیر استعمال فائبر ٹو دی ہوم اور فائبر ٹو دی کیبنٹ (FTTH, FTTC) کا بھی بہترین متبادل ثابت ہوگی اور اسی کی بدولت دور دراز کے علاقوں کے مکین جہاں ٹیلی فون کی تاریں پہلے ہی بچھی ہوئی ہیں، لیکن انٹرنیٹ تک رسائی کے دیگر سستے ذرائع دستیاب نہیں، کم قیمت میں انٹرنیٹ کی زبردست رفتار سے مستفید ہوسکیں گے۔

اس وقت انٹرنیٹ سے کنکٹ ہونے کے لئے تین اہم طریقے ہیں۔ اول ٹیلی فون لائنز، دوم ''کوایگزول'' کیبل (جو کیبل ٹی وی کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے) سوم فائبر آپٹک۔ ٹیلی فون لائنز اور کیبل ٹی وی کا نیٹ ورک ہر جگہ پھیلا ہوا ہے اور انٹرنیٹ تک رسائی کا یہ سب سے سستا طریقہ ہے۔ دوسری جانب فائبر آپٹک رفتار کے معاملے میں ان دونوں سے کئی گنا بہتر ہے لیکن اس کی انسٹالیشن کی لاگت بہت زیادہ ہے۔ ٹیلی فون اور کیبل ٹی وی کی تاریں میں ڈیٹا کی ترسیل کی رفتار ماڈرن ٹیکنالوجیز کے مقابلے میں خاصی کم ہوتی ہے۔

آئی ٹی یو کے مطابق جی فاسٹ میں ایک گیگا بٹس فی سیکنڈ کی رفتار حاصل کرنے کے لئے 106 میگا ہرٹز کی فریکوئنسی استعمال کی جائے گی۔ تاہم یہ کاغذی رفتار شاید حاصل کرنا ممکن نہ ہو۔ تاہم پھر بھی 500 میگا بٹس فی سیکنڈ کی رفتار حاصل کرنا ضرور ممکن ہے

1999ء میں ITU نے ADSL کے معیارات متعین کئے تھے۔ ADSL کی رفتار 8 میگا بٹس فی سیکنڈ ڈاؤن لوڈنگ اور 1.3 میگا بٹس فی سیکنڈ اپ لوڈنگ تھی اور یہ اسٹینڈرڈ ٹیلی فون لائنز کا ہی استعمال کرتا تھا۔ ایک خاص موڈیولیشن تکنیک کے ذریعے 25 سے 1104 کلو ہرٹز کی فریکوئنسی استعمال کی جاتی ہے جس سے آواز اور ڈیٹا کی بیک وقت ترسیل ممکن ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد دیگر بہتر ٹیکنالوجیز جیسے VDSL، ADSL2، VDSL2 میں زیادہ بہتر ماڈیولیشن تکنیک استعمال کی گئیں۔ VDSL2 کے ذریعے 200 میگا بٹس فی سیکنڈ کی رفتار حاصل کی جاسکتی ہے اور یہی وہ سب سے بہتر سروس ہے جو اس وقت کوئی آئی ایس پی ٹیلی فون لائن پر فراہم کرسکتی ہے۔

آئی ٹی یو کے مطابق جی فاسٹ میں ایک گیگا بٹس فی سیکنڈ کی رفتار حاصل کرنے کے لئے 106 میگا ہرٹز کی فریکوئنسی استعمال کی جائے گی۔ تاہم یہ کاغذی رفتار شاید حاصل کرنا ممکن نہ ہو۔ تاہم پھر بھی 500 میگا بٹس فی سیکنڈ کی رفتار حاصل کرنا ضرور ممکن ہے۔ 106 میگا ہرٹز کی فریکوئنسی چونکہ ایم ایف بینڈ کی رینج میں آتی ہے، اس لئے اس ٹیکنالوجی کی وجہ سے ایف ایم ریڈیو کی فریکوئنسی میں خلل پڑنے کا اندیشہ بھی ہے۔ زیادہ فریکوئنسی کے استعمال کی وجہ سے ایک تار سے گزرنے والی لہریں دوسری تار کی لہروں میں مداخلت کرسکتی ہیں۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لئے آئی ٹی یو جی فاسٹ آلات کی تفصیلات طے کر رہا ہے تاکہ انٹرفیرنس کا اندیشہ ہی نہ رہے۔

جی فاسٹ کی رینج 250 میٹر سے زیادہ نہیں ہوگی۔ لہٰذا اس سے مستفید ہونے کے لئے ٹیلی فون تار کا فائبر آپٹک پوائنٹ سے فاصلہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس کی کم رینج کی وجہ بھی زیادہ فریکوئنسی کا استعمال ہے۔ فریکوئنسی جتنی زیادہ ہوگی، مداخلت کا خطرہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ آئی ایس پیز فائبر آپٹک کیبلز کے ذریعے ٹیلی فون کیبنٹ یا پولز تک پوائنٹ فراہم کریں گے اور صارفین اس پوائنٹ سے بذریعہ عام ٹیلی فون تار اپنے گھر پر فائبر آپٹک جیسی رفتار حاصل کرسکیں گے۔ چونکہ ٹیلی فون لائنز تقریباً ہر گھر میں پہلے ہی نصب ہیں، اس لئے ان گھروں تک فائبر آپٹک کیبل بچھانے جیسے مہنگے کام سے بچت ہو جائے گی۔ کسی انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر کے لئے بھی یہ کام زیادہ آسان ہے کہ وہ ایک مخصوص کیبنٹ تک فائبر آپٹک کیبل بچھا لے۔ اصل پریشانی صارفین کے گھروں تک فائبر آپٹک کیبل پہنچانے کی ہوتی ہے اور ایک اندازے کے مطابق فائبر آپٹک کیبلز بچھانے میں 80 فی صد خرچہ اسی مد میں آتا ہے۔

جی فاسٹ کی معیارات کا تعین 2014ء کے درمیان تک ہو جائے گا جس کے بعد اس کے لئے چپس اور آلات کی تیاری شروع ہوگی۔ اصولاً معیارات کے تعین کے فوراً بعد یہ ٹیکنالوجی دستیاب ہوسکتی ہے۔ لیکن اندازہ ہے کہ یہ ٹیکنالوجی 2015 یا 2016 تک ہی صارفین کے استعمال کے لئے دستیاب ہوگی۔ تاہم اس سے پہلے انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر اس بات کا تعین کریں گے کہ آیا 500 میگا بٹس کی رفتار صارفین کو چاہئے بھی کہ نہیں! ایسے صارفین جنھیں اس رفتار کی ضرورت ہے، وہ پہلے ہی فائبر آپٹک پر منتقل ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اس ٹیکنالوجی کی مارکیٹ بننے میں کچھ وقت لگے گا۔ اس ٹیکنالوجی کے سب سے ضرورت مند صارفین دور دراز علاقوں میں بستے ہیں جنھیں مہنگے فائبر آپٹک کے سستے متبادل کی تلاش ہے۔

طارق راجا 923321617329

ایم آئی ٹی کا تیار کردہ وائی ٹریک......ٹریکنگ سسٹم جو دیوار اور رکاوٹوں کے پار بھی کام کرتا ہے

ایم آئی ٹی کی کمپیوٹر سائنس اینڈ آرٹی فیشل انٹیلی جنس لیبارٹری کے محققین نے ایک ہائی ریزولوشن، تھری ڈی موشن ٹریکنگ سسٹم تیار کیا ہے جو دیوار اور دیگر رکاوٹوں کے پار بھی کام کرسکتا ہے۔ یہ سسٹم ایک جگہ پر مستقل طور پر کمپیوٹر کے ساتھ نصب ہوتا ہے اور کسی چلتے پھرتے شخص کو پورے گھر میں انتہائی درستگی کے ساتھ ٹریک کرسکتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر وہ شخص کسی دیوار کے پیچھے چلا جائے تو بھی یہ سسٹم اس کی پوزیشن شناخت کرسکتا ہے۔ اس سسٹم کی ریزولوشن بھی زبردست ہے جس کی وجہ سے یہ دیوار کے پیچھے سے کئے گئے اشاروں (ہاتھ کا اشارہ یا جسم کی کوئی مخصوص حرکت) کو بھی آسانی سے شناخت کرسکتا ہے۔

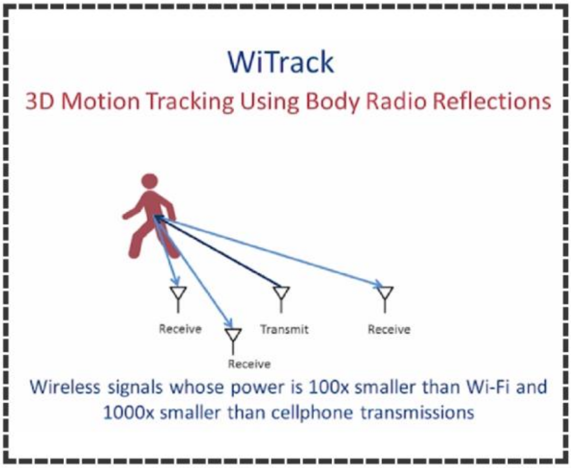

وائی ٹریک انتہائی سادہ اور سستا سسٹم ہے۔ جبکہ اس کے مقابل مائیکروسافٹ Kinect عام اور انفراریڈ کیمروں کی مدد سے ٹریکنگ کرتا ہے (اسے کمپیوٹر وژن کہا جاتا ہے)۔ یہی وجہ ہے کہ کنکٹ رکاوٹوں کے پار کام نہیں کرتا۔ کیمروں کی مدد سے حاصل شدہ ڈیٹا کو سمجھنے کے لئے اسے ایک پیچیدہ الگورتھم سے گزارا جاتا ہے۔ اس کے مقابلے میں وائی ٹریک میں کیمرے استعمال ہی نہیں کئے جاتے اور پروسیسنگ کا کام بھی سادہ ہے۔

وائی ٹریک وائرلیس ٹریک کا مخفف ہے اور یہ اشیاء (یا شخص) کی حرکت کو ریڈیو ویوز کے ذریعے شناخت کرتا ہے۔ یہ ریڈیو ویوز انتہائی کم قوت کی ہوتی ہیں۔ محققین کے مطابق یہ وائی فائی سگنلز کی قوت سے 100 گنا کمزور اور موبائل فون کی شعاعوں سے 1000 گنا تک کمزور ہوتی ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان ریڈیو ویوز کی قوت 1 سے 2 ملی واٹ تک ہوسکتی ہے۔ اس سسٹم میں کل 4 انٹینا نصب ہوتے ہیں۔ ایک انٹینا سے ریڈیو ویوز نشر کی جاتی ہیں جبکہ باقی تین انٹینوں سے نشر کی گئی شعاعوں کو وصول کیا جاتا ہے۔

> ”Fadel Adib جو اس ٹیم کا حصہ ہیں، کے مطابق ریڈیو ویوز کو خاص طرح سے بنایا گیا ہے جس سے سگنل نشر کرنے اور اس کے منعکس ہو کر وصول ہونے کے درمیان وقت کی پیمائش ممکن ہوسکی“

Fadel Adib جو اس ٹیم کا حصہ ہیں، کے مطابق ان ریڈیو ویوز کو خاص طرح سے بنایا گیا ہے۔ جس سے سگنل نشر کرنے اور اس کے منعکس ہو کر وصول ہونے کے درمیان وقت کی پیمائش ممکن ہوسکی۔ چونکہ شعاعیں وصول کرنے والے تینوں انٹینا الگ الگ جگہ پر نصب ہوتے ہیں، اس طرح یہ تینوں مختلف سمتوں سے منعکس ہونے والے سگنل وصول کرتے ہیں جس سے تھری ڈی میپ بنانا ممکن ہوجاتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ اس سسٹم کی درستگی 10 سے 20 سینٹی میٹر (4 سے 8 انچ) کے درمیان ہے۔ وائی ٹریک سے پہلے بھی ایم آئی ٹی کے محققین دیوار کے پار ٹریکنگ کے لئے چند سسٹمز تیار کرچکے ہیں ان میں ایک سسٹم انتہائی بڑا انٹینا استعمال کرتا تھا جبکہ دوسرا عام وائی فائی سگنلز کے ذریعے ٹریکنگ کرتا تھا۔ دونوں ہی سسٹم حجم میں بہت بڑے تھے اس لئے خاصی حد تک ناقابل عمل بھی۔

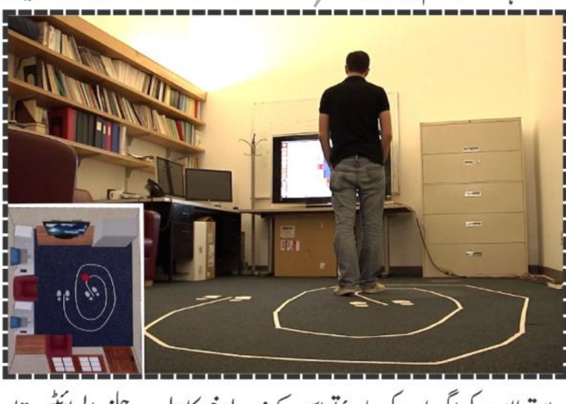

وائی ٹریک مستقبل میں سستی ٹریکنگ کی سہولت فراہم کرسکتا ہے۔ لیکن مستقبل قریب میں اس کا کوئی عملی استعمال ممکن نظر نہیں آتا۔ کنکٹ اس کے سسٹم کے مقابلے میں ملی میٹر تک درست شناخت کرسکتا ہے۔ نیز وائی ٹریک ایک وقت میں صرف ایک ہی شے یا شخص کو ٹریک کرسکتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ وہ سسٹم میں مزید بہتری پیدا کرکے اسے ایک سے زائد افراد کو ٹریک کرنے کے قابل کرسکتے ہیں۔ اس سسٹم کے ممکنہ استعمالات کی اگر بات کی جائے تو اس کے ذریعے خودکار طور پر چلنے والی لائٹس تیار کی جاسکتی ہیں جو کسی شخص کے گھر میں داخل ہوتے ہی روشن ہوجائیں۔

ایپل آئی او ایس کے لئے ایک نیا کی بورڈ......فلیسکی

ایپل کی ہمیشہ سے یہ عادت رہی ہے کہ وہ اپنے سافٹ ویئر میں customization کی کم سے کم اجازت دیتا ہے۔ خاص طور پر انٹرفیس ڈیزائن کے معاملے میں ایپل کچھ زیادہ ہی حساس واقع ہوا ہے اور اس پر اپنے مکمل کنٹرول کے لئے ہر قیمت ادا کرنے کو تیار ہے۔ یہ بات صرف آئی او ایس ہی نہیں بلکہ ایپل کی دیگر ایپلی کیشنز پر بھی صادق آتی ہے۔ دوسری جانب گوگل اینڈرائیڈ کی کامیابی کی ایک اہم وجہ اس میں دستیاب کسٹمائزیشن کی زبردست سہولت ہے۔

ڈیولپرز اینڈرائیڈ میں ہر قسم کی تبدیلیاں کرنے کے لئے آزاد ہیں۔ انہیں تبدیلیوں میں سے ایک کی بورڈ ہے۔ ایپل نے کی بورڈ کے ڈیزائن پر قبضہ جما رکھا ہے اور وہ اپنے ملٹی ٹچ کی بورڈ کو تبدیل کرنے کی اجازت یا سہولت نہیں دیتا۔ اس صرف ایپل کے صارفین مجبوراً ان پٹ کے لئے صرف اسی کا فراہم کردہ کی بورڈ استعمال کرسکتے ہیں۔ دوسری جانب اینڈرائیڈ کے لئے ایسی سینکڑوں ایپلی کیشنز موجود ہیں جن کے ذریعے صارف جب چاہے، جیسا چاہئے کی بورڈ لے آؤٹ استعمال کرسکتا ہے۔ ایسا ہی ایک کی بورڈ لے آؤٹ Flesky ہے جو کچھ عرصہ پہلے ہی اینڈرائیڈ پلیٹ فارم پر وارد ہوا تھا۔

”ایپل اپنے ڈیفالٹ کی بورڈ کو تبدیل کرنے کی سہولت نہیں دیتا، لیکن iOS ڈیولپرز کو یہ سہولت ضرور میسر ہے کہ وہ اپنی بنائی ہوئی ایپلی کیشنز میں ایپل کے کی بورڈ کی جگہ کوئی دوسرا کی بورڈ استعمال کرسکیں“

اینڈرائیڈ پلیٹ فارم پر پہلے ہی کئی ایپلی کیشنز فلیسکی جیسا کام کررہی ہیں ان میں SwiftKey اور Swype جیسی ایپلی کیشنز خاصی نمایاں ہیں۔ لیکن فلیسکی بنانے والی ٹیم کا خیال ہے کہ وہ صرف اینڈرائیڈ ہی نہیں، بلکہ ایپل آئی او ایس کو بھی تسخیر کرسکتے ہیں۔

اگرچہ ایپل اپنے ڈیفالٹ کی بورڈ کو تبدیل کرنے کی سہولت نہیں دیتا، لیکن آئی او ایس ڈیولپرز کو یہ سہولت ضرور میسر ہے کہ وہ اپنی بنائی ہوئی ایپلی کیشنز میں ایپل کے کی بورڈ کی جگہ کوئی دوسرا کی بورڈ ڈیزائن استعمال کرسکیں۔ اس طرح کچھ ایسے سافٹ ویئر جن کے لئے مخصوص کی بورڈ ڈیزائن درکار ہوں، کے لئے الگ کی بورڈ استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً ایک کیلکولیٹر ایپلی کیشن میں شامل کی بورڈ میں حروف (A-Z) کی ضرورت نہیں۔

فلیسکی کی سب سے خاص بات اس کا زبردست آٹو کریکٹ (Auto Correct) فیچر ہے۔ ساتھ ہی اس میں کی بورڈ کی چند اقسام بھی ہیں۔ مثلاً فل کی بورڈ جس میں تمام اہم حروف اور نمبر اسکرین پر نظر آتے ہیں۔ دوسرا compact کی بورڈ جس میں صرف چند ہی بٹن اسکرین پر نظر آتے ہیں۔ ایک موڈ invisible کا بھی ہے۔ اس موڈ میں بٹن اسکرین پر نظر آرہے ہوتے ہیں لیکن غلط بٹن دبانے کے باوجود فلیسکی بخوبی اندازہ لگالیتا ہے کہ آپ لکھنا کیا چاہ رہے ہیں۔ یہ انگلش اور دیگر زبانیں جن کی ڈکشنری فلیسکی کے پاس موجود ہو، کے لئے بہترین ہے لیکن اگر آپ اس میں رومن اردو لکھنا چاہیں تو کسی عذاب سے کم نہیں ہوگا۔

فلیسکی نے اس کی بورڈ کا SDK یعنی سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ کٹ اس سال مارچ میں جاری کیا تھا اور اب انہوں نے iOS کے لئے چار ایسی ایپلی کیشنز بھی جاری کی ہیں جو کہ فلیسکی کی بورڈ استعمال کرتی ہیں۔ ان ایپلی کیشنز میں Wordbox، GV Connect، Launch Center Pro اور Blindsquare شامل ہیں۔ ان ایپلی کیشن کے صارفین اگر چاہیں تو فلیسکی کو غیر فعال کرکے ایپل کے ڈیفالٹ کی بورڈ پر بھی منتقل ہوسکتے ہیں۔ فلیسکی کے ذریعے صرف ایپل کی اجارہ داری ہی ختم نہیں ہوگی، بلکہ صارفین کو بھی بہتر کی بورڈ منتخب کرنے کی آزادی حاصل ہوگی۔ اسے ”دروازے میں ٹانگ اڑانا“ سمجھا جاسکتا ہے۔ ایپل نے انٹرفیس ڈیزائن کو جس طرح ”نوگو“ ایریا بنا رکھا ہے، وہ کئی ڈیولپرز کے لئے دردسر کا باعث ہے۔ امید کی جاسکتی ہے کہ فلیسکی کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دیگر کمپنیاں بھی ایسے اقدامات کریں گی۔ تاہم ایپل کی جانب سے مزاحمت کا اندیشہ ہمیشہ رہے گا۔ ممکن ہے ایپل ان ایپلی کیشنز کو روکنے کے لئے قانونی دروازے بجائے، جیسا کہ وہ ماضی میں اکثر کرتا آیا ہے۔

923321617 32

لائٹ کوائن کی وجہ سے ہائی پرفارمنس گرافکس کارڈز کی قلت

کرپٹوگرافک کرنسی ''بٹ کوائن'' کی مائننگ مشکل تر ہوتی جارہی ہے۔اب گرافک کارڈز کے ذریعے مائننگ کا عمل ناممکن ہوچکا ہے۔آج سے ایک سال پہلے تک ایک ریڈین گرافکس کارڈ کے ذریعے 24 گھنٹے میں، مائننگ کرکے بٹ کوائن کا خاصا معقول حصہ بنایا جاسکتا تھا۔لیکن اب وہی گرافکس کارڈ چوبیس گھنٹے میں ایک بٹ کوائن کا ہزاروں حصہ ہی مائن کر پاتا ہے۔اس طرح گرافکس کارڈ کے ذریعے بٹ کوائن کی مائننگ کا عمل غیر منافع بخش ہوچکا ہے۔مائننگ کے عمل کے لئے اب مخصوص مشینیں جنھیں ASICs کہا جاتا ہے، استعمال کی جاتی ہیں۔جس وقت گرافکس کارڈ کے ذریعے مائننگ کا عمل کیا جاتا تھا، اس وقت بھی دنیا بھر میں گرافکس کارڈ کی مانگ میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا تھااور مارکیٹ میں ان کی قلت پیدا ہوگئی تھی۔

گزشتہ چند ماہ کے دوران جب مائننگ کا عمل GPU سے رخصت ہوکر ASIC میں داخل ہوچکا تھا، مارکیٹ میں ایک بار پھر گرافکس کارڈ کی فروانی ہوگئی تھی۔لیکن بٹ کوائن جیسی ہی ایک کرپٹوگرافک کرنسی ''لائٹ کوائن'' نے آج کل مائننگ کرنے والوں کو اپنے حصار میں لے رکھا ہے۔چونکہ فی الحال لائٹ کوائن کے لئے ASICs دستیاب نہیں، اس لئے لائٹ کوائن کے مائنر کمپیوٹرز اور گرافکس کارڈز کی مدد سے ہی مائننگ کرتے ہیں۔لائٹ کوائن کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اس کی مائننگ کے لئے سی پی یو یا جی پی یو ہی سب سے مناسب ہیں۔ لہٰذا لائٹ کوائن کی وجہ سے ایک بار پھر عالمی مارکیٹ میں جدید اور ہائی پرفارمنس گرافکس کارڈ کی قلت پیدا ہوگئی ہے۔جبکہ دیگر گرافکس کارڈ کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔نیلامی کی ویب سائٹس جیسے Ebay پر یہ گرافکس کارڈ انتہائی مہنگے داموں فروخت ہورہے ہیں یا پھر ان کا اسٹاک ہی ختم ہوگیا ہے۔

> ''لائٹ کوائن کا الگورتھم (scrypt) پیرالل کمپیوٹنگ کی حوصلہ شکنی کرتا ہے، اس لئے سی پی یو اور جی پی یو ہی مائننگ کا واحد ذریعہ بچتے ہیں۔بٹ کوائن مائنرز کے لئے بھی یہ کرنسی منافع بخش ثابت ہوسکتی ہے''

گزشتہ دو ماہ کے دوران لائٹ کوائن کی Difficulty میں چار سے پانچ سو فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بٹ کوائن مائنرز اب لائٹ کوائن کی طرف متوجہ ہوگئے ہیں۔چونکہ لائٹ کوائن کا الگورتھم (scrypt) پیرالل کمپیوٹنگ کی حوصلہ شکنی کرتا ہے، اس لئے سی پی یو اور جی پی یو ہی مائننگ کا واحد ذریعہ بچتے ہیں۔بٹ کوائن مائنرز کے لئے بھی یہ کرنسی منافع بخش ثابت ہوسکتی ہے کیونکہ ASICs کے آنے کے بعد GPU سے بٹ کوائنز مائن کرنے کا کوئی فائدہ نہیں رہا۔

لائٹ کوائن کی مالیت بٹ کوائن کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ماہ نومبر میں بٹ کوائن کی مالیت ایک ہزار ڈالر فی بٹ کوائن سے بھی تجاوز کرگئی تھی۔جبکہ لائٹ کوائن کی مالیت اس وقت 20 ڈالر فی لائٹ کوائن کے لگ بھگ ہے۔بٹ کوائن جو کسی ٹرانزیکشن کو 10 منٹ میں کنفرم کرتا ہے، لائٹ کوائن اس کے مقابلے میں صرف ڈھائی منٹ میں کسی بھی ٹرانزیکشن کو کنفرم کردیتا ہے۔نیز، لائٹ کوائن میں کل کوائنز کی تعداد بھی بٹ کوائن سے زیادہ ہے۔

بٹ کوائن مائننگ کے لئے AMD کے گرافکس کارڈ Nvidia کے کارڈز کے مقابلے میں زیادہ مناسب پرفارمنس کا مظاہرہ کرتے ہے۔لیکن لائٹ کوائن کے معاملے میں دونوں کی کارکردگی میں معمولی فرق ہے۔یہ بھی گرافکس کارڈ کی قلت کی ایک بڑی وجہ ہے۔پاکستان میں بھی ہائی پرفارمنس گرافکس کارڈ کمیابی کا شکار ہیں۔چونکہ ان کی قیمت اب عالمی مارکیٹ میں بھی 500 سے 900 ڈالر تک پہنچ چکی ہے، اس لئے انہیں خریدنا بھی جیب پر بھاری ہوگیا ہے۔

کرپٹوگرافک کرنسیوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے۔اب مائنرز کے پاس بٹ کوائنز کے علاوہ بھی درجن بھر دیگر کرپٹوگرافک کرنسیاں موجود ہیں جنہیں مائن کرسکتے ہیں۔تاہم بٹ کوائن کو ان سب پر برتری حاصل ہے۔کہا جاتا ہے کہ اگر بٹ کوائن سونا ہے تو لائٹ کوائن چاندی۔مقبولیت کے لحاظ سے بھی بٹ کوائن کے بعد لائٹ کوائن ہی کا نمبر آتا ہے۔تاہم تمام ہی ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ ان کرنسیوں پر بڑی سرمایہ کاری ہرگز نہ کی جائے کیونکہ ان کی قانونی حیثیت ابھی تک مبہم ہے اور نہیں معلوم کب کون سی حکومت اس پر پابندی لگادے۔

طارق/جمیل 03332161732

نوکیا کا اینڈرائیڈ پر مبنی اسمارٹ فون......جلد متوقع

انتہائی قابل اعتبار ذرائع سے یہ خبر ملی ہے کہ نوکیا اینڈرائیڈ پر مبنی فون لانچ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ یہ لانچ 2014ء میں ہی متوقع ہے۔ evleaks نامی ویب سائٹ جو خفیہ خبریں شائع کرنے کے حوالے سے مشہور ہے، نے 2 تصاویر بھی جاری کی ہیں جو مبینہ طور پر نوکیا کے اینڈرائیڈ فون کی ہیں۔ اس اینڈرائیڈ فون کا کوڈ نیم Normandy ہے۔ یہ فون بالکل نوکیا کے لومیا ونڈوز فون جیسا ہی ہے اور اس میں بھی پولی کاربونیٹ سے بنے رنگ برنگے cover استعمال کئے گئے ہیں۔

مائیکروسافٹ نے چند ماہ پہلے ہی نوکیا کو خرید لیا تھا اور یہ خریداری 2014ء کے اوائل میں مکمل ہو رہی ہے۔ اس بات کو اگر مدنظر رکھا جائے تو نوکیا کا گوگل اینڈرائیڈ پر مبنی فون بنانا ایک اچھنبے کی بات معلوم ہوتی ہے۔ تاہم گزشتہ کئی سالوں سے یہ افواہیں گرم تھیں کہ نوکیا دیگر کمپنیوں کے دیکھا دیکھی اینڈرائیڈ فون پر کام کر رہا ہے۔ مائیکروسافٹ نے نوکیا کو مائیکروسافٹ ونڈوز فون پر مبنی اسمارٹ فون بنانے کے لئے ایک خطیر رقم دی ہے۔ لیکن اس کے باوجود یہ خبریں تواتر سے آتی رہیں کہ نوکیا اینڈرائیڈ فون بنانے میں مصروف ہے۔ نوکیا کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مائیکروسافٹ کی اس کوشش کہ ونڈوز فون کے سستے ورژن بھی مارکیٹ میں متعارف کئے جائیں، سے کوئی خاص خوش نہیں تھا۔ اسمارٹ فون کی مارکیٹ میں نوکیا مات کھا چکا ہے لیکن سستے فونز کے معاملے میں ابھی بھی نوکیا کے پاس مارکیٹ کا ایک بڑا حصہ ہے اور نوکیا کے چھوٹے فون خاصے مقبول ہیں۔ نوکیا کا خیال ہے کہ سستے فون بنانے کے لئے ونڈوز فون کے مقابلے میں اینڈرائیڈ زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ ونڈوز فون کے لئے درکار ہارڈ ویئر ضروریات پوری کرتے کرتے فون "سستا" نہیں رہتا۔ تاہم حال ہی میں Tango اپ ڈیٹ کے بعد ونڈوز فون کے لئے درکار ہارڈ ویئر ضروریات میں کمی آئی ہے اور اسی کے نتیجے میں نوکیا کچھ سستے ونڈوز فون بھی مارکیٹ میں پیش کرنے میں کامیاب ہوا۔

> "اینڈرائیڈ میں مائیکروسافٹ کی ملکیت کئی پیٹنٹ ٹیکنالوجیز استعمال کی جاتی ہیں اور مائیکروسافٹ ان کے لئے اینڈرائیڈ پر مبنی فون بنانے والی کمپنیوں سے اچھی خاصی لائسنسنگ فیس بھی وصول کرتا ہے"

Normandy کے بارے میں خیال ہے کہ اس کی قیمت 50 سے 150 ڈالر کے درمیان ہو سکتی ہے۔ اس وقت 50 سے 150 ڈالر کی رینج میں نوکیا آشا فون دستیاب ہیں جو Series 40 آپریٹنگ سسٹم پر مبنی ہوتے ہیں۔ نوکیا کے لئے ونڈوز فون کے لئے درکار خاص ہارڈ ویئر اور مائیکروسافٹ کی لائسنس فیس ایک بڑی پریشانی ہے جس سے اُسے صرف اینڈرائیڈ ہی نکال سکتا ہے۔ نوکیا یقیناً اینڈرائیڈ کو کسٹمائز کر کے ہی اپنے فونز میں شامل کرے گا۔ لیکن اس طرح اسے الگ سے نئی ایپلی کیشنز بنانے کی ضرورت نہیں رہے گی کیونکہ اینڈرائیڈ کے لئے پہلے ہی لاکھوں ایپلی کیشنز موجود ہیں۔

مائیکروسافٹ کے نوکیا کو خریدنے کے بعد بظاہر ایسا لگتا ہے کہ جیسے اینڈرائیڈ فون شاید ریلیز نہ کیا جائے۔ لیکن ذرائع بتاتے ہیں کہ مائیکروسافٹ کے لئے اینڈرائیڈ فون جاری کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ اینڈرائیڈ میں مائیکروسافٹ کی ملکیت کئی پیٹنٹ ٹیکنالوجیز استعمال کی جاتی ہیں اور مائیکروسافٹ ان کے لئے اینڈرائیڈ پر مبنی فون بنانے والی کمپنیوں سے اچھی خاصی لائسنسنگ فیس بھی وصول کرتا ہے۔ اس لئے نوکیا کے ذریعے اینڈرائیڈ فون بنانا مائیکروسافٹ کے لئے کفایتی ثابت ہو سکتا ہے۔

اگر مائیکروسافٹ نے اسے انا کا مسئلہ نہ بنایا تو اینڈرائیڈ فون نوکیا کے لئے ترپ کا پتا ثابت ہو سکتا ہے۔ نوکیا کی خریداری کے لئے مائیکروسافٹ نے بھاری رقم خرچ کی ہے۔ اس کی یہ سرمایہ کاری اسی وقت کارگر ثابت ہوگی جب نوکیا منافع بخش کاروبار کر پائے گا۔ اس وقت اسمارٹ فونز کی مارکیٹ سیراب ہو چکی ہے اور اب مزید کسی کمپنی کے لئے بہت کم گنجائش بچی ہے۔ سام سنگ، ایپل اور ایچ ٹی سی جیسی بڑی کمپنیوں نے نوکیا کو بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ بلیک بیری کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے بھی صرف "الگ" نظر آنے کے لئے اینڈرائیڈ کو نہیں اپنایا جس کا نتیجہ اس کے لئے انتہائی تباہ کن ثابت ہوا اور آج کمپنی کے بکنے تک کی نوبت آ پہنچی ہے۔ نوکیا نے بھی ایسی ہی غلطی کی جس کا خمیازہ اسے اپنا زبردست مارکیٹ شیئر کھونے کی صورت میں ملا اور بالآخر وہ مائیکروسافٹ کو فروخت ہو ہی گئی۔ اب یہ مائیکروسافٹ کے فیصلہ سازوں پر ہے کہ وہ اس کمپنی کو منافع بخش بنانے کے لئے اپنے حریفوں سے ہاتھ ملاتے ہیں کہ نہیں!

عابد راجہ 923332161732

گوگل شاید ARM پر مبنی اپنے سرورز بنا رہا ہے

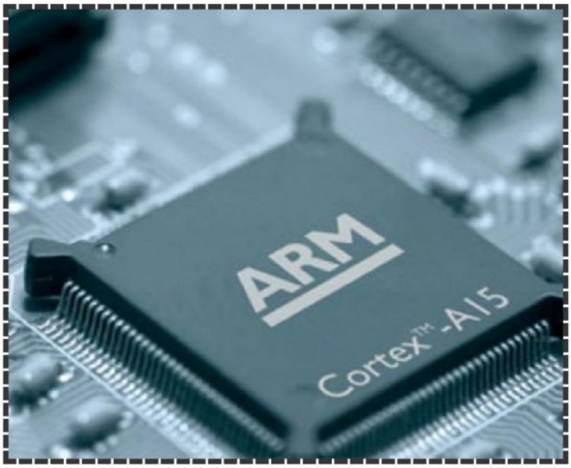

گزشتہ چند سالوں کے دوران انٹل اور اے آر ایم کی ایک دوسرے کے کاروباروں میں گھسنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ انٹل کی کوشش رہی کہ وہ کسی طرح موبائل ڈیوائسس کے لئے کامیاب مائیکروپروسیسر بنا سکے جبکہ دوسری جانب اے آر ایم سرورز کے لئے مائیکروپروسیسر بنانے میں مصروف رہا۔ دونوں ہی کمپنیوں کو ان کوششوں کے نتیجے میں معمولی کامیابی ملی لیکن یہ ایک دوسرے سے کاروبار متاثر نہ کرسکیں۔ انٹل کے تیاری کردہ مائیکروپروسیسر پر مبنی موبائل ڈیوائسس پسند کی گئیں۔ اسی طرح اے آر ایم کی لائسنس یافتہ کمپنیوں نے انٹل زیون اور ایٹم کے مقابلے پر اے آر ایم پروسیسرز والے سرورز مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کئے۔

اب بلوم برگ کے مطابق تازہ ترین خبر یہ ہے کہ گوگل ARM پر مبنی اپنا سرور بنانے کے بارے میں سوچ رہا ہے۔ اگر یہ بات مستقبل میں سچ ثابت ہوتی ہے تو یہ انٹل کے کاروبار کے لئے ایک بڑا دھچکا ثابت ہوسکتی ہے۔ مستقبل سے مراد یہ مستقبل قریب ہرگز نہیں۔ اگر فرض کرلیا جائے کہ گوگل نے اگلے سال سے ہی ARM پر مبنی سرورز کی تیاری شروع کردی تو ان سرورز کو گوگل کے ڈیٹا سینٹرز تک پہنچنے اور لگنے میں کئی سال درکار ہونگے۔ ایک سی پی یو کی ڈیزائننگ میں ہی کئی سال لگ سکتے ہیں، پھر اس کی فیبری کیشن، اس کے لئے دیگر آلات کی تیاری سے لیکر انفرااسٹرکچر کی تبدیلی تک کئی مراحل ہیں جن میں بذات خود کئی سال لگ سکتے ہیں۔

انٹل کو کبھی بھی کسی ایسی کمپنی سے مقابلے کا سامنا نہیں رہا جو اس کے ہم عصر ہو۔ اے ایم ڈی یا آئی بی ایم انٹل کا مقابلہ نہیں کرسکے اور دونوں ہی الگ نوعیت کی مارکیٹس میں کام کررہے ہیں۔ لیکن گوگل کی بات الگ ہے۔ گوگل کی ڈیزائن کردہ چپ کو جو اہمیت ملتی ہے، وہ شاید اے ایم ڈی یا آئی بی ایم کی تیار کردہ چپ کو نہ ملے۔ حالانکہ دونوں ہی کمپنیاں دہائیوں سے مائیکروپروسیسرز بنا رہی ہیں۔ گوگل ماضی میں کئی مستحکم کمپنیوں کو ناکوں چنے چبوا چکا ہے اور ممکن ہے اس بار انٹل کی باری ہو۔

واٹس ایپ کے فعال صارفین کی تعداد چالیس کروڑ سے تجاوز کرگئی

موبائل میسجنگ موجودہ دور کی مقبول ترین اور نوجوانوں کی پسندیدہ ترین ٹیکنالوجی ہے۔ جبکہ واٹس ایپ اس ٹیکنالوجی میں نمبر ون پوزیشن پر ہے۔ کمپنی نے حال ہی میں اپنے صارفین کے بارے میں کچھ اعداد و شمار جاری کئے ہیں جن کے مطابق واٹس ایپ کے فعال صارفین کی تعداد چالیس کروڑ (400 ملین ایکٹیو یوزرز) سے تجاوز کرچکی ہے۔

کمپنی کے سی ای او جان کوم (Jan Koum) کہتے ہیں کہ دوسری کمپنیاں اپنے رجسٹرڈ صارفین کی تعداد ظاہر کرتی ہیں، اپنے فعال صارفین کی تعداد نہیں۔ واٹس ایپ فعال صارفین کی تعداد ظاہر کرکے ایک نئی روایت قائم کرنا چاہتی ہے۔ کمپنی کے جاری کردہ مزید اعداد و شمار کے مطابق ہر روز واٹس ایپ کے ذریعے 16 ارب پیغامات بھیجے جاتے ہیں جبکہ اس سے دگنی تعداد یعنی 32 ارب پیغامات واٹس ایپ پر موصول کئے جاتے ہیں۔

واٹس ایپ کے حریفوں کی تعداد میں گزشتہ کچھ عرصے کے دوران زبردست اضافہ ہوا ہے اور میسجنگ کے حوالے سے دستیاب دیگر ایپلی کیشنز بھی مقبول ہوئی ہیں۔ لیکن واٹس ایپ کی پوزیشن آج بھی بہت مستحکم ہے۔ کمپنی کی جانب سے اعداد و شمار جاری کرنے کا مقصد بھی شاید یہی ہے کہ حریفوں پر اپنی برتری ثابت کی جائے۔

ہمدردی کے اظہار کے لئے فیس بک کا مبینہ سمپتھی بٹن

فیس بک کے بارے میں خبر ہے کہ وہ تعزیت، ہمدردی یا دکھ کے اظہار کے لئے sympathy بٹن پر کام کرتی رہی ہے۔ اس وقت فیس بک صارفین کو صرف لائک کا بٹن میسر ہے۔ جس کا استعمال ہر اسٹیٹس پر بہت نامناسب ثابت ہوسکتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی صارف اپنی اسٹیٹس اپ ڈیٹ میں والدین کے انتقال کی خبر لگائے اور اس کے دوست اسے لائک کریں تو یہ صورت حال کافی خفگی پیدا کرسکتی ہے۔ اس لئے اکثر صارفین اسٹیٹس پر تبصرہ کر کے اپنے دکھ یا تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ فیس بک صارفین کا ایک عرصے سے یہ مطالبہ رہا ہے کہ فیس بک لائک کیبٹن کے ساتھ ناپسندیدگی کے اظہار کے لئے بھی کوئی بٹن مہیا کرے۔ لیکن فیس بک نے اب تک ایسے کسی بٹن کو شامل کرنے کا ارادہ ظاہر نہیں کیا ہے۔

سمپتھی بٹن کے بارے میں علم کمپیشن ریسرچ ڈے کے دوران اس وقت ہوا جب ایک شائق نے سوال و جواب کے سیشن کے دوران سوال پوچھا کہ اگر کوئی فرد کسی کے عزیز کے انتقال کی اطلاع کو لائک کرے تو یہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ کیا فیس بک اس میں کوئی تبدیلی کرے گا؟ اس کے جواب میں فیس بک کے انجینئر ڈین موریئلو نے کہا کمپنی کے ایک دوسرے انجینئر نے فیس بک ہیک اوتھون کے دوران سمپتھی بٹن کا منصوبہ پیش کیا تھا جو صارفین کو کسی اسٹیٹس کو لائک کرنے کے بجائے اس پر ہمدردی کا اظہار کرنے کی سہولت دیتا تھا۔ صارف جب اسٹیٹس لکھتا، فیس بک اس کے ذریعے صارف کا غم ''بھانپ'' کر لائک کے بٹن کو خود ہی سمپتھی کے بٹن میں تبدیل کردیتا۔ ساتھ ہی n likes this کے بجائے n sympathize this لکھا نظر آتا۔

فیس بک نے اس سمپتھی بٹن کو عام کرنے کا فی الحال کوئی ارادہ ظاہر نہیں کیا لیکن یہ بات دلچسپ ہے کہ فیس بک میں کی جانے والی اکثر تبدیلیاں ہیک اوتھون کے دوران پیش کئے گئے آئیڈیاز کی بدولت ہی ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہ امید کی جاسکتی ہے کہ مستقبل میں شاید کبھی فیس بک یہ سمپتھی بٹن عام کردے۔

آئی فون کے اگلے ورژن میں چہرہ شناخت کر کے اَن لاک ہونے کی سہولت ہوسکتی ہے

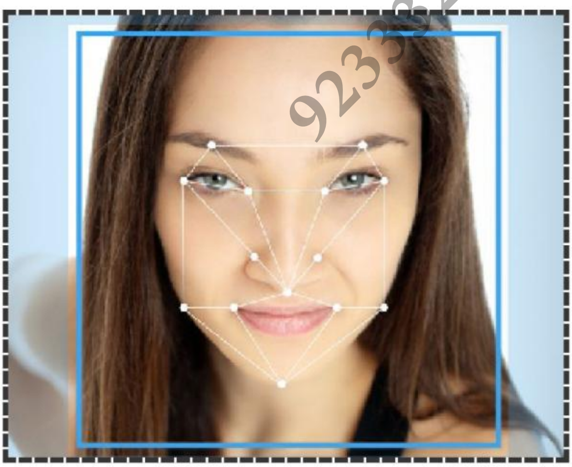

چہرے کی شناخت یا فیشل ریکگ نیشن ٹیکنالوجی اگرچہ متنازعہ ہے لیکن یہ حالیہ کچھ عرصے میں بہت ترقی کرچکی ہے۔ اب یہ ٹیکنالوجی انتہائی درستگی کے ساتھ کسی شخص کو اس کے چہرے سے شناخت کرسکتی ہے۔

اس سال کے شروع میں گوگل نے گوگل گلاس کے لئے فیشل ریکگ نیشن ایپلی کیشن پر پابندی لگائی۔ اس پابندی کا اطلاق اس وقت تک ہے جب تک اس حوالے سے معیارات اور قوانین متعین نہیں ہوجاتے۔

ایپل نے حال ہی میں فیشل ریکگ نیشن ٹیکنالوجی کی ایک پیٹنٹ جیتی ہے۔ جس کے بعد کچھ ماہرین نے اندازہ لگایا ہے کہ ممکنہ طور پر اسے آئی او ایس پر مبنی ڈیوائسس جیسے آئی فون کے اگلے ورژن میں استعمال کیا جائے۔ دوسری جانب اوبامہ انتظامیہ بھی فیشل ریکگ نیشن ٹیکنالوجی کی اجازت اور قانون پر کام کررہی ہے۔ اس حوالے سے امریکی ادارے نیشنل ٹیلی کمیونی کیشن اینڈ انفارمیشن ایڈمنسٹریشن کی پہلی میٹنگ فروری 2014ء میں متوقع ہے۔

فیشل ریکگ نیشن ٹیکنالوجی کے استعمال سے پہلے قانون سازی کو اس لئے ضروری قرار دیا جارہا ہے کیونکہ اس ٹیکنالوجی سے سے لوگوں کی نجی زندگیوں میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے کسی بھی ایسی ڈیوائس یا ایپلی کیشن کو عام کرنے سے پہلے تمام قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

ایلیمینٹری او ایس لونا

لینکس ڈِسٹرو، جو میک او ایس ایکس کی طرح کام کرتی ہے

علمدار حسین

"میک او ایس ایکس" آپریٹنگ سسٹم اپنی خوبصورتی کی وجہ سے بے حد مقبول ہے۔ لیکن تاحال اس آپریٹنگ سسٹم کو استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے پاس میک (MAC) سسٹم موجود ہو۔ اگر آپ ونڈوز کے ساتھ ساتھ میک کا لطف اُٹھانا چاہتے ہیں تو ضروری نہیں کہ ونڈوز کو میک کا رنگ روپ دیں، بلکہ آپ لینکس کی ایک ڈسٹرو "ایلیمینٹری او ایس لونا" (Elementary OS Luna) کو بھی آزما سکتے ہیں۔ یہ لینکس ڈِسٹرو اپنی کارکردگی میں بے مثال ہے۔ اس طرح آپ ایک ٹکٹ میں دو مزے لے سکتے ہیں یعنی لینکس ڈِسٹرو میک کی صورت میں۔

لینکس ڈِسٹرو (Distro) او ایس لونا، Ubuntu 12.04 LTS پر مبنی ہے۔ ایلیمینٹری او ایس ٹیم کی جانب سے اس ڈِسٹرو کا یہ دوسرا ورژن ہے۔ اس سے پہلے ایلیمینٹری او ایس جیوپیٹر (Elementary OS Jupiter) ریلیز کیا گیا تھا جو Ubuntu 10.10 پر مبنی تھا۔

ایلیمینٹری او ایس کا پہلا ورژن بھی کافی مقبول ہوا جس کی وجہ سے اس کے ڈیویلپرز نے اس کا مزید بہتر ورژن بنانے کی ٹھانی۔ اس ورژن کے ڈیزائن کو خوبصورت بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ انسٹالیشن اور استعمال میں آسانی اس کی مقبولیت کی بڑی وجہ ہے۔ جبکہ میک آپریٹنگ سسٹم کے ساتھ اس کی مماثلت، لینکس پر مبنی ہونا، 32 اور 64 بٹ ہارڈ ویئر کی سپورٹ کے ساتھ مفت دستیابی اس کی بلاشبہ نمایاں خوبیاں ہیں۔ او ایس لونا کا سائز لگ بھگ 700 ایم بی ہے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے اس کی ویب سائٹ ملاحظہ کیجیے جہاں سے آپ اپنے سسٹم ہارڈ ویئر کے حساب سے موزوں ورژن ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ یہ آئی ایس او فارمیٹ میں ڈاؤن لوڈنگ کے لیے موجود ہے۔ براہِ راست ڈاؤن لوڈنگ کے علاوہ بذریعہ ٹورینٹ ڈاؤن لوڈنگ کی سہولت بھی میسر ہے۔

elementaryos.org

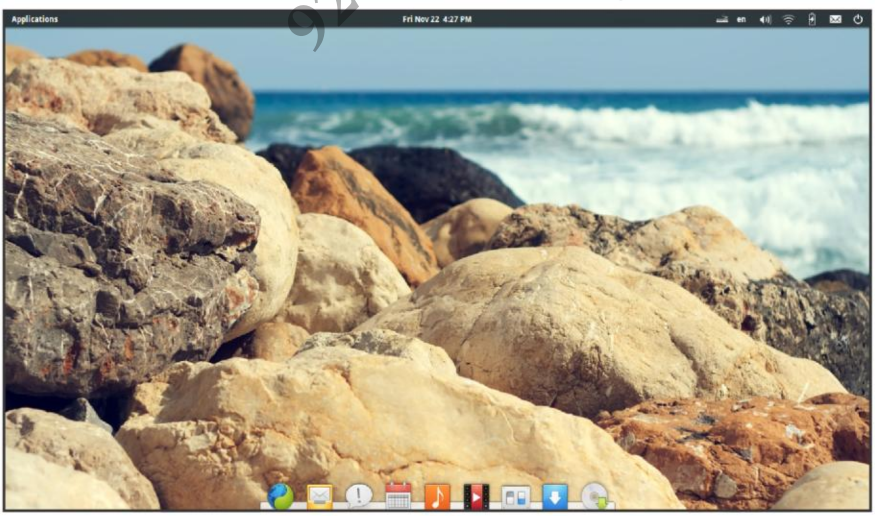

او ایس لونا کو اوپن سورس کے تحت ریلیز کیا گیا ہے۔ یعنی اسے کوئی بھی ڈاؤن لوڈ کر کے نہ صرف استعمال بلکہ اس کے سورس کوڈ میں کسی بھی قسم کی تبدیلی بھی کرسکتا ہے۔ اس کے ڈیویلپرز کا کہنا ہے کہ وہ منافع کمانے کی بجائے ایک بہتر سسٹم لوگوں تک پہنچانے میں یقین رکھتے ہیں۔ اس لیے اس ڈِسٹرو کو بے حد دلکش اور کام میں انتہائی برق رفتار بنایا گیا ہے۔ اس میں ضرورت کے بنیادی ٹولز جیسے کہ براؤزر، میڈیا پلیئر، ای میل کلائنٹ، فوٹو ایڈیٹر، فائل ویور وغیرہ پہلے سے شامل ہیں۔ یعنی آپ صرف ایک آپریٹنگ سسٹم نہیں بلکہ ایک مکمل سیوٹ انسٹال کرتے ہیں۔

او ایس لونا کیوں استعمال کی جائے؟

او ایس لونا چونکہ ایک لائیو ڈِسٹرو ہے، اس لیے ضروری نہیں کہ اسے انسٹال کیا جائے۔ اسے آپ سی ڈی، ڈی وی ڈی یا یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ذریعے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ ایسا سسٹم جس پر آپریٹنگ سسٹم خراب ہو چکا ہو، لائیو ڈِسٹرو کے ذریعے آن کر کے اپنا کام کیا جاسکتا ہے۔

لائیو ڈسک

او ایس لونا کو لائیو استعمال کرنے کے لیے اس کی آئی ایس او فائل کو سی ڈی یا ڈی وی ڈی پر برن کرلیں۔ اگر آپ اسے یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ذریعے استعمال کرنا چاہتے ہیں تو دیے گئے ربط سے ''یونیورسل یو ایس بی انسٹالر'' ڈاؤن لوڈ کرلیں:

bit.ly/usb-installer

یہ چھوٹا سا پورٹ ایبل سافٹ ویئر لینکس کی تمام ڈِسٹروز کو لائیو استعمال کرنے کے لیے یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں منتقل کر دیتا ہے۔ او ایس لونا کو بذریعہ یو ایس بی استعمال کرنے کے لیے یونیورسل یو ایس بی انسٹالر کو چلائیں۔

پہلے اسٹیپ میں ڈراپ ڈاؤن مینو میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لینکس کی تقریباً تمام ڈِسٹروز کے نام موجود ہیں۔ اس لسٹ میں فی الحال لونا کا نام موجود نہیں ہے اس لیے ڈراپ ڈاؤن مینو سے سب سے آخر میں موجود آپشن Try Unlisted Linux ISO منتخب کرلیں۔

دوسرے اسٹیپ میں آئی ایس او فائل جبکہ تیسرے اور آخری اسٹیپ میں یو ایس بی فلیش ڈرائیو منتخب کریں۔ اگر یو ایس بی میں درکار اسپیس موجود نہیں ہے تو بہتر ہے کہ پہلے اسپیس بنالیں۔ یا یو ایس بی سے ڈیٹا بیک اپ کرنے کے بعد فارمیٹ کے چیک باکس کو چیک لگا دیں۔ اس طرح یو ایس بی میں فائلز منتقل کرنے سے پہلے اسے فارمیٹ کردیا جائے گا۔

اس کے بعد نیچے موجود Create کے بٹن پر کلک کریں تو فائلز یو ایس بی میں کاپی کرنے کا عمل شروع ہوجائے گا۔ اس کی تکمیل کے بعد آپ سسٹم کو یو ایس بی فلیش ڈرائیو سے بوٹ کرسکتے ہیں۔ یو ایس بی سے بوٹ ہوتے ہی او ایس لونا کی

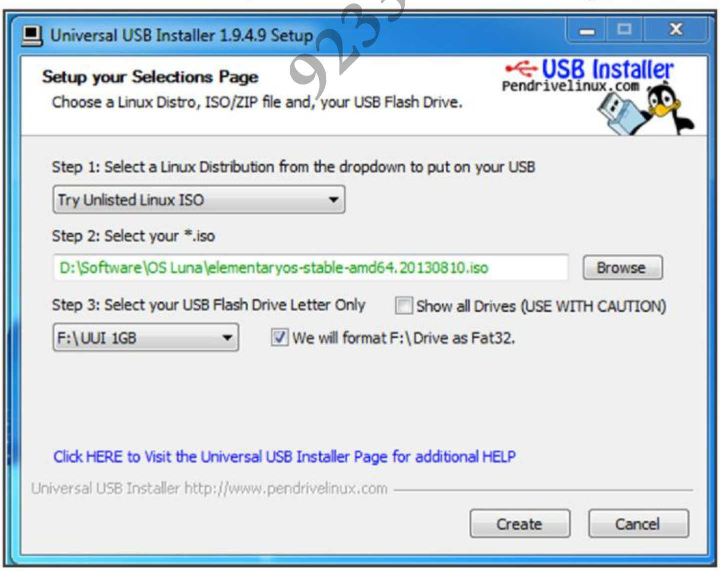

خوبصورت اسکرین آپ کے سامنے ہوگی۔ یہاں پوچھا جائے گا کہ آپ اسے ٹرائی کرنا چاہتے ہیں یا انسٹال۔ ٹرائی ایلیمینٹری او ایس کے بٹن پر کلک کر کے آپ او ایس لونا کو براہِ راست یو ایس بی سے استعمال کر سکتے ہیں۔

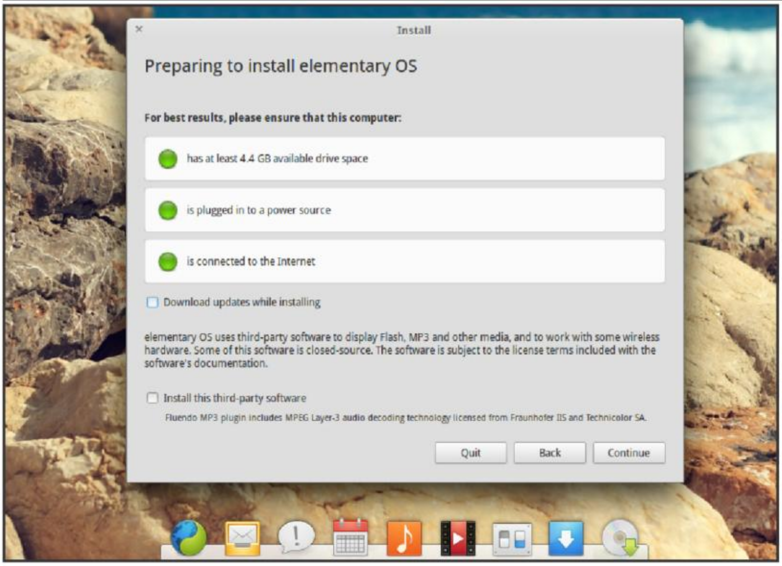

انسٹالیشن

اس کا لائیو ورژن آزمانے کے بعد اگر آپ چاہیں تو اسے سسٹم پر انسٹال بھی کر سکتے ہیں۔ انسٹالیشن کے لیے ڈیسک ٹاپ کے نچلے حصے پر موجود آئی کنز میں سے سی ڈی کے آئی کن پر کلک کریں۔ اس کا سیٹ اپ چلائیں تو یہ ہر مرحلے پر رہنمائی کرتا ہے۔ اس کی انسٹالیشن انتہائی آسان ہے، اس میں کسی قسم کی کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ یہ آپ کے موجودہ آپریٹنگ سسٹم کے ساتھ بھی انسٹال ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یعنی آپ بیک وقت اسے پہلے سے انسٹال ونڈوز کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

انسٹالیشن شروع ہونے سے پہلے آپ کو بتایا جائے گا کہ اسے بہتر طور پر استعمال کرنے کے لیے سسٹم میں کتنی خالی اسپیس درکار ہے۔ انسٹالیشن شروع کرنے سے پہلے چیک کرلیں کہ ہارڈ ڈسک پر درکار اسپیس موجود ہو۔

اگر سسٹم پر انٹرنیٹ چل رہا ہو تو انسٹالیشن کے دوران اس کی اپ ڈیٹس بھی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اگر دیگر تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر درکار ہوں تو اسکرین پر اس کا چیک باکس بھی موجود ہوگا۔

یوزر انٹرفیس

جب آپ پہلی دفعہ او ایس لونا کو بوٹ کریں گے تو سب سے پہلے آپ اس کا انٹرفیس نوٹس کریں گے۔ لونا میں اِن ہاؤس ڈیسک ٹاپ اینوائرنمنٹ استعمال کیا گیا ہے جسے پینتھیون (Pantheon) کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی شکل وصورت بالکل میک او ایس ایکس جیسی ہونے کے سبب آپ کو بہت پسند آئے گی۔ تمام ضروری آئی کنز ڈیسک ٹاپ کے نچلے حصے میں موجود ہوتے ہیں۔ جو ایپلی کیشنز چل رہی ہوں وہ بھی یہیں نیچے موجود رہتی ہیں۔

اوپری بائیں کونے میں موجود Applications کے بٹن کو آپ اسٹارٹ مینو کہہ سکتے ہیں۔ جبکہ دائیں کونے کو سسٹم ٹاسک بار۔ یوں سمجھیں کہ ونڈوز میں جو چیزیں نیچے موجود تھیں اس میں انھیں اوپر منتقل کر دیا گیا ہے۔

اسٹارٹ مینو

اوپری بائیں کونے میں موجود ایپلی کیشنز کے بٹن پر کلک کریں تو آپ کو اسٹارٹ مینو دکھائی دے گا۔ اس میں تمام پروگرامز، سسٹم فولڈرز وغیرہ کے بٹنز موجود ہوتے ہیں۔

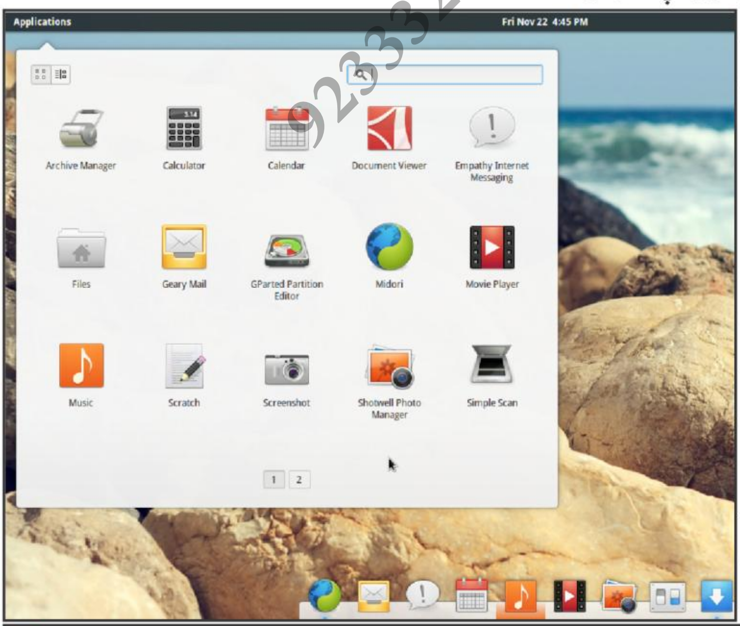

طارق راحیل 923332161732

ٹاسک بار

اوپری دائیں کونے میں ٹاسک بار موجود ہے۔ جہاں ونڈوز کی طرح ٹائم، نیٹ ورک آئی کن، والیم کنٹرول وغیرہ موجود ہے۔ یہیں پاور بٹن بھی موجود ہے جس سے سسٹم کو ری اسٹارٹ، شٹ ڈاؤن یا لاگ آف بھی کیا جا سکتا ہے۔

ڈاک

ایلیمینٹری او ایس لونا ڈاک (Dock)، جس کا کوڈ نیم پلینک (Plank) ہے، بالکل میک او ایس ایکس میں موجود ڈاک کی طرح کام کرتا ہے۔ جس ایپلی کیشن پر فوکس ہو یہ اسے ہائی لائٹ کرتا ہے جبکہ جو ایپلی کیشن چل رہی ہو اسے بھی نمایاں دکھاتا ہے۔

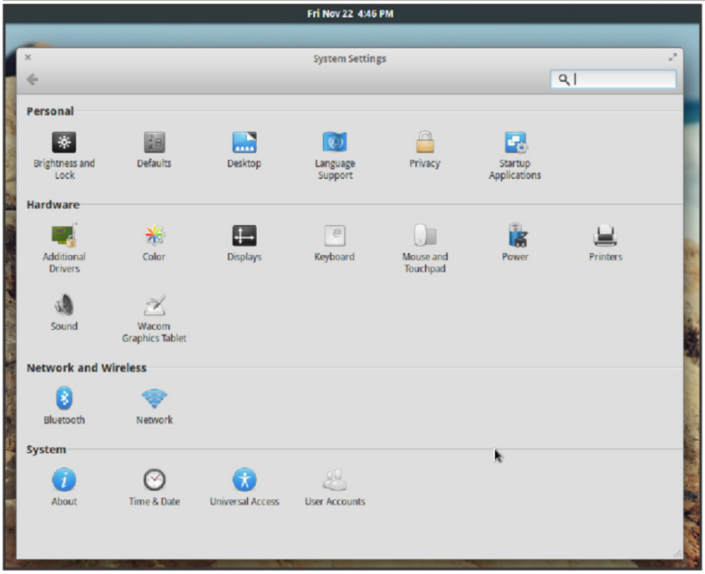

سسٹم سیٹنگز

سسٹم سیٹنگز کو آپ کنٹرول پینل کہہ سکتے ہیں۔ تمام سسٹم سیٹنگز کے آئی کنز اسی میں موجود ہوتے ہیں۔ مثلاً برائٹ نیس، ڈسپلے، کی بورڈ، ماؤس، ساؤنڈ، نیٹ ورک، بلوٹوتھ، ڈیٹ اینڈ ٹائم وغیرہ۔

اضافی ڈرائیورز

سسٹم سیٹنگز میں ایک ایڈیشنل ڈرائیورز کا آئی کن بھی موجود ہے۔ اس کے ذریعے سسٹم کو درکار اضافی ڈرائیورز ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کیے جا سکتے ہیں۔ اس کو چلانے سے یہ خود ہی ضروری ڈرائیورز ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیتا ہے۔

ہاٹ کارنرز

پینتھیون میں ہاٹ کارنرز اور ورک اسپیسز کی سپورٹ بھی موجود ہے۔ بائی ڈیفالٹ یہ آپشن فعال نہیں ہوتا۔ اسے فعال کرنے کے لیے آپ کو سسٹم سیٹنگز میں جا کر ڈیسک ٹاپ کے آئی کن پر کلک کرنا ہوگا۔

پہلے سے موجود پروگرامز

او ایس لونا میں بنیادی ضرورت کے تمام پروگرامز موجود ہیں، جن کے نام درج ذیل ہیں:

Midori	ویب براؤزر
Noise	میوزک پلیئر
Geary	ای میل کلائنٹ
Shotwell	فوٹو منیجر
Totem	وڈیو پلیئر
Empathy	انٹرنیٹ میسنجر
Scratch	ٹیکسٹ ایڈیٹر

نا صرف یہ تمام پروگرام بالکل میک او ایس جیسے دکھائی دیتے ہیں بلکہ کام میں بھی تقریباً ویسے ہی ہیں۔ میک او ایس کی طرح ہر پروگرام جس حالت میں بند کیا گیا ہو بالکل ویسا ہی دوبارہ کھلتا ہے۔ لونا میں ڈاکیومنٹ ویوور تو شامل ہے لیکن اس میں کوئی آفس سافٹ ویئر موجود نہیں ہے شاید اس کی وجہ اس کے سائز کو کم رکھنا ہو۔

سافٹ ویئر سینٹر

سافٹ ویئر سینٹر، او ایس لونا کا ایپلی کیشن اسٹور ہے۔ اگر اضافی سافٹ ویئر انسٹال کرنے کی ضرورت ہو تو سافٹ ویئر سینٹر کے ذریعے انسٹال کیے جا سکتے ہیں۔ یہاں تمام سافٹ ویئر کیٹیگری کے حساب سے موجود ہوتے ہیں جبکہ تلاش کرنے کی سہولت بھی میسر ہے۔

سسٹم فائلز

ایپلی کیشنز پر کلک کر کے فائلز پر کلک کریں تو "مائی کمپیوٹر" آپ کے سامنے موجود ہوگا۔ یہاں سے آپ اپنے سسٹم میں موجود ڈرائیوز تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ فائلز کو کمپریس، پرنٹ اور بلوٹوتھ کے ذریعے شیئر کرنے کی سہولت اس میں

طارق راجہ 923332161732

پہلے سے موجود ہوتی ہے۔ کسی بھی فائل پر رائٹ کلک کرنے سے ونڈوز جیسا مینو کھل جاتا ہے۔

پروگرامز کی کارکردگی

اوایس لونا کی خوبصورتی اور کارکردگی لاجواب ہے۔ اس میں اسکرین شاٹ بنانے کا پروگرام بہت دلچسپ ہے۔ جس پر کلک کرکے آپ سیٹ کر سکتے ہیں کہ کتنے سیکنڈز بعد اور کتنے ایریے کا اسکرین شاٹ بنائے۔ یہ پروگرام ماؤس پوائنٹر کی پوزیشن بھی اسکرین شاٹ میں دکھاتا ہے۔

وڈیو اور آڈیو پلیئرز بھی بہت اچھا ہے لیکن پہلی دفعہ ان پلیئرز کو چلانے پر پلگ اِنز ڈاؤن لوڈ کرنے پڑتے ہیں۔ جو یہ خود ہی کر لیتے ہیں۔ آڈیو پلیئر ہو بہو آئی ٹیونز کی کاپی ہے۔

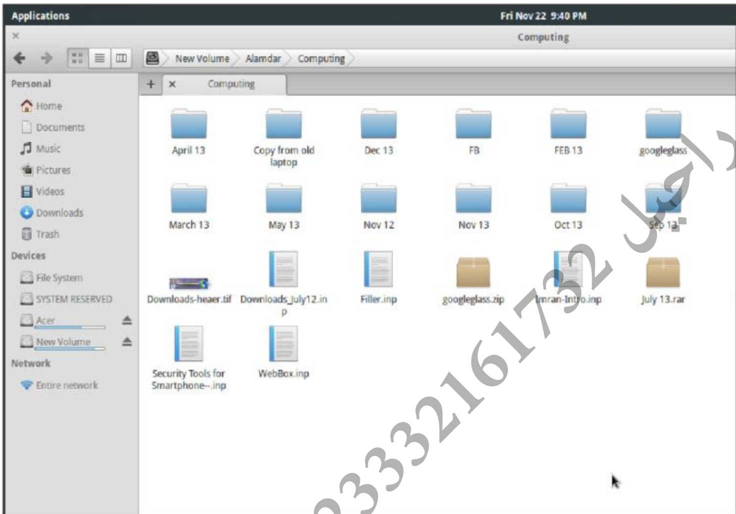

اوایس لونا کا فوٹو ایڈیٹر بہت دلچسپ ہے۔ اس میں تصویریں امپورٹ کرکے آپ کسی بھی تصویر پر رائٹ کلک کرکے دستیاب آپشنز دیکھ سکتے ہیں۔ ایک دلچسپ آپشن Enhance ہے۔ جس کے ذریعے تصویر کی کوالٹی بہتر کی جاسکتی ہے۔

ڈیسک ٹاپ کے لیے اس میں خوبصورت وال پیپرز موجود ہیں جب کہ اپنی پسند کی کوئی بھی تصویر ڈیسک ٹاپ پر لگائی جاسکتی ہے۔

طارق راحیل 923332161732

خامیاں

اوایس لونا میں موجود اپلی کیشنز اپنی خوبصورتی اور کارکردگی میں وہ معیار رکھتی ہیں جن تک ابھی دوسری لینکس ڈِسٹروز نہیں پہنچ پائیں، لیکن یہ صرف اس میں پہلے سے موجود اپلی کیشنز کی بات ہے۔ مسئلہ تب آتا ہے جب آپ کوئی اضافی پروگرام انسٹال کرتے ہیں۔ لونا میں پہلے سے موجود تمام اپلی کیشنز چونکہ اس کا ڈیزائن مدنظر رکھتے ہوئے بنائی گئی ہیں اس لیے خوبصورتی کا امتزاج برقرار رہتا ہے۔ جبکہ دیگر پروگرامز اپنے علیحدہ ڈیزائن اور کارکردگی کے حامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح یہ دیگر پروگرامز بند ہونے کے بعد دوبارہ کھولنے پر نئے سرے سے کھلتے ہیں، لونا میں موجود پروگرامز کی طرح جہاں بند ہوں اس حالت میں نہیں کھلتے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ صارفین کو یہ ڈِسٹرو بہت ہی محدود اور چھوٹی لگے، یہ حقیقت بھی ہے۔ کیونکہ اس میں کوئی آفس سافٹ ویئر اور سیکیورٹی فیچرز جیسے کہ فائروال وغیرہ موجود نہیں ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اوبنٹو کی اضافی اپلی کیشنز ڈاؤن لوڈ کرنی پڑتی ہیں، لیکن جیسا کہ ہم نے کہا وہ لونا کی خوبصورتی اور میک جیسے تھیم کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتیں جو کہ اوایس لونا کا خاصا ہے۔

اختتامیہ

بہرحال ایلیمینٹری اوایس لونا ایک بہترین لینکس ڈِسٹرو ہے جو یقیناً استعمال کرنے والوں کو متاثر کرتی ہے۔ اس کا موجودہ ورژن اسٹیبل ہے جو کہ میک او ایس ایکس کا ڈیزائن رکھتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ ڈِسٹرو کبھی بھی میک او ایس ایکس کا مقابلہ نہیں کرسکتی لیکن اگر آپ دیکھنا چاہیں کہ میک او ایس ایکس استعمال میں کیسا ہوتا ہے تو اس ڈِسٹرو کو آزمائیں، آپ کو ضرور پسند آئے گی۔ ☆☆

کارآمد ٹپس

کمپیوٹر یا موبائل فون اسکرین صاف کرنے کا صحیح طریقہ

کمپیوٹر (لیپ ٹاپ) یا موبائل فون کی اسکرین صاف کرنا ہمارا روزمرہ کا کام ہے اور یہ کام جتنی احتیاط کا متقاضی ہے ہم اس کے ساتھ اُتنی ہی بد احتیاطی برتتے ہیں۔ اسکرین کو صاف کرنے کے لیے کئی طریقے موجود ہیں۔ اسپرے بھی دستیاب ہیں کہ تھوڑا سا اسپرے چھڑکیں اور کپڑے سے صاف کرلیں، جس سے اسکرین بالکل صاف ہو جاتی ہے۔ لیکن اپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس اسپرے کا باقاعدگی سے استعمال اسکرین کے نیچے دھبے بننے کا سبب بنتا ہے۔ اسکرین کے یہ دھبے بعد میں ریپئرنگ کی مدد میں آپ کو ایک بڑا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

اس لیے بہتر ہے کہ اس کا استعمال نہ کیا جائے۔ ہمیشہ اسکرین اس وقت صاف کریں جب کمپیوٹر مکمل آف ہو۔ اسکرین اور شیشہ صاف کرنے کا خاص کپڑا جسے microfiber کہتے ہیں وہ استعمال کریں اور چھوٹے چھوٹے دائروں کی صورت میں اسے اسکرین پر پھیریں۔ صفائی کے دوران اسکرین کو زیادہ زور سے مت دبائیں۔

ٹچ اسکرین ڈیوائس یا فون کو بھی اسی طریقے سے صاف کریں۔ اسمارٹ فون کے لیے بہتر ہے کہ اسکرین پروٹیکٹر استعمال کریں اور جب وہ میلا ہوجائے تو اسے بدل کرنیا لگالیں۔

طارق راجپل 923332161732

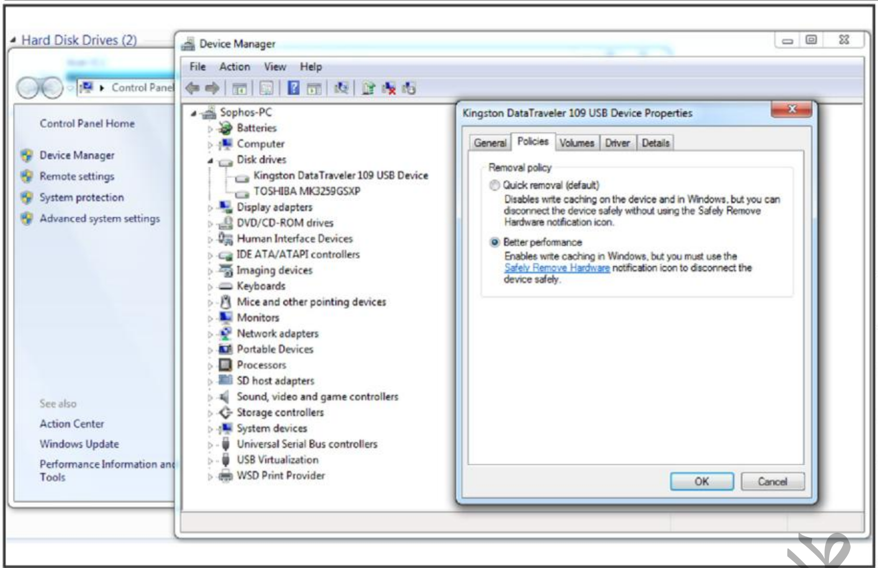

یو ایس بی میں ڈیٹا تیزی سے کاپی کریں

اگر آپ چاہتے ہیں کہ یو ایس میں فائلز پہلے سے کم وقت میں ہی کاپی ہو جائیں تو آپ کو ''رائٹ کیشنگ'' فیچر آن کرنا ہوگا۔ یہ فیچر ونڈوز سیون اور ایٹ میں موجود ہے۔ اسے اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو پر آن کرنے کے لیے یو ایس بی کو سسٹم میں لگائیں۔ مائی کمپیوٹر پر رائٹ کلک کرکے پراپرٹیز منتخب کرلیں۔ پراپرٹیز کھل جائیں تو اس میں ڈیوائس منیجر کے لنک پر کلک کریں۔

Disk Drives سیکشن میں سے یو ایس بی ڈرائیو پر رائٹ کلک کرکے پراپرٹیز منتخب کرلیں اور Policies کے ٹیب میں آجائیں۔

یہاں رائٹ کیشنگ آن کرنے کے لیے Better performance کا آپشن منتخب کرلیں۔

یہ فیچر استعمال کرنے سے آپ یو ایس بی میں بہتر رفتار سے فائلیں کاپی کرسکیں گے۔ لیکن ایک بات کا آپ کو خیال رکھنا ہوگا کہ ہمیشہ یو ایس بی ڈرائیو کو براہ راست نکالنے کی بجائے eject کریں۔

پرنٹر میں اضافی ریم شامل کریں

پرنٹرز انٹرنل میموری کے ساتھ آتے ہیں، اس میموری میں پرنٹ کے لیے بھیجے گئے ڈاکیومنٹس کو اسٹور کیا جاتا ہے تاکہ انھیں باری باری پرنٹ کیا جاسکے۔ اس طرح ایک پرنٹر جتنی میموری کے ساتھ آتا ہے ہم اسے اسی طرح استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اپنے سسٹم میں ریم کی کمی محسوس ہو تو ہمیں اس میں اضافی ریم شامل کرکے اس کی اسپیڈ بہتر کرلیتے ہیں۔ بالکل اسی طرح اب نئے آنے والے پرنٹرز میں اضافی ریم شامل کرکے ان کی رفتار بڑھائی جاسکتی ہے۔ جیسے کہ Epson AcuLaser M2400D اسٹینڈرڈ بتیس ایم بی ریم کے ساتھ آتا ہے لیکن اسے بڑھا کر 288 ایم بی تک پہنچایا جاسکتا ہے۔

پرنٹر میں ریم بڑھانا آپ کے پرنٹنگ کے کام کو صحیح معنوں میں تیز رفتار بنا یا سکتا ہے۔ اس کے لیے آپ کو چیک کرنا پڑے گا کہ آپ کے پرنٹر میں کتنی ریم موجود ہے اور یہ کتنی ریم کی سپورٹ رکھتا ہے۔ اگر آپ کا پرنٹر ریم بڑھانے کی سپورٹ رکھتا ہے اور اس میں مقررہ گنجائش کی ریم نہیں لگی ہوئی تو اسے ضرور بڑھا لیں۔

پرنٹر بیچنے والے ڈیلرز حضرات سے آپ اس حوالے سے مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

اینڈرائیڈ ڈیوائس میں کسٹم روم انسٹال کریں

اینڈرائیڈ فون یا ٹیبلیٹ کو روٹ کرلینے کے بعد یہ آپ کو کسٹم ROM انسٹال کرنے کی اجازت بھی دے دیتا ہے۔ دراصل یہ ایک اینڈرائیڈ کا متبادل آپریٹنگ سسٹم ہے جو کہ اینڈرائیڈ پر ہی مبنی ہے لیکن اس میں فرم ویئر بدل دیا جاتا ہے جو کہ آپ کو اضافی ٹولز اور فیچرز دیتا ہے۔ اس میں کچھ ٹولز ایسے موجود ہیں جو آپ کی ڈیوائس کو واقعی پہلے سے تیز رفتار بنا دیتے ہیں۔ آج کل سب سے مشہور روم CyanogenMod ہے:

www.cyanogenmod.org

کافی اینڈرائیڈ ڈیوائسز کے لیے یہ دستیاب ہے۔ لسٹ یہاں دیکھیے:

http://wiki.cyanogenmod.org/w/Devices

اس آپریٹنگ سسٹم میں آپ کو وہ فیچرز دیکھنے کو ملیں گے جو کہ فون بنانے والی کمپنیز کی جانب سے فراہم کردہ اینڈرائیڈ کے فرم ویئر میں موجود نہیں ہوتے۔ اگر یہ آپ کی ڈیوائس کو سپورٹ کرتا ہے تو آپ اسے آزما سکتے ہیں جبکہ اس کی انسٹالیشن بھی انتہائی سادہ ہے۔ گوگل اینڈرائیڈ کے تازہ ترین ورژن kit-kat پر مبنی اس کا ورژن بھی جلد دستیاب ہوگا۔

طارق راحیل 03332161732

اسپیڈ ٹپس... جو کام نہیں کرتیں

آپ نے ڈیوائسز کی اسپیڈ بڑھانے کی کئی ٹپس پڑھی اور سنی ہوں گی۔ لیکن کئی ایسی ٹپس ہیں جو درحقیقت کام نہیں کرتیں۔ اس لیے ایسی ٹپس آزمانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ آیئے آپ کو ایسی مشہور ٹپس کے بارے میں بتاتے ہیں جو بہت عام ہیں لیکن سراسر فرضی ہیں، ان کے استعمال سے ڈیوائسز کی اسپیڈ پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ایس ایس ڈی آپٹمائزنگ

اگرچہ آپ SSD کو ڈیفریگ کر سکتے لیکن اس کے بعد شاید ہی آپ کو اس کی اسپیڈ میں کچھ بہتری محسوس ہو۔ بار بار اس عمل سے ڈرائیو کی لائف بھی کم ہوتی جاتی ہے۔ کچھ ڈیفریگنگ سافٹ ویئر ایس ایس ڈی کو آپٹمائز کرنے کا فیچر بھی مہیا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے کارڈ کی اسپیڈ بڑھائی جاسکے۔ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ان چیزوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر وقتی ان میں ذرا سا فرق آ بھی جائے تو اس دھوکے میں نہ آئیں کیونکہ یہ بعد میں کارکردگی کو خراب کر دے گا۔

فولڈر خالی کریں اسپیڈ بڑھائیں

ایسی کئی ٹپس موجود ہیں کہ ونڈوز کے فلاں فولڈرز خالی کر کے آپ سسٹم کی اسپیڈ بڑھا سکتے ہیں۔ مثلاً Prefetch فولڈر، جس میں پروگرامز اور ونڈوز کیسے لوڈ ہوں کے بارے میں تمام معلومات موجود ہوتی ہے۔ یاد رکھیں کہ اس فولڈر کو خالی کرنے سے آپ کے سسٹم کی اسپیڈ پر کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ یہ فولڈر خود کار طریقے سے 130 انٹریز جمع ہونے کے بعد صاف ہو جاتا ہے۔ مینوئلی اس فولڈر میں سے فائلز ڈیلیٹ کر دینے سے پروگرامز اور ونڈوز کو لوڈ ہونے میں مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے سسٹم بوٹ ہونے میں بہت ٹائم لیتا ہے۔

ونڈوز رجسٹری کی صفائی

سسٹم کی اسپیڈ بڑھانے والے پروگرامز میں سب سے زیادہ یہ دعویٰ استعمال کیا جاتا ہے کہ ہمارا پروگرام رجسٹری کی صفائی کر کے سسٹم کی اسپیڈ بڑھا دیتا ہے۔ یہ بات درست ہے کہ رجسٹری ایڈیٹر میں ونڈوز اور انسٹال ہونے والے پروگرامز کی غیر ضروری انٹریز موجود ہوتی ہیں۔ آپ جب بھی کوئی پروگرام اَن انسٹال کرتے ہیں تو اس کی کافی ساری معلومات رجسٹری ایڈیٹر میں رہ جاتی ہے۔ رجسٹری ایڈیٹر کی صفائی سے اس کا سائز تو کم کیا جاسکتا ہے لیکن اس کا سسٹم اسپیڈ پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

رجسٹری ایڈیٹر کی صفائی سے اسپیڈ پر تب ہی فرق پڑ سکتا ہے جب سسٹم کم از کم دس سال پرانا ہو۔ اس دورانیے میں اس پر سیکڑوں پروگرامز انسٹال اور اَن انسٹال ہوئے ہوں اور رجسٹری ایڈیٹر گھنا جنگل بنا ہوا ہو۔ تب آپ رجسٹری ایڈیٹر کی صفائی کریں تو سسٹم کی اسپیڈ بہتر ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو آپ رجسٹری ایڈیٹر ضرور صاف کر سکتے ہیں لیکن اس سے سسٹم کی اسپیڈ بڑھنے کی توقع مت رکھیں۔

اینڈرائیڈ ڈیوائسز کو ڈیفریگ کرنا

اینڈرائیڈ ڈیوائسز کی بے پناہ مقبولیت کے بعد ایسی ایپلی کیشنز بھی منظر عام پر آ چکی ہیں جو اینڈرائیڈ کی میموری کو ڈیفریگ کر کے اس کی اسپیڈ بڑھانے کی دعوے دار ہیں۔ اینڈرائیڈ میں سولڈ اسٹیٹ میموری استعمال کی جاتی ہے۔ اس لیے ایس ایس ڈی ڈیفریگنگ سسٹم سے اس کی میموری پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آپ کو پلے اسٹور پر ایسی کئی ایپلی کیشنز دیکھنے کو ملیں گی لیکن ان آزمانا بالکل بے سود ہے۔

فون پر پراسیس kill کرنا

فون پر کسی پراسیس کو زبردستی ختم کر کے ڈیوائس ریسورسز کو تھوڑی دیر کے لیے تو بچایا جاسکتا ہے لیکن بند کی گئی سروس تھوڑی ہی دیر بعد دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی ایپلی کیشن ایسی ہے جسے بار بار زبردستی بند کرنا پڑتا ہے تو بہتر ہے کہ اس ایپلی کیشن کو اَن انسٹال کر دیں اور کوئی اس کی متبادل ایپلی کیشن استعمال کریں۔ پراسیس kill کرنا آپ کے لیے ہمیشہ مددگار ثابت نہیں ہوتا۔

☆☆☆

طارق راجیل 03332161732

اسمارٹ فون کے لیے تازہ ترین اور بہترین اپلی کیشنز

اِنسٹا گرام اب ونڈوز فون پر

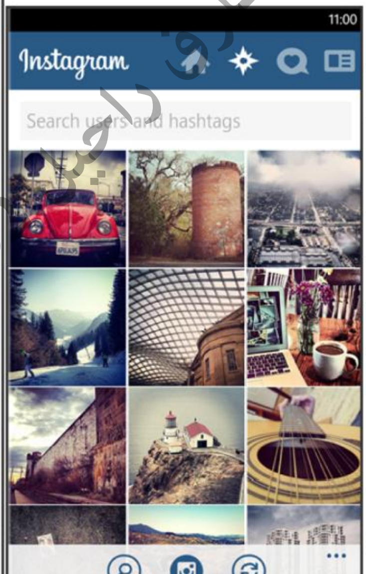

انسٹا گرام اپلی کیشن کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ اس فوٹو اور وڈیو شیئرنگ اپلی کیشن کے صارفین کی تعداد ایک سو پچاس ملین کو پہنچ چکی ہے۔ انسٹا گرام کافی عرصے سے اینڈرائیڈ اور آئی او ایس کے لیے دستیاب تھی لیکن حال ہی میں ونڈوز فون کے لیے بھی اس کا بے ٹا (Beta) ورژن پیش کر دیا گیا ہے۔

تصاویر اور وڈیوز کے لیے اس اپلی کیشن کے شاندار ایفیکٹس آپ یقیناً دیکھ چکے ہوں گے۔ تصاویر پر ایفیکٹس اپلائی کرنے کے بعد انھیں براہ راست فیس بک، ٹوئٹر اور فلکر وغیرہ پر شیئر کرنے کی سپورٹ بھی اس میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ انسٹا گرام اکاؤنٹ میں لامحدود اپ لوڈنگ کی بھی اجازت ہے۔ نوکیا لومیا جو کہ ونڈوز فونز ہیں ان کے صارفین کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر اس انسٹا گرام اپلی کیشن کا ونڈوز فون کے لیے دستیاب ہونا یقیناً ایک اچھا امر ہے کیونکہ اس سے پہلے ونڈوز فون صارفین اس کی متبادل اپلی کیشنز استعمال کرنے پر مجبور تھے۔

bit.ly/wininstagram

اینڈرائیڈ پر ٹورینٹس ڈاؤن لوڈ کریں

Azereus کا Vuze بٹ ٹورینٹ کلائنٹ اب اینڈرائیڈ کے لیے بھی دستیاب ہے۔ ہلکا پھلکا لیکن کارکردگی میں لاجواب اس ٹورینٹ کلائنٹ کی مدد سے اب آپ براہِ راست ٹورینٹس فائلز اپنے اسمارٹ فون یا ٹیبلیٹ پر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ یوٹورینٹ کی اینڈرائیڈ اپلی کیشن پہلے سے ہی موجود ہے جسے پلے اسٹور سے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:

bit.ly/utorrentapp

لیکن اگر آپ Vuze کے مداح ہیں اور اپنے فون پر بھی یہی ٹورینٹ کلائنٹ استعمال کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اینڈرائیڈ اپلی کیشن استعمال کر سکتے ہیں:

bit.ly/vuzeapp

دونوں اپلی کیشنز میں تقریباً ایک جیسے فیچرز موجود ہیں جیسے کہ ٹورینٹس تلاش کرنا، ڈاؤن لوڈنگ اور اپ لوڈنگ اسپیڈ کو محدود کرنا، صرف وائی فائی کی دستیابی پر ٹورینٹس ڈاؤن لوڈ کرنا وغیرہ۔

دونوں اپلی کیشنز کو آفیشل کمپنیز نے تیار اور مفت فراہم کیا ہے اس لیے آپ بے فکر ہو کر انھیں استعمال کر سکتے ہیں۔

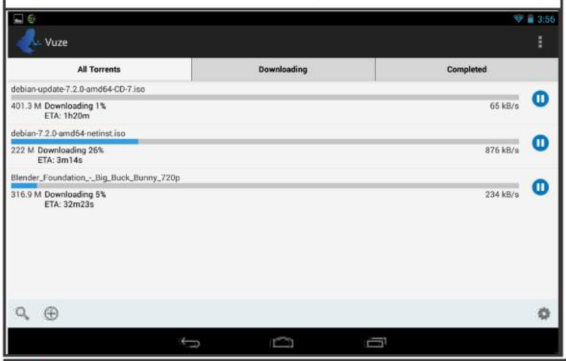

تصاویر کو دلچسپ کارٹونز میں بدلیں

''مومنٹ کیم'' (MomentCam) ایپلی کیشن جو کہ تصاویر کو دلچسپ کارٹونز میں بدل دیتی ہے حال ہی میں ایک چینی کمپنی نے تیار کی ہے۔ یہ ایپلی کیشن انتہائی مشہور ہوئی۔ پہلے یہ صرف چینی زبان میں دستیاب تھی لیکن اب اس کا انگریزی ورژن بھی پیش کر دیا گیا ہے۔ اس ایپلی کیشن میں چہرے کو شناخت کرنے کا انتہائی جدید الگورتھم استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح جب آپ اس ایپلی کیشن کو کھول کر کیمرے سے کسی کی تصویر بناتے ہیں تو یہ چہرے کو آپ کی پسند کے دلچسپ کارٹون کے اوپر لگا کر بہترین ایفیکٹ کی مدد سے اسے بالکل انوکھا روپ دیتی ہے۔

مومنٹ کیم چینی آرٹسٹ اور ڈیویلپرز کے ایک گروپ نے بنائی ہے جن کا مقصد صرف آپ کو تفریح فراہم کرنا ہے۔ اس لیے اس ایپلی کیشن میں کسی قسم کے اشتہارات موجود نہیں۔ مومنٹ کیم آئی او ایس اور اینڈرویڈ دونوں آپریٹنگ سسٹمز کے لیے دستیاب ہے۔

آئی او ایس: bit.ly/momcamios

اینڈرائیڈ: bit.ly/andmomcam

آفیشل فیفا ایپلی کیشن

فٹ بال دنیا کا مشہور ترین کھیل ہے اور ورلڈ کپ فٹ بال کے حوالے سے دنیا بھر میں دیکھنا جانے والا مشہور و معروف ایونٹ ہے۔ ویسے تو فٹ بال کی خبروں، میچ کے اوقات اور ان کے نتائج کے حوالے سے کئی ایپلی کیشنز دستیاب ہیں لیکن اب فیفا کی جانب سے آفیشل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے۔ فیفا ورلڈ کپ 2014 چونکہ جون کے مہینے میں شروع ہونے جا رہا ہے اس لیے فیفا کا یہ اقدام قابل ستائش ہے۔ انٹرنیشنل فٹ بال کے علاوہ دنیا بھر میں قومی سطح پر ہونے والے تمام میچز اور لیگز کے حوالے سے مکمل اپ ڈیٹس اس ایپلی کیشن کی مدد سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ فیفا ایپلی کیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے:

bit.ly/fifaappios

bit.ly/fifaappandroid

اینڈرویڈ میں وال پیپر بدلنے کا نیا انداز

کیا آپ بار بار مینوئلی وال پیپر بدل بدل کر بور ہو چکے ہیں؟ اگر آپ کا جواب ہاں میں ہے تو آزمائیں Shake It۔ یعنی جب بھی آپ اپنے فون کو شیک کریں گے یعنی ہلائیں گے تو وال پیپر بدل جائے گا۔

یہ ایپلی کیشن فون کی بیٹری پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ اسکرین روٹیشن کی سپورٹ بھی اس میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ اسے استعمال کرنا بھی بے حد آسان ہے۔ انسٹالیشن کے بعد وال پیپرز منتخب کر لیں، اب آپ جب بھی فون شیک کریں گے نیا وال پیپر سامنے ہوگا۔ شیک کرنے کا دورانیہ بھی اپنی مرضی سے سیٹ کیا جا سکتا ہے۔

bit.ly/shakeitfree

طارق راحیل 923321617329

فون میں کچھ بھی ڈاؤن لوڈ کریں بذریعہ پی سی

انٹرنیٹ پر سرفنگ کرتے ہوئے اگر آپ کو فون کے لیے کوئی دلچسپ چیز ملتی ہے تو اسے فون میں ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے آپ وہ لنک فون میں کاپی کرتے ہیں، یا فائل کمپیوٹر میں ڈاؤن لوڈ کر کے فون میں منتقل کرتے ہیں یا لنک خود کو ای میل کر کے پھر ای میل فون پر کھول کر وہ فائل ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں...... یہ تو ایک جھنجٹ والا معاملہ ہے۔ اس کے علاوہ اگر فون فی الحال دسترس سے دور ہو یا اس پر وائی فائی کے ذریعے انٹرنیٹ نہ چل رہا ہو تب تو اور بھی مسئلہ بن جاتا ہے۔ اس ساری صورت حال سے نمٹنے کا بہترین حل Downiton.mobi کی صورت میں موجود ہے۔ اس سروس کو استعمال کرنے کے لیے اس ویب سائٹ پر جائیں اور اکاؤنٹ بنالیں۔ اینڈرائیڈ میں اس کی ایپلی کیشن درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کریں: bit.ly/downiton ایپلی کیشن چلا کر جو اکاؤنٹ بنایا ہے اس سے لاگ اِن ہو جائیں۔ اب فون میں کچھ بھی ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے ویب سائٹ پر جا کر لاگ اِن ہو جائیں۔ آپ نے جس فون میں ایپلی کیشن انسٹال کی ہوگی وہ فون یہاں موجود ہوگا۔ لنک پیسٹ کر کے فون منتخب کریں اور ڈاؤن لوڈ کے بٹن پر کلک کردیں۔ فون کو جیسے ہی انٹرنیٹ دستیاب ہوگا یہ فائل اس میں ڈاؤن لوڈ ہو جائے گی۔

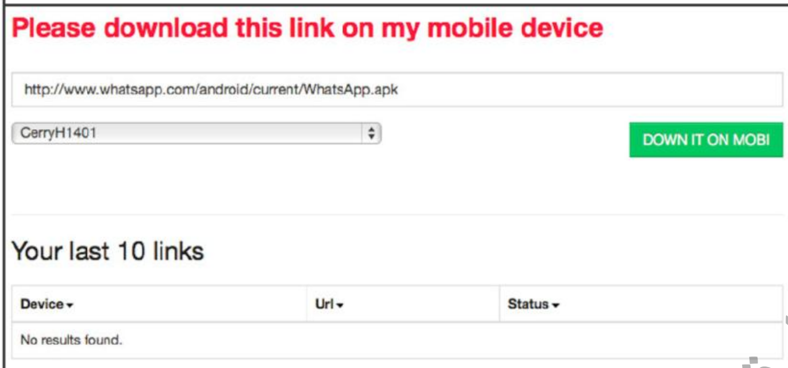

مائیکروسافٹ کا سوشل نیٹ ورک

کیا آپ جانتے ہیں کہ فیس بک، گوگل پلس اور ٹوئٹر کی طرح مائیکروسافٹ کا ایک سوشل نیٹ ورک Socl کے نام سے موجود ہے؟ اگر نہیں تو آج ہی اسے آزمائیں، امید ہے دیگر سوشل نیٹ ورکس کی طرح یہ بھی آپ کو پسند آئے گا۔ بالکل دیگر نیٹ ورکس کی طرح اس پر بھی آپ اسٹیٹس، تصاویر، وڈیوز اور لنکس وغیرہ شیئر کر سکتے ہیں۔ مائیکروسافٹ کی جانب سے اینڈرائیڈ، آئی او ایس اور ونڈوز فون کے لیے اس کی ایپلی کیشن بھی جاری کر دی گئی ہے۔

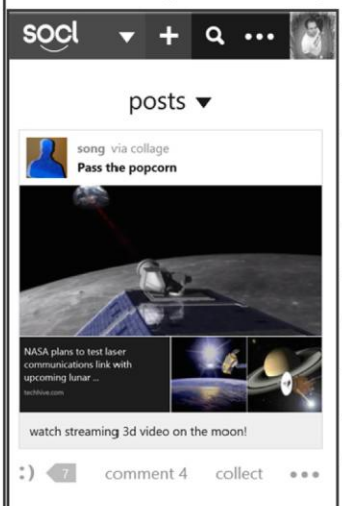

bit.ly/socl-android

bit.ly/socl-ios

bit.ly/socl-win

اینڈرائیڈ فائلیں منظم رکھیں

فون یا ٹیبلٹ پر فائلوں کو منظم رکھنے کے لیے "ری ڈائریکٹ فائل آرگنائزر" ایپلی کیشن موجود ہے۔ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ تمام میوزک، وڈیوز، تصاویر اور دیگر فائلز وغیرہ کے لیے رولز بنا سکتے ہیں کہ فلاں فارمیٹ کی فائل فلاں فولڈر میں محفوظ ہو۔ اس کے علاوہ انٹرنل میموری پر موجود ڈیٹا بھی ایس ڈی کارڈ پر منظم طریقے سے رکھا جا سکتا ہے۔

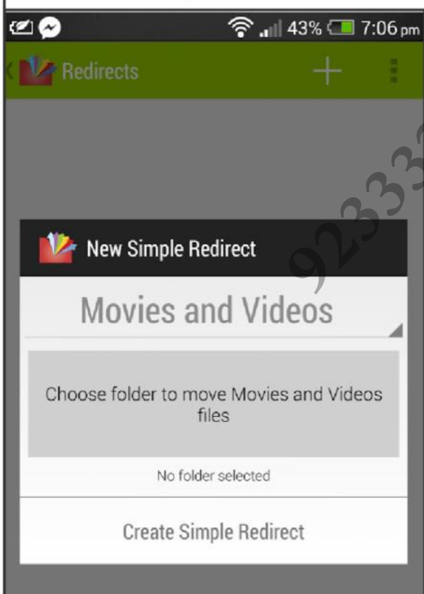

bit.ly/redirectsfree

923332161732

تصاویر کو ڈی ایس ایل آر جیسا ایفیکٹ دیں

ڈی ایس ایل آر کیمرے اپنے فوکس اور بلر ایفیکٹ کی وجہ سے بے حد مقبول ہیں۔ اگرچہ موبائل فون میں موجود کیمرے ابھی اس مقام کو نہیں پہنچ پائے، لیکن آئی فون کے لیے دستیاب ایپلی کیشن Tadaa فون کے کیمرے SLR سے بنائی گئی تصاویر کو واضح طور پر بہتر بنا دیتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن بالکل ڈی ایس ایل آر کیمرے کی طرح کام کرتے ہوئے آپ جہاں فوکس کرنا چاہیں اسے فوکس میں رکھتے ہوئے باقی چیزوں کو دھندلا دیتی ہے۔ اس طرح تصویر انتہائی دلکش نظر آتی ہے۔

bit.ly/iosdslr

ویڈیو بطور رِنگ ٹون استعمال کریں

آپ نے فون پر مختلف قسم کی رِنگ ٹونز تو بہت استعمال کی ہوں گی لیکن کیا کبھی آپ کو خواہش ہوئی ہے کہ کوئی ویڈیو بھی بطور رِنگ ٹون استعمال کریں؟ گوگل ایپ اسٹور پر dodol pop ایپلی کیشن آ چکی ہے جس کی مدد سے آپ کوئی بھی ویڈیو بطور رِنگ ٹون یا الارم ٹون استعمال کر سکتے ہیں۔

bit.ly/dodolpop

مائیکروسافٹ آفس کو ریموٹلی فون سے کنٹرول کریں

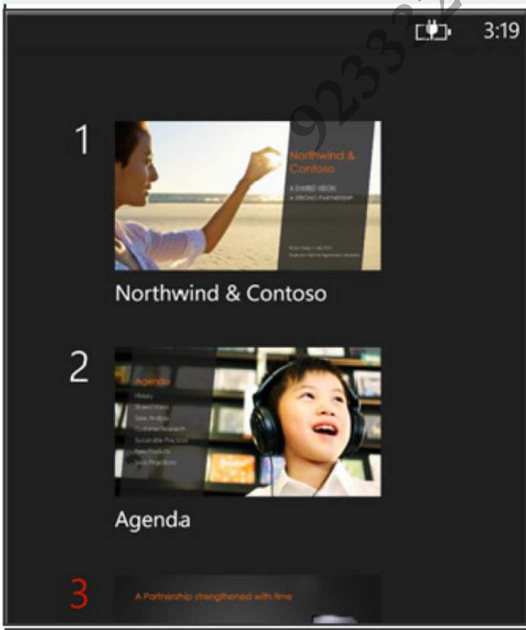

مائیکروسافٹ نے ونڈوز فون کے لیے یہ زبردست ایپلی کیشن متعارف کرائی ہے۔ اس ایپلی کیشن کی انسٹالیشن کے بعد آپ پی سی پر موجود مائیکروسافٹ آفس کے پروگرامز جیسا کہ ورڈ، ایکسل اور پاور پوائنٹ کو فون کے ذریعے ریموٹلی کنیکٹ کر سکتے ہیں۔ اس طرح کوئی پریزینٹیشن دیتے ہوئے ضروری نہیں کہ آپ پی سی کے سامنے موجود ہوں، بلکہ اسمارٹ فون کے ذریعے کمرے میں چلتے پھرتے بھی یہ کام کر سکتے ہیں۔ اسی طرح پی سی پر کھلے ہوئے ورڈ کے کسی ڈاکیومنٹ کو فون کے ذریعے اسکرول کر سکتے ہیں۔

یہ ایپلی کیشن استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے پاس مائیکروسافٹ آفس 2013 انسٹال ہو۔ ایپلی کیشن بلوٹوتھ کے ذریعے کام کرتی ہے اس لیے پی سی پر بلوٹوتھ بھی فعال ہونا چاہیے۔

''آفس ریموٹ'' کو استعمال کرنے کے لیے آپ کو اس کی ایپلی کیشن ونڈوز فون پر انسٹال کرنی ہوگی جو کہ درج ذیل ربط پر موجود ہے: bit.ly/officeremote

جبکہ مائیکروسافٹ آفس ریموٹ سیٹ اپ کو کمپیوٹر پر انسٹال کرنا پڑے گا جو کہ درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے: bit.ly/officeremote-pc

923322161732

آپ کا ڈیجیٹل ڈیٹا وقت کے ساتھ ساتھ کرپٹ اور ناقابلِ استعمال ہوسکتا ہے۔آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کن طریقوں سے آپ اپنی فائلز کو لمبے عرصے تک خراب ہونے سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

ہارڈ ڈسک کوری فریش کریں

آپ سمجھتے ہوں کہ آپ کی ہارڈ ڈسک پر موجود تمام ڈیٹا ہمیشہ اسی طرح رہے گا جب تک کہ ہارڈ ڈسک کو براہِ راست کوئی نقصان نہ پہنچے۔لیکن افسوس کہ ایسا نہیں ہے۔ روایتی ہارڈ ڈرائیوز ڈیٹا کو میگنیٹک سگنلز (Magnetic signals) استعمال کرتے ہوئے محفوظ کرتی ہیں، جوکہ وقت کے ساتھ ساتھ کمزور ہوتے جاتے ہیں۔اگر آپ کوئی بہت پرانی میوزک فائل چیک کریں تو نوٹ کریں گے اس کے والیم میں کمی آچکی ہے یا بیک گراؤنڈ میں کچھ شور موجود ہے۔اسی طرح سسٹم پر موجود فائلز وقت کے ساتھ کھلنے میں دیر لگانے لگتی ہیں، ان میں ایررز بھی ظاہر ہو سکتے ہیں۔

اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ''ڈسک فریش'' ٹول انسٹال ہونا چاہیے جو آپ درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

http://www.puransoftware.com/DiskFresh.html

یہ چھوٹا سا ٹول غیر تجارتی استعمال کے لیے مفت دستیاب ہے۔اس کا سائز صرف 1.1MB ہے۔

یہ پروگرام ڈیٹا میں کسی قسم کی تبدیلی کیے بغیر ہارڈ ڈرائیو کے ہر سیکٹر کو ریڈ اینڈ رائٹ کر کے میگنیٹک سگنلز کوری فریش کرتا رہتا ہے۔یہ عمل ہارڈ ڈرائیو پر موجود ڈیٹا کو ایک لمبے عرصے تک بہترین حالت میں رکھتا ہے۔

ڈسک فریش میں ایک ''ریڈ اونلی'' آپشن بھی موجود ہے، جوکہ نا صرف بیڈ سیکٹرز کی نشاندہی کرتا ہے، بلکہ چلتی ونڈوز میں ہی ہارڈ ڈرائیو کے منتخب کردہ حصے کوری فریش کر دیتا ہے۔

تصاویر TIFF فارمیٹ میں محفوظ کریں

ہم اپنے موبائل فون یا کیمرے میں موجود ڈیجیٹل تصاویر زیادہ تر JPEG فارمیٹ میں محفوظ رکھتے ہیں، کیونکہ یہ فارمیٹ کم سائز میں اچھی کوالٹی فراہم کرتا ہے۔لیکن یہ ایک عام حقیقت ہے کہ آپ جب بھی jpeg فارمیٹ کی حامل تصویر کو کھولتے اور محفوظ کرتے ہیں تو اس کے چھوٹے سے ڈیٹا سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ jpeg ایک کمپریسڈ فارمیٹ ہے۔فائل سائز کم رکھنے کے لیے اس میں سے غیر ضروری چیزیں ڈیلیٹ کر دی جاتی ہیں، جیسا کہ ایسے پکسلز جو اگر تصویر میں موجود نہ بھی ہوں تو انسان انھیں محسوس نہیں کرتا۔

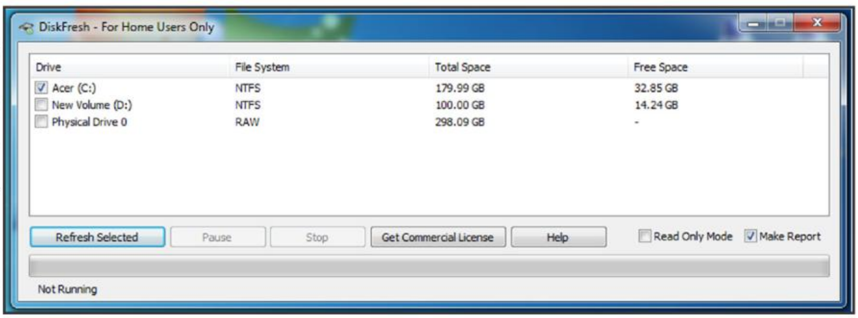

اس لیے وقت کے ساتھ ساتھ jpeg تصاویر کی کوالٹی کم ہوتی جاتی ہے۔اگر آپ کی تصاویر بہت اہم ہیں اور آپ کے پاس اچھی اسٹوریج موجود ہے تو تصاویر TIFF فارمیٹ میں محفوظ

طارق راجہ 92333261732

کریں۔ TIFF فائل کا سائز تو زیادہ ہوتا ہے لیکن یہ تصویر کو ہمیشہ بہترین کوالٹی میں محفوظ رکھتی ہے، چاہے فائل جتنی بار بھی کھولی یا استعمال کی جائے۔

یو ایس بی ڈرائیوز کو صحیح طریقے سے اَن پلگ کریں

ہم سب جانتے ہیں کہ جب یو ایس بی پر ڈیٹا کاپی ہو رہا ہے تو اسے سسٹم سے الگ نہیں کرنا چاہیے، یعنی جب یو ایس بی استعمال میں ہو تو ہم اسے سسٹم سے الگ کرنے کا خطرہ مول نہیں لیتے، کہ کہیں ڈیٹا خراب نہ ہو جائے۔ بالکل اسی طرح جب یو ایس بی استعمال نہ ہو رہی ہو تب بھی اسے سسٹم سے الگ کرتے ہوئے ہمیں محتاط رہنا چاہیے۔ یو ایس بی ڈرائیو چونکہ سسٹم میں پلگ ہوتی ہے اس لیے سسٹم بیک گراؤنڈ میں اسے ایکسس کر رہا ہوتا ہے تاکہ آپ کو جب بھی یو ایس بی کی ضرورت پڑے وہ تیار ہو۔ اس لیے اچانک سے یو ایس بی ڈرائیو کو سسٹم سے الگ کر دینے سے اس پر موجود ڈیٹا کرپٹ ہو سکتا ہے۔

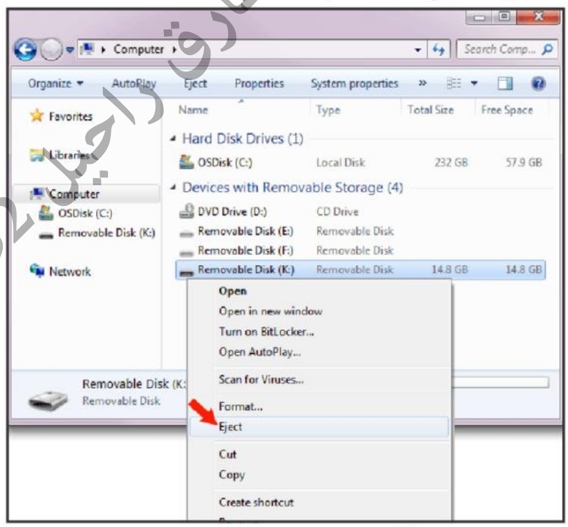

اس لیے ہمیشہ مائی کمپیوٹر میں جا کر یو ایس بی ڈرائیو پر رائٹ کلک کر کے Eject کا آپشن استعمال کریں۔ اس کے متبادل کے طور پر نوٹیفکیشن ایریا میں موجود Safely Remove Hardware کا طریقہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جس میں یو ایس بی ڈرائیو منتخب کر کے اسے صحیح طریقے سے اَن پلگ کیا جا سکتا ہے۔

میموری کارڈ کی حفاظت کریں

فون یا کیمرے سے تصاویر پی سی میں منتقل کرنے کے لیے ہم یو ایس بی کیبل کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس طرح بار بار میموری کارڈ نکال کر کارڈ ریڈر میں لگا کر سسٹم میں لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی، کیونکہ یہ طریقہ میموری کارڈ کو خراب بھی کر سکتا ہے۔

اگر آپ مہنگا فون یا کیمرا خریدتے ہیں تو کارڈ ریڈر خریدنے پر بھی کبھی سمجھوتہ نہ کریں۔ سستے کارڈ ریڈر، میموری کارڈ کو خراب کر دیتے ہیں یا کم از کم ایررز کی وجہ تو ضرور بنتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ اگر آپ متحمل ہو سکیں تو ہمیشہ زیادہ اسٹوریج والا میموری کارڈ خریدنا بہتر ثابت ہوتا ہے۔ جب ایک دفعہ میموری کارڈ کیمرے یا فون میں لگا دیں تو اسے لگا رہنے دیں۔ کوشش کریں کہ اسے نکالنے کی ضرورت کم ہی پڑے۔ اس طرح اس

پر موجود تصاویر، وڈیوز اور آپ کا تمام ڈیٹا زیادہ عرصے تک محفوظ رہے گا۔ آج کل ویسے بھی میموری کارڈز قیمتیں تیزی سے نیچے آ رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ہمیشہ کسی اچھے برانڈ کا میموری کارڈ ہی خریدیں۔

زیادہ عرصے تک کارآمد رہنے والی آپٹیکل ڈسکس استعمال کریں

جب ہم تحقیق کرتے ہیں کہ CDs اور DVDs کتنے عرصے تک کارآمد رہ سکتی ہیں تو ہمیں جھوٹ سچ پر مبنی جو تخمینہ حاصل ہوتا ہے وہ ہے ''پانچ سے دو سو سال''۔ لیکن ہماری ان ٹپس پر عمل کر کے آپ ڈسکس کو واقعی میں ایک طویل عرصے تک بہترین حالت میں رکھ سکتے ہیں۔

ڈسک کو جیولری باکس میں خشک، ٹھنڈی اور اندھیرے والی جگہ پر رکھیں۔

سلور کلر کی بجائے گولڈن کلر کی ڈسکس استعمال کریں۔ کیونکہ گولڈن ڈسکس بہتر عکاس لیزر فراہم کرتی ہیں اس لیے ان پر موجود ڈیٹا زیادہ عرصے تک استعمال کے قابل رہتا ہے۔

اگر آپ کو اپنا ڈیٹا عزیز ہے تو ہمیشہ اچھے برانڈ کی ڈسک استعمال کریں۔

اس کے علاوہ اگر آپ ''ری رائٹ ایبل'' ڈسکس پر بار بار ڈیٹا ری رائٹ کرتے ہیں تو یہ ڈسک کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتا ہے اور ڈسک بتدریج خراب ہوتی جاتی ہے۔

کوشش کریں کہ ڈسک کے جس حصے کی طرف ڈیٹا موجود ہوتا ہے اس طرف ہاتھ نہ لگائیں۔ قابل بھروسا اور اچھا ڈسک برننگ پروگرام استعمال کریں۔

سی ڈی اور ڈی وی ڈی پر ڈیٹا رائٹ کرتے ہوئے آہستہ اسپیڈ منتخب کریں۔ اگرچہ یہ تھوڑا سا وقت لے گا لیکن آپ کا تھوڑا سا صبر اور انتظار ڈسک کو ایررز سے بچائے گا اور ڈیٹا صحیح طریقے سے رائٹ ہوگا۔

اپنا فیس بک ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کریں

اپنی مقبولیت کی بنا پر فیس بک ہیکرز کا سب سے بڑا نشانہ ہے۔ ہمارا فیس بک پر اعتماد کا یہ حال ہے کہ ہماری تمام پرسنل معلومات اور تصاویر وغیرہ فیس بک پر موجود ہوتی ہیں۔ یعنی ہم نے اپنی ساری اہم معلومات فیس بک کے حوالے کر رکھی ہے جس پر ہمیں کوئی اختیار بھی حاصل نہیں۔ یہ ایک بہت بڑا اسکیورٹی رِسک ہے۔

اس لیے فیس بک پر اپنی ذاتی معلومات کم سے کم رکھیں۔ فیس بک پر موجود اپنے ڈیٹا کا بیک اپ بھی ضرور اپنے پاس پی سی پر محفوظ رکھیں۔ ڈیٹا بیک اپ کرنے کے لیے اپنے اکاؤنٹ کی سیٹنگز میں آکر جنرل اکاؤنٹ سیٹنگز میں سب سے نیچے موجود آپشن Download a copy of your Facebook data. پر کلک کریں۔

اگلے صفحے پر Start my archive کے بٹن پر کلک کریں۔ فیس بک آپ کا ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے جمع کرنا شروع کردے گا جس میں آپ کی تمام شیئر کردہ پوسٹس، تصاویر، وڈیوز، فرینڈز لسٹ اور پیغامات وغیرہ موجود ہوں گے۔

جب تمام ڈیٹا کی زِپ فائل ڈاؤن لوڈنگ کے لیے تیار ہوگی تو آپ کو ای میل کے ذریعے آگاہ کردیا جائے گا۔ یاد رہے کہ یہ بیک اپ فائل تیار ہونے میں کئی گھنٹے بھی لے سکتی ہے۔

ہارڈ ڈسک کو ٹھنڈا کیجیے

اگرچہ بعض لوگ اسے ایک خیالی تصور اور جھوٹ سمجھتے ہیں لیکن اگر آپ کے پاس ایک پرانی ہارڈ ڈسک ہو جس کے پلاٹرز گھوم نہ رہے ہوں تو اس ہارڈ ڈسک کو فریزر میں ٹھنڈا کرنے سے ممکن ہے کہ اس کے پلاٹر سکڑ جائیں جس سے ان کا گھومنا آسان ہوجائے۔ پلاٹر ہی وہ ڈسک ہے جس پر ڈیٹا محفوظ ہوتا ہے۔

ڈرائیو کو سسٹم سے الگ کر کے کسی اچھے فریزر بیگ میں رکھیں۔ کوئی عام شاپر وغیرہ مت استعمال کریں۔ اب اس بیگ کو مزید ایک فریزر بیگ کے اندر ڈالیں اور اسے فریزر میں کم از کم بارہ گھنٹوں کے لیے رکھ کر چھوڑ دیں۔

اس کے بعد ڈرائیو کو فریزر سے نکال کر حفاظتی طور پر سسٹم میں اضافی چیسز کے ذریعے انسٹال کریں، اسے براہ راست پی سی میں مت لگائیں۔ اگر آپ کی قسمت اچھی ہوئی تو سسٹم اس ڈرائیو کو ڈٹیکٹ کر لے گا اور آپ اس میں سے ڈیٹا کاپی کر سکیں گے۔ یاد رکھیں کہ ڈرائیو سے مکمل ڈیٹا نکالنے کے لیے یہ عمل کئی دفعہ دُہرانا پڑ سکتا ہے۔

فون کا ڈیٹا بیک اپ کریں

اپنے فون کا ڈیٹا بیک اپ کرنا سب سے اہم کام ہے۔ کیونکہ آج کل ہماری ساری اہم معلومات فون میں موجود ہوتی ہے۔ فون کو کبھی بھی کوئی حادثہ پیش آسکتا ہے اس لیے اس کام میں بالکل بھی کوتاہی نہ برتیں۔ کمپیوٹنگ میں ہم کئی ایسے سافٹ ویئر کا ذکر کر چکے ہیں جن کے ذریعے فون کا ڈیٹا سسٹم پر بیک اپ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی کلاؤڈ سروسز بھی موجود ہیں جہاں فون کا ڈیٹا بیک اپ کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح کسی بھی ناگہانی صورت حال میں آپ کے پاس فون کا سارا ڈیٹا موجود ہوگا۔

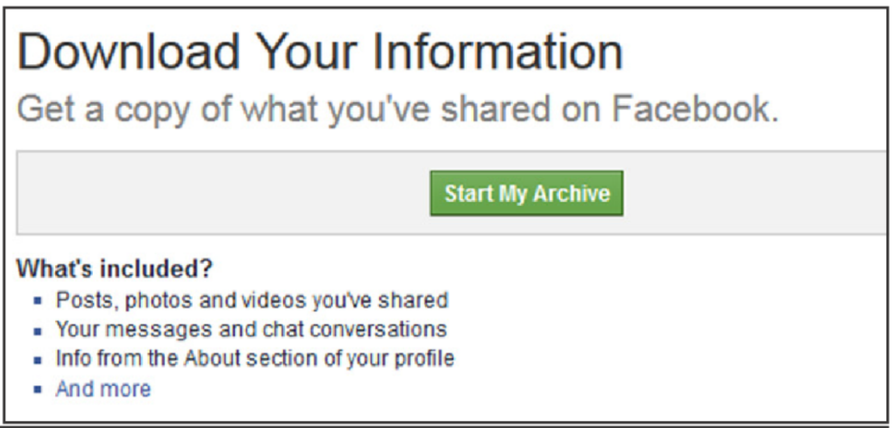

☆☆☆

انسان اور مشین کے درمیان فرق کرنے والے کیپچا کی تسخیر

محمد عمیر عادل

کیا آپ انسان ہیں؟ اب ویب سائٹس کے لیے یہ بتانا مشکل ہوگا۔ ایک مصنوعی ذہانت کے نظام نے کمپیوٹر صارف اور ایک سافٹ ویئر بوٹ کے درمیان تفریق کرنے والے ٹیسٹ کو تسخیر کرڈالا ہے اور اس کے ڈیزائنرز کے مطابق یہ تحقیق کے شوق سے بھی بڑھ کر دلچسپ بات ہے۔ یہ انسان نما مصنوعی ذہانت کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔

صارف ایک انسان ہے یا نہیں اس کی آزمائش کے لیے ویب سائٹس کے مڑے تڑے حروف کو صارف کے سامنے پڑھنے اور اسے لکھنے کے لیے پیش کرنا ایک عام مشق ہے۔ اگر آپ نے گوگل یا آؤٹ لُک وغیرہ پر کبھی ای میل اکاؤنٹ بنایا ہو یا پھر کسی ورڈپریس بلاگ پر تبصرہ کیا ہو تو آپ پہلے ہی CAPTCHA کا سامنا کر چکے ہیں۔ یہ Completely Automated Public Turning Test to tell Computer and Human Apart کا مخفف ہے یعنی ''انسان اور کمپیوٹر کے درمیان فرق بتانے والا خودکار امتحان''۔

یہ کیپچا نظریاتی طور پر کسی بھی شکل کے ہوسکتے ہیں۔ تاہم نقصان پہنچانے والے سافٹ ویئرز اور اسپیم کو روکنے میں عبارتی کیپچا اپنی افادیت ثابت کرچکے ہیں۔

captcha ایک ایسا سیکیوریٹی سسٹم ہے جو ویب سائٹس کے غیر قانونی استعمال سے بچاؤ کی مدد کے لیے پورے انٹرنیٹ نظام میں استعمال ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر اسے توڑا جا رہا ہے تو غالباً انٹرنیٹ نظام کو نئے سیکیوریٹی نظام کی طرف بڑھنے کی ابتداء کردینا چاہیے۔

جب الفاظ مڑے تڑے، لپٹے ہوئے اور بے ترتیب لکیروں، نقاط اور رنگوں کے مابین چھپے ہوئے ہوتے ہیں تو سافٹ ویئر کو انھیں پڑھنے/سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔ جب کہ انسان لفظوں کی تقریباً لامحدود تبدیلیوں کو چند بار بغور دیکھنے پر انھیں پہچان لیتا ہے۔

یونین سٹی کیلیفورنیا میں ابھی حالیہ آغاز کرنے والی فرم وائی کیریس vicarious کے مطابق یہ مصنوعی ذہانت کے شعبے میں پیش رفت ہے۔ تاہم یہ ایک پیش رفت ہے یا نہیں یہ اس بات پر منحصر ہے کہ انھوں نے کیپچا کو کیسے توڑا۔

پچھلی کاوشوں سے اس ضمن میں جو حل پیش ہوئے وہ کافی ناپائیدار ثابت ہوئے جو اس طرزِ عمل پر انحصار کرتے تھے کہ کتنے مختلف کیپچا موجود ہیں۔ مثال کے طور پر ایک کیپچا جو محض حروف کو ترچھا کرتا ہے اور ان پر نقطے چھڑکتا ہے اس کے لیے سافٹ ویئر نقاط کو مٹا کر اپنے ڈیٹا بیس میں موجود اسی طرز کے حروف میں مماثلت پہچان کر حل پیش کرتا تھا۔ تاہم کیپچا کے تخلیق کرنے کے عمل میں مزید اُلجھاؤ اور پیچ و خم کا اضافہ کر کے ایسے سافٹ ویئر کو دندان شکست جواب دیا جاچکا ہے۔ اگر وائی کیریس نے ایسا ہی ناپائیدار سافٹ ویئر اور اس کا ڈیٹا بیس تیار کیا ہے، تو یہ کسی طور پیش رفت نہیں ہوسکتی۔ لیکن اگر ان کا تیار کردہ الگورتھم مشین وژن میں مزید گہرائی میں جا کر مسئلے کو حل کرتا ہے اور کسی بھی کیپچا جیسے مسئلوں کو حل کرنے میں انسانوں جیسی بصارت رکھتا ہے تو یہ ایک اہم پیش رفت کہلانے کی حق دار ہے۔ دراصل وائی کیریس کے سائنس دان یہ دعویٰ کرنے جا رہے ہیں کہ ان کا الگورتھم انسانی دماغ کے مشابہ طریقے پر کام کرتا ہے۔ وائی کیریس نے کچھ عرصہ پہلے ہی یہ اعلان کیا تھا کہ اس نے ایک ایسا الگورتھم تیار کرلیا ہے جو لفظوں پر مشتمل کسی بھی کیپچا کو شکست دے سکتا ہے اور یہ ایک ایسی کامیابی ہے کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سیکیوریٹی کے محققین عرصہ دراز سے بچتے آ رہے ہیں۔

وائی کیریس کمپنی میں باصلاحیت سائنس دان کام کرتے ہیں۔ تاہم ان کی

جانب سے صحافیوں کو بھیجی گئی پریس ریلیز اور ویڈیو میں کمپنی نے سافٹ ویئر کوڈ اور تیکنیکی وضاحت فراہم نہیں کی اور جیسا کہ وائی کیریس کے شریک بانی دلیپ جارج نے ایک ای میل میں لکھا ”ہمارا ابھی تحقیقی پیپر لکھنے کا کوئی ارادہ نہیں لیکن ہمارے کام سے مستقبل میں بہت سی چیزیں بدل سکتی ہیں۔“

اگر ہم خود سے پوچھیں تو یقیناً ہم یہ نہیں چاہیں گے کہ ابھی وائی کیریس ان کوڈز کو ظاہر کرے، کیوں کہ دنیا کو ایک نئے سیکیوریٹی سسٹم کو اپنانے کا موقع دیے بغیر ایک کیپچا ہیک کو بے مہار کر دینا تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ حتیٰ کہ ہر ای میل اکاؤنٹ، بلاگ، سوشل میڈیا کے صارف کا نجی ڈیٹا خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ اس کی پریس ریلیز نے کئی کمپیوٹر سائنس دانوں کو ناراض کر دیا ہے۔ ان میں سے ایک نے دو ٹوک الفاظ میں کہہ دیا کہ ”ان کے دعوے کو ثابت کرنے کے لیے فراہم کردہ مواد ناکافی ہے۔“

اور کیپچا کے خالق Luis Van Ahn جو پنسلوانیا پٹس برگ میں کارنیگی میلان یونی ورسٹی کے کمپیوٹر سائنس دان ہیں وہ اب تک قائل نہیں ہیں۔ انھوں نے ScienceNow نامی مشہور تحقیقی ادارے کو یہ سخت پیغام بھیجا ”یہ پچاسویں بار ہے کہ کسی نے ایسا دعویٰ کیا ہے۔ جس طرح سے آپ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ یہ ایک خبر ہے میں اسے اس طور بالکل نہیں سمجھتا۔ اگر یہ پروگرام حقیقت میں کیپچا کا توڑ ہے تو ہم اس میں مزید بگاڑ کا اضافہ کر سکتے ہیں یا تصویر والے کیپچا کی طرف منتقل ہو سکتے ہیں۔“

> ”کمپنی نے اپنے الگورتھم کو Recursive Cortical Network کا نام دیا ہے۔ انسان کے دماغ کا حوالہ اس نام پر فٹ بیٹھتا ہے۔ کورٹیکل نیورونز جس طرح معلومات پروسس کرتے ہیں اس کا واقعی اس سے کوئی تعلق ہے یا نہیں یہ ابھی دیکھنا باقی ہے“

ایک ای میل کے جواب میں وائی کیریس کے شریک بانی اور سی او اسکاٹ فونکس اپنی کمپنی کے الگورتھم کا دفاع کرتے ہوئے لکھتے ہیں ”ہماری رسائی عبارتی کیپچا کو حل کرنے کا ایک عمومی طریقہ دیتی ہے کیوں کہ ہم بہت ہی بنیادی طریقے سے عبارتی قطعہ سازی کے مسائل کو حل کرتے ہیں۔ ہمارا سسٹم انتہائی پیچ و خم کو برداشت کرنے کے قابل ہے۔

اس سے پہلے جو سسٹم آپ دیکھتے رہے وہ صرف ایک حرف کو چند تصویروں کے ذریعے انھیں پہچاننے کے قابل تھے۔ لہٰذا اگر ان کے ڈیٹا بیس میں کسی خاص پیچ و خم کی تصویر نہیں ہوتی تو وہ فیل ہو جاتے ہیں۔ اب یہ مزید اُلٹ پھیر کا اضافہ کر سکتے ہیں۔ مگر ہمارا سسٹم ایسا ہے کہ اگر یہ موجودہ تربیت کی مثالوں کے ذریعے پہلے ہی پکڑ میں نہ آئے تو ہم مزید تربیتی ڈیٹا کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

ہمارے سسٹم میں تصویر کو پہچاننے کے مسائل ہیں جو ہم اب تک حل نہیں کر پائے ہیں اور ان کی بنیاد والے کیپچا ہو سکتے ہیں۔ ہم بس یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ ہماری تحقیق بنیادی طور پر تمام عبارتی کیپچا کو توڑ سکتی ہے۔ آپ مزید توڑ مروڑ یا بے ترتیبی کا اضافہ کر کے عبارتی کیپچا کی اصلاح کی امید نہیں کر سکتے۔ ہماری رسائی اس قسم کی تمام تبدیلیوں پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ہمارا سسٹم اس وقت بھی سب سے مشکل سمجھے جانے والے گوگل کے reCAPTCHA کو 90 فی صد درستگی سے حل کر سکتا ہے۔ دلیپ جارج کا کہنا ہے ”یہ paypal,yahoo اور captcha.com کے captchas کو مزید بہتر درستگی سے حل کر سکتا ہے۔“

ان کا مزید کہنا ہے کہ نتائج سے زیادہ طریقہ اہم ہے۔ جس کے بارے میں انھیں اسکاٹ فونکس کو امید ہے کہ یہ انسان نما مصنوعی ذہانت کی جانب سنگِ میل ثابت ہو سکتا ہے۔

کمپنی نے اپنے الگورتھم کو Recursive Cortical Network کا نام دیا ہے۔ انسان کے دماغ کا حوالہ اس نام پر فٹ بیٹھتا ہے۔ کورٹیکل نیورونز جس طرح معلومات پروسس کرتے ہیں اس کا واقعی اس سے کوئی تعلق ہے یا نہیں یہ ابھی دیکھنا باقی ہے۔

فونکس کہتے ہیں کیپچا کو توڑنا مقصود نہیں تھا ہمارا مقصد صرف سسٹم کی سمجھ داری کو چیک کرنا تھا۔ ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ تمام اعلیٰ درجے کی ذہانتیں somantosensory نظام پر بنی ہوئی ہوتی ہیں لہٰذا ہم نے اس بصری نظام کی شروعات کی۔ کمپنی کا منصوبہ روبوٹس کے لیے بصارتی نظام کو بقیہ نظام سے منسلک کرنا ہے۔

ان کا پروگرام انسانی دماغ کے ماڈل پر بنا ہوا ہے جو نیٹ ورک سے منسلک ہونے والے تصوراتی نیورونز کو استعمال کرتا ہے۔ یہ نیٹ ورک nodes سے شروع ہوتا ہے۔ جو حقیقی دنیا سے ڈیٹا حاصل کرتے ہیں۔ مثلاً ایک تصویر میں کوئی خاص پکسل سیاہ ہے یا سفید۔ نوڈز کی اگلی تہہ تب ہی شروع ہوتی ہے اگر وہ پکسلز کی ایک خاص ترتیب معلوم کر لیں۔ تیسری تہہ تب شروع ہوتی ہے اگر اس کے نوڈز پکسلز کی وہ ترتیب پہچان جائیں جو مکمل یا جزوی شکل بناتے ہیں۔ یہ عمل آٹھ ملین نوڈز کے درمیان سگنلز کی ترسیل کے ساتھ نوڈز کی تین سے آٹھ سطحوں کے درمیان دہرایا جاتا ہے۔ آخر کار نیٹ ورک دی گئی تصویر میں حروف کی ترتیب کے بہترین اندازے پر منطبق ہو جاتا ہے۔

”متحرک حروف کی ویڈیوز اور کیپچا کو حل کرتے ہوئے نیٹ ورک کی مشق سے ہر نیورل کنکشن کی طاقت معلوم کی جاتی ہے۔ اس سے ڈیٹا بیس میں موجود حروف کی

03332161732 طاہر راجہ

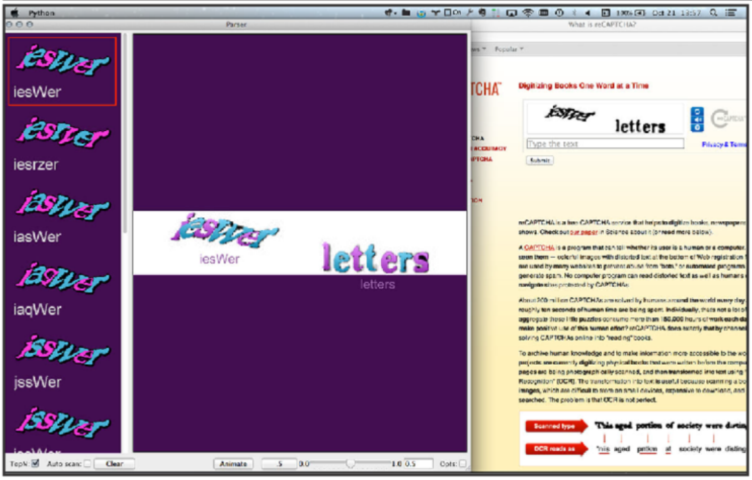

مثالوں کو تلاش کرنے والی پرانی تیکنیک کے بجائے سسٹم خود سمجھ بوجھ کے بعد ہر تصویر کا نتیجہ اخذ کرتا ہے۔'' جارج کہتے ہیں ''جس طرح انسان انھیں حل کرتا ہے ہم بالکل اسی طرح اسے عمومی طریقوں سے حل کر رہے ہیں۔''

ScienceNow نامی اشاعتی ادارے کے ایک نمائندے John Bohannan نے vicarious کو ای میل کرتے ہوئے ان کے دعوے کو غیر مصدقہ کہا جس پر فونکس اور جارج نے اسے اسکائپ پر مظاہرے کی دعوت دی۔ جان نے paypal کی ویب سے پہلا captcha بھیجا تو انھوں نے اسے فوراً ہی حل کر لیا۔لیکن باقی دو کیپچا کو حل کرنے میں الگورتھم ''کلین بولڈ'' ہو گیا ان میں سے ایک کیپچا میں روسی اور بلغاریہ زبان کے حروف تھے۔ فونکس نے اس کی وضاحت میں کہا ''ہم نے اب تک دوسری زبانوں میں اپنے سسٹم کو تربیت نہیں دی ہے۔'' اس کے بعد اگلا کیپچا شطرنج کی بساط کی طرح سیاہ وسفید متبادل ٹکڑوں سے بنا ہوا تھا۔

بعد میں فونکس نے ایک ای میل میں اس کی وضاحت کی کہ ان کا الگورتھم شطرنج کے نقش والے کیپچا کو حل کرنے میں کیوں ناکام ہوا۔تصویر کو ہمارے الگورتھم پر پیش کیے جانے سے قبل اسے ratinaLGN کی قسم کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔ (یہ ایک بنیادی اور تمام کیپچا کا پری پروسس ہے) ڈیمو میں ہمارے پاس ایک مخصوص retina تھا جو زیادہ تیز تھا اور جو reCAPTCHA کو بہت بہتر حل کرتا آرہا تھا۔اس کا منفی پہلو جو سامنے آیا ہے کہ یہ شطرنج کی بساط کے نقش (یا کوئی بھی نقش جس میں حروف کے کچھ حصّے سیاہ ہوں اور کچھ سفید) پر ٹھیک کام نہیں کر پایا۔یہ بالکل اس طرح ہے جیسے ہم باہر دھوپ میں جاتے ہوئے دھوپ کا چشمہ لگاتے ہیں۔ یہ چشمہ ہمیں دوسرے ایسے نقش دکھاتا ہے جو ویسے نہیں ہوتے۔ یہ ایک بنیادی خرابی نہیں ہے اور ہم اس طرح شطرنج کی بساط کے نقش کے ساتھ اپنے سسٹم کو چیک کر چکے ہیں۔

نیو یارک یونی ورسٹی کے ایک مصنوعی ذہانت کے Yann Lecun کہتے ہیں ''نیورل نیٹ ورک کی بنیاد والے کمپیوٹر کی تیاری کے لیے ایک بڑے منصوبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ان کا خیال ہے کہ vicarious کا سسٹم ایک ٹیکنالوجی میں بڑی ترقی کی بات کر رہا ہے یا نہیں یہ جاننا ابھی مشکل ہے کیوں کہ کمپنی نے اب تک اس کی تفصیلات ظاہر نہیں کی ہیں۔''

''اگر vicarious کا دعویٰ حقیقت بن کر سامنے آجاتا ہے تو یہ بہت اہم بات ہوگی۔'' ٹرائے نیویارک میں rensselaer polytechnic institute کے ایک کمپیوٹر سائنس دان selmer bringsjord کہتے ہیں۔ ''حروف پر مشتمل کیپچا کو توڑنے کے لیے حروف کی (ذہنی طور پر) ایک اعلیٰ پیمانے کی سمجھ درکار ہوتی ہے۔''

اپنی پروڈکٹ کو مارکیٹ میں لانے کے بجائے vicarious مزید پیچیدہ تصاویر اور کیپچا کے خلاف اپنے سسٹم کو مضبوط بنا رہی ہے۔اس کا مقصد یہ جاننا ہے کہ پیچیدہ حسیات میں کیا ہوتا ہے اور یہ مصنوعی طور پر کیسے کام کر سکیں گے یا سسٹم کو یہ تربیت دینا کہ آسان کاموں کو کیسے اپنایا جا سکے تاکہ یہ اسے کہیں اور بھی (بوقتِ ضرورت) انجام دے سکیں۔ فونکس کہتے ہیں اس قسم کی ذہانت مشینوں مثلاً ایک بٹلر روبوٹ کو اس قابل کر سکتی ہے کہ وہ انسانی ہجوم کے ماحول میں اپنا کام آسانی سے انجام دے سکیں۔

''ہماری توجہ بنیادی مسائل کے حل کی جانب ہے۔'' فونکس کہتے ہیں ''ہم مصنوعی ذہانت پر کام کر رہے ہیں اور اس دوران ہم کیپچا کو بھی حل کریں گے۔''

''ایک کیپچا کو حروف استعمال کرنے کی ضرورت نہیں یہ کوئی بھی خودکار ٹیسٹ ہو سکتا ہے جو انسانوں اور مشینوں کے فرق کو واضح کر دے۔ vicarious کے پاس ایک ایسا سسٹم ہے جو مڑی تڑی لکھائی کو پڑھ سکتا ہے مگر کمپنی کا مقصد اس سے بھی بڑا ہے ان کی نظریں مصنوعی ذہانت کی ایک نہج پر جمی ہیں اس کے بعد اگلا قدم فریبِ نظر optical illusion پر عبور پانے کا ہے۔'' دلیپ جارج کہتے ہیں ''کمپنی کا مقصد الگورتھم کے ڈیٹا بیس پر مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے اس کو اتنا طاقت ور کر دینا ہے کہ وہ سمجھ بوجھ میں خودکار ہو جائے مثلاً دو سمتی ((2D تصویر میں سہ سمتی ((3D علامتوں کو پہچاننا۔''

''اس کے بعد کا چیلنج ایک صاف یا مڑی تڑی تصویر میں ایک شے کو پہچاننے کا ہو سکتا ہے۔اور اس کے بعد سسٹم کو محض تصویر سے اشیاء کو پہچاننے کے بجائے تصویر میں ہونے والے عمل کو پہچاننے اور اس پر کام کرنے کا چیلنج ہے۔''

کراؤڈ فنڈنگ

قطرہ قطرہ ملکر بن جاتے ہیں دریا و سمندر

عمیر عادل

اگر آپ خواب دیکھتے ہیں تو یقیناً آپ کی اس کی تعبیر کی بھی جستجو ہوگی۔ خواب ہر کوئی دیکھتا ہے، منصوبے ہر کوئی بناتا ہے مگر وسائل کے راستے سبھی کو نہیں ملتے۔ اگرچہ کچھ لوگ ''اپنی دنیا آپ پیدا کر'' کے مقولے پر عمل کرتے ہوئے ذرائع تلاش کرتے ہیں، تاہم سوفی صد آبادی اس طرح سے مستفید نہیں ہو پاتی اور افسوس اس ماڈی دنیا میں خواب مہنگے ہوتے ہیں.....!

خوابوں کی تکمیل کے لیے کبھی بہت سارا پیسا درکار ہوتا ہے اور خوش قسمتی سے آج کے دور میں اس کے لیے کراؤڈ فنڈنگ، یعنی خلقت کی سرمایہ کاری کا انٹرنیٹ پر وجود ہوا۔ کراؤڈ فنڈنگ کی ویب سائٹس آپ کے خوابوں کی تعبیر کی بنیاد فراہم کرنے میں مدد کرسکتی ہیں۔ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں دنیا کے ہر حصے میں پائے جانے والے افراد آپ کے خوابوں کے منصوبے کے لیے سرمایہ فراہم کرسکتے ہیں۔

تعارف

کراؤڈ فنڈنگ کو دیگر ناموں سے بھی پکارا جاتا ہے جیسے کہ کراؤڈ فنانسنگ، ایکیٹیویٹی کراؤڈ فنڈنگ یعنی خلقت کی شراکتی سرمایہ کاری، کراؤڈ ایکیٹیویٹی، کراؤڈ سورس فنڈ رائزنگ یعنی عوامی ذرائع سے سرمائے کا حصول۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے کراؤڈ فنڈنگ ایک فنڈنگ کا طریقہ ہے جہاں ہم جیسے عام افراد (جو مل کر مجمعے کی صورت اختیار کرتے ہیں) اپنے پیسوں سے کاروباری منصوبوں یا لوگوں کو فنڈز دیتے ہیں۔ اس پیسے دینے کے عمل کے لیے ایک اصطلاح استعمال کی جاتی ہے جسے ہم ''امداد'' کہتے ہیں۔ کراؤڈ فنڈنگ اور امداد میں بنیادی فرق یہ ہے کہ کراؤڈ فنڈنگ ایک طرح سے نوکری کے زمرے میں آتی ہے جو سرمایہ کاروں کے وسیع گروہ کو چھوٹے اسٹاک کی آن لائن فروخت کی اجازت دیتا ہے۔ تاہم دنیا بھر میں اب تک اسے قانون میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

کراؤڈ فنڈنگ بے شمار سرگرمیوں کی مدد کے لیے استعمال ہوتی ہے جن میں سانحات میں مدد، شہری صحافت، شائقین کے ذریعے فنکاروں کی مدد، سیاسی مہمات، کمپنی کی شروعات کے لیے سرمایہ، فلموں کا فروغ، مفت سافٹ ویئر کی تیاری، ایجادات، سائنسی تحقیق اور شہری منصوبے وغیرہ۔ کمپنی کے سرمائے کے قلیل تعداد کے حصص کئی سرمایہ کاروں کو فروخت کرنے کے عمل کو بھی کراؤڈ فنڈنگ کہا جاتا ہے اور اس قسم کی کراؤڈ فنڈنگ نے بشمول امریکا کئی ترقی یافتہ ممالک کے منصوبہ سازوں کی توجہ حاصل کرلی ہے۔ جاب ایکٹ میں شامل کر قانونی حیثیت حاصل ہونے کی منتظر کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹس فی الحال سیکیوریٹی قوانین کا سہارا استعمال کررہی ہیں۔

کراؤڈ فنڈنگ کے پیمانے میں کئی قسم کے شراکت دار ہوتے ہیں جن میں لوگ یا ادارے شامل ہوتے ہیں جو سرمایہ کاری کے لیے کوئی منصوبہ یا خیال پیش کرتے ہیں، جب کہ دوسری قسم لوگوں کا وہ ''مجمع'' ہے جو پیش کیے جانے والے منصوبوں کی اعانت کرتا ہے۔ پھر ایک (پلیٹ فارم مہیا کرنے والا) ادارہ کراؤڈ فنڈنگ میں مدد کرتا ہے جو منصوبہ ساز اور مجمعے کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔

مختلف کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹس کے مختلف مقاصد ہوسکتے ہیں، لیکن کلّی طور پر

یہ خیال بہت سادہ ہے یعنی منصوبہ ساز اپنا منصوبہ پوسٹ کریں اور دلچسپی لینے والا سرمایہ کار مجمع اسے فنڈ کرے۔ کراؤڈ فنڈنگ کی مفت میں آزمائش کی جاسکتی ہے کیوں کہ منصوبے کے لیے مکمل یا کچھ فنڈز اکٹھے ہونے پر ہی پیسے وصول کیے جاتے ہیں۔

تاریخ

کراؤڈ فنڈنگ کاروبار کے نمونے کا اوّلین پیش رو کتابوں کی اشاعت کے سرمائے کے لیے سترھویں صدی میں استعمال ہونے والا ایک سبسکرپشن بزنس ماڈل Praenumeration تھا۔ کراؤڈ فنڈنگ کی طرح اس میں بھی امداد کرنے والے کو اضافی فائدہ دیا جاتا تھا مثلاً سرورق پر نام شائع کرنا۔

1884ء میں مجسمۂ آزادی کی امریکی کمیٹی کے پاس مجسمے کی چوکی قائم کرنے کے لیے فنڈز ختم ہوگئے تھے۔ نیویارک ورلڈ نامی ایک اخبار کے ناشر جوزف پلزر نے اپنے اخبار میں ایک مہم چلائی، جس کے ذریعے امریکی عوام کو مجسمے کی چوکی ثبت کرنے کے لیے امداد کی اپیل کی گئی۔ اور پلزر نے چھ ماہ میں ایک لاکھ ڈالر کی رقم اکٹھی کر لی۔ اس مقصد کے لیے ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد لوگوں نے حصہ لیا، جن میں زیادہ تر افراد نے ایک ڈالر یا اس سے کم کی امداد کی تھی۔

''کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹس نے پوری دنیا میں انفرادی حیثیت کے لوگوں اور کمپنیوں کی مدد کے لیے عوام سے 2010ء میں 0.89 ارب ڈالر اکٹھے کیے۔ یہ رقم 2011ء میں 1.47 ارب ڈالر اور 2012ء میں 2.66 ارب ڈالرز تک جا پہنچی۔ جبکہ 2013ء میں اس صنعت کے 1. 5 ارب ڈالر تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔''

Word Spy کے مطابق لفظ ''کراؤڈ فنڈنگ'' کا سب سے پہلے استعمال اگست 2006ء میں Fundarlog میں Michael sullivan نے کیا اور 2001ء میں آغاز کرنے والی امریکی کمپنی Artistshare کو اوّلین کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارم قرار دیا جاتا ہے۔

1997ء میں برطانیہ کے راک میوزک گروپ Marillion کے پورے امریکا کے دورے کی ذمے داری اس کے مداحوں نے قبول کی۔ اگرچہ اس مہم کے لیے بینڈ نے نہ کوئی خیال پیش کیا تھا اور نہ ہی شرکت کی تھی، تب بھی شائقین نے انٹرنیٹ پر مہم کے ذریعے ساٹھ ہزار ڈالر اکٹھے کر لیا اور تب ہی سے Marillion اپنے البمز کی ریکارڈنگ اور مارکیٹنگ کے لیے بڑی کامیابی سے یہ ترکیب استعمال کرتا رہا ہے۔

پوری دنیا کا دورہ کرنے والا ایک جاپانی راک بینڈ ''الیکٹرک ایل شاک'' کسی سابق نمایاں ریکارڈنگ کے معاہدے کے بغیر کراؤڈ فنڈنگ سے مکمل مستفید ہونے والا پہلا بینڈ قرار پایا۔ 2004ء میں ایک غیر منظور شدہ بینڈ کے طور پر انھوں نے تاحیات مہمانوں کی فہرست میں شامل کرنے کی پیش کش کر کے اپنے مداحوں سے دس ہزار ڈالر اکٹھے کر لیے اور دو سال بعد یہی بینڈ Sellaband نامی کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹ سے پچاس ہزار ڈالر کا بجٹ اکٹھا کرنے والا تیز ترین بینڈ بن گیا۔ انھوں نے جاپان میں یونی ورسل نامی مشہور کمپنی کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنے البم کا لائسنس حاصل کر لیا۔

فلمی صنعت میں ایک آزاد مصنف و ہدایت کار Mark Topiokines نے 1997ء میں اپنی اس وقت کی نامکمل اور پہلی دستاویزی فلم Foreign correspondents کے لیے ایک ویب سائٹ ڈیزائن کی۔ 1999ء کے آغاز تک وہ پرستاروں کے ذریعے انٹرنیٹ پر ایک لاکھ پچیس ہزار ڈالر سے زائد کی رقم اکٹھی کرنے میں کامیاب ہوگیا، جس سے اس نے اپنی فلم مکمل کی۔ اس کے بعد Fanny Armstrong نے اپنی دستاویزی فلم The age of stupid کے لیے پانچ سالوں میں پندرہ لاکھ ڈالر کی رقم اکٹھی کی۔ دسمبر 2004ء میں فرانسیسی تاجر اور ہدایت کار نے اپنی مختصر سائنس فکشن فلم کے سرمائے کے لیے انٹرنیٹ پر فنڈز کی مہم شروع کی اور تین ہفتوں میں وہ پچاس ہزار ڈالر کی رقم اکٹھی کرنے میں کامیاب ہوگئے، جس سے ان کی فلم کی عکس بندی مکمل ہوئی۔

اب تک کا سب سے کامیاب کراؤڈ فنڈنگ منصوبہ ایک آن لائن اسپیس ٹریڈنگ اور کومبیٹ وڈیو گیم ہے جو سابقہ دس ملین ڈالر کا ریکارڈ توڑتے ہوئے نومبر 2013ء تک تیس ملین ڈالر سے زائد فنڈز حاصل کر چکا ہے۔

کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹس نے پوری دنیا میں انفرادی حیثیت کے لوگوں اور کمپنیوں کی مدد کے لیے عوام سے 2010ء میں 0.89 ارب ڈالر اکٹھے کیے۔ یہ رقم 2011ء میں 1.47 ارب ڈالر اور 2012ء میں 2.66 ارب ڈالرز تک جا پہنچی۔ جبکہ 2013ء میں اس صنعت کے 5.1 ارب ڈالر تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔

مجمعے کا کردار

مجمعے میں ہر انفرادی شخص اپنا حصہ ادا کرتا ہے جو کراؤڈ فنڈنگ کے عمل کو شروع کرتا ہے۔ ہر شخص کا کردار عمل کے نتائج یا فنڈ کی حتمی قیمت پر اثر انداز ہوتا ہے اور انفرادی حیثیت میں ہر فرد اپنے منتخب کردہ منصوبوں کے فروغ اور فنڈ کے لیے ایک ایجنٹ کا کردار ادا کرتا ہے۔ معاشرتی و فلاحی منصوبوں میں اگر ان افراد کا کردار ایک مددگار کے طور پر ہوتا ہے تو منافع بخش و دیگر منصوبوں کے لیے یہی افراد فنڈز کے

اضافے کے لیے اپنا کردار ادا کرتے ہوئے شراکت دار بن جاتے ہیں۔ اپنے تائید کردہ منصوبوں کے متعلق یہ افراد اپنے آن لائن حلقوں میں معلومات پھیلاتے ہیں، اس طرح یہ مزید فنڈز کے اضافے کا سبب بنتے ہیں یعنی یہ ایک طرح سے فروغ کا کام کرتے ہیں۔

دوسروں کے اقدام کی کامیابی کے لیے سرپرستی کی خواہش، علاقائی، معاشرتی و فلاحی کاموں میں حصہ لینے کی خواہش اور سرمایہ کاری کی خواہش میں کم از کم جزوی طور پر ذمے داری ایک ایسا امر ہے جو مجمع میں شامل افراد میں تحریک پیدا کرتا ہے۔

کراؤڈ فنڈنگ کے اقدامات میں حصہ لینے والا ہر فرد کئی منفرد خاصیتوں کے اظہار کا ذریعہ بنتا ہے۔ جیسے جدت کا تعین، جو نئے صارفین اور اداروں کے ساتھ تعلقات کے نئے طریقوں کو آزمانے کی خواہش پیدا کرتا ہے۔ معاشرتی شناخت، جو منتخب منصوبوں یا مقاصد کا حصہ بننے کی خواہش پیدا کرتی ہے۔ نیز (مالیاتی) فوائد جو فرد کو واپس ادائیگی کی امید پر حصہ لینے کے لیے متحرک کرتا ہے۔

طارق راحیل 03323161732

کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارم اور استعمالات

2012ء میں 450 سے زائد چھوٹے بڑے کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارمز تھے جن میں ایک ملین سے بھی زائد انفرادی مہمات و منصوبے تھے۔ منصوبے کی نوعیت کے مطابق موزوں کراؤڈ فنڈ پلیٹ فارم کے لیے انتخاب کے لیے منصوبہ ساز کو محنت اور تحقیق کی ضرورت ہوتی ہے کیوں کہ کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارمز کی جانب سے فراہم کردہ معاونت میں بنیادی فرق ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر crowd cube اور seedrs۔ دونوں کراؤڈ فنڈنگ انٹرنیٹ پلیٹ فارمز ہیں جو رجسٹرڈ صارفین سے چھوٹا سرمایہ حاصل کرتے ہیں، بدلے میں چھوٹی کمپنیوں کو حصص کے اجرا کی اجازت دیتے ہیں لیکن crowdcube میں افراد آغاز کرنے والی کمپنی کے حصص براہِ راست خرید سکتے ہیں، دوسری جانب seedrs ایک منتخب نمائندے کے طور پر فنڈز کو اکٹھا کر کے نئے کاروبار میں سرمایہ لگاتا ہے۔

کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارمز ”نیٹ ورک منتظمین“ کا کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ منصوبے کی مدد کے لیے دوسرے کرداروں میں وسائل پھیلانے کے لیے ضروری انتظامی نظام اور حالات پیدا کرتے ہیں۔

تعلقاتی ثالث (Relation mediators) طلب و رسد کے بیچ درمیانی ایجنٹ کا کردار ادا کرتے ہیں یہ پلیٹ فارمز نئے فنکار، ڈیزائنرز اور منصوبہ سازوں کو ایسے مددگاروں سے منسلک کر دیتے ہیں جو ان کے منصوبوں پر بھروسا کرتے ہوئے انھیں مالی معاونت فراہم کرتے ہیں۔

تخلیقی کاموں مثلاً بلاگنگ، صحافت، موسیقی، فلم اور آغاز کرنے والی کمپنی کے سرمائے کے لیے کراؤڈ فنڈنگ کی آزمائش ایک فنڈنگ میکنزم کے طور پر کی جاتی ہے۔ نئے جدید پلیٹ فارمز جیسے Rocket Hub تخلیقی کاموں کے لیے روایتی فنڈنگ کے ساتھ کراؤڈ سورسنگ (کراؤڈ فنڈنگ کی اوّلین شکل) کو ملا دیتے ہیں جو مختلف مصنوعات کے ساتھ کاروباری شخصیات اور فنکاروں کو ثالث کی ضرورت کے بغیر اکٹھا کر دیتی ہے۔

بینک جیسے جیسے سودی شرح بڑھا رہے ہیں یا چھوٹے کاروبار اور صارفین کو ادھار دینا بند کر رہے ہیں، ویسے ویسے بینک کے بغیر سرمائے کا حصول پوری دنیا میں اہمیت حاصل کر رہا ہے اور آنے والے وقتوں میں کراؤڈ فنڈنگ کا غیر بینکاری شعبہ بڑے بڑے عالمی بینکوں کو کسی حد تک دھچکا دے سکتا ہے۔

اب ایسے کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارمز بھی منظرِ عام پر آ چکے ہیں جن کے ذریعے مالی لحاظ سے ایک اوسط درجے کا انٹرنیٹ صارف بھی چھوٹی چھوٹی رقموں سے فلاحی کاموں کو معاونت کر سکتا ہے۔ Globel Giving کے ذریعے ہر فرد پوری دنیا کی غیر منافع بخش تنظیموں کے پیش کردہ چھوٹے منصوبوں میں سے منتخب کردہ منصوبے کو عطیات دے سکتا ہے۔

مائیکرو کریڈٹ کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارمز جیسے kiva اور wokai جیسی تنظیمیں ادھار کی کراؤڈ فنڈنگ کی پیش کش کرتی ہیں جو ترقی پذیر ممالک کی مائیکرو کریڈٹ تنظیمیں اپنے زیرِ انتظام منصوبوں پر خرچ کرتی ہیں۔

امریکی نان پرافٹ ادارہ Zidisha اس ضمن میں ایک نیا اضافہ کرتا ہے۔ یہ ترقی پذیر ممالک میں کم آمدنی والے چھوٹے کاروبار کے مالکان کو مائیکرو کریڈٹ ادھار سے براہِ راست ایک فرد سے دوسرے کو ادھار دینے کے قابل بناتی ہے۔ Zidisha کے ذریعے قرض لینے والے جو اپنے پسِ منظر کی چھان بین میں شفافیت واضح کر چکے ہیں zidasha کی ویب سائٹ پر براہِ راست مائیکرو قرض کی درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔ zidasha پلیٹ فارم میں ایک ڈالر تک قرض دیا جا سکتا ہے اور قرض لینے والے اور دینے والے آپس میں براہِ راست گفتگو کر سکتے ہیں۔

کراؤڈ فنڈنگ کے فوائد

کراؤڈ فنڈنگ کے ذریعے فنڈ حاصل کرنے والے منصوبہ ساز و تخلیق کار کو مالیاتی حصول کے علاوہ بھی دیگر فوائد حاصل ہو سکتے ہیں جو درج ذیل ہیں:

☆...... پروفائل: ایک پُرکشش منصوبہ پیش کار کی پروفائل بلند کر سکتا ہے اور اس کی شہرت میں بھی اضافہ کر سکتا ہے۔

☆...... مارکیٹنگ: منصوبہ ساز ظاہر کر سکتے ہیں کہ ان کے منصوبوں کے لیے مارکیٹ اور حاضرین موجود ہیں۔ یہ حاضرین، مددگار اور دلچسپی لینے والے افراد

ناکام مہم کی صورت میں ایک اچھا مارکیٹ فیڈ بیک فراہم کر سکتے ہیں۔

☆......حاضرین کی شمولیت: کراؤڈ فنڈنگ ایک ایسی سہولت تخلیق کر سکتا ہے جہاں منصوبہ ساز اپنے حاضرین سے روابط رکھ سکتے ہیں۔ حاضرین میں تخلیق کاروں کی جانب سے اپ ڈیٹ کے ذریعے تازہ ترین معلومات حاصل کرتے ہوئے منصوبے میں شامل ہو سکتے ہیں اور منصوبے کے کراؤڈ فنڈنگ کے صفحے پر تبصروں کے اپنا ردِّعمل ظاہر کر سکتے ہیں۔

☆...... ردِّعمل: منصوبے کی تکمیل سے قبل مددگاروں کو beta-test content یا منصوبے کے مخصوص اجزاء تک رسائی فراہم کرکے منصوبہ سازوں کو مزید فنڈنگ کی امید کے علاوہ مارکیٹ کے ردِعمل کی قبل از آزمائش بھی میسر آ سکتی ہے جس سے مارکیٹ کا رجحان سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

☆......منفرد آئیڈیاز: ایسے منفرد اور اچھے آئیڈیاز جو روایتی سرمایہ کاروں کی درکار شرائط پر پورا نہیں اُترتے ان کے لیے بھی دنیا بھر میں ایسے مددگار اور حامی ضرور ہوتے ہیں جو کراؤڈ فنڈنگ کے ذریعے انہیں سرمایہ فراہم کر سکتے ہیں۔

☆......تبصروں اور فیڈ بیک کا استعمال: کراؤڈ فنڈنگ کے ذریعے خاص اور ممکنہ مددگاروں اور گاہکوں کی مدد، تبصروں اور یقین دہانیوں کے شواہد بھی محفوظ کیے جا سکتے ہیں، جسے منصوبے کے فروغ اور تشہیر کے لیے اور یہاں تک کہ اسے منصوبے کی کامیابی کی صورت میں اگلے منصوبے کی کامیابی کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

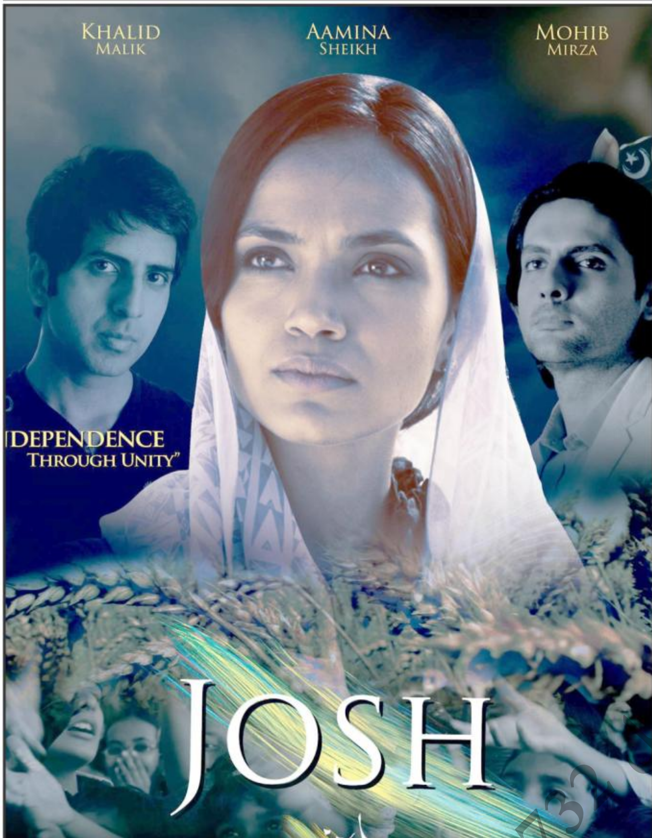

فلم جوش کے لئے بھی کراؤڈ فنڈنگ کی گئی

کراؤڈ فنڈنگ کے نقصانات

کراؤڈ فنڈنگ میں اَن گنت ممکنہ خطرات اور رکاوٹیں بھی ہیں۔

☆......ساکھ کا دھچکا: مہم کے ہدف تک پہنچنے یا لوگوں میں دلچسپی پیدا کرنے میں ناکامی، عوامی ناکامی کا باعث بنتی ہے۔ نیز مالی ہدف تک پہنچ جانا اور کامیابی سے عوام کی مدد جمع کر لینا مگر کسی اور وجہ سے منصوبہ کامیاب نہ ہو سکے تو یہ منصوبہ ساز کی ساکھ پر شدید منفی انداز میں اثر انداز ہو سکتا ہے۔

☆......انٹلکچوئل پراپرٹی کا ظاہر ہونا: کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹس پر نئے آئیڈیاز کو دائر کرنے کا ایک چیلنج یہ ہے کہ ان ویب سائٹس کو فراہم کردہ انٹلکچوئل پراپرٹی کی بہت کم یا بالکل بھی حفاظت نہیں ہو سکتی۔ ایک بار آئیڈیا پوسٹ ہو گیا تو اس کی نقل کی جا سکتی ہے جیسا کہ indie GoGo کی بانی Solva Rubin کہتی ہیں ”ہم سے ہمیشہ یہ پوچھا جاتا رہتا ہے کہ آپ کس طرح میرا آئیڈیا چوری ہونے سے بچائیں گے؟ ہم اس قسم کے معاملے کے بالکل بھی ذمے دار نہیں ہیں۔“

یہی وجہ ہے کہ کئی ثقافتی ڈیجیٹل میڈیا تیار کنندگان اور مواد پیش کار منصوبے کی تیاری سے قبل اس کی تفصیلات سے لوگوں کو ظاہر کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ انٹلکچوئل پراپرٹی سیکیورٹی کے ماہرین یہ مشورہ دیتے ہیں کہ کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹس پر آئیڈیاز کی حفاظت ہو سکتی ہے اگر پوسٹ کرنے سے قبل آئیڈیاز کے لیے پیٹنٹ، کاپی رائٹ یا ٹریڈ مارک کی درخواست جمع کرا دی جائے۔

☆......سرمایہ کاروں کی تھکان: ایک خطرہ یہ ہوتا ہے کہ سرمایہ دینے والے معاونین کے ایک ہی حلقے یا نیٹ ورک میں بار بار پہنچ جائے تو آخر کار یہ نیٹ ورک کوفت اور تھکان کا شکار ہو کر ضروری مواد کی فراہم سے عاری ہو سکتا ہے۔

☆......خرابی کے سلسلے میں عوامی خوف: یہ بات مددگاروں کے بارے میں ہے کہ اگر جانچ پڑتال کا مناسب ریگولیٹری فریم ورک موجود نہ ہو تو فنڈ کی رقم کے فراڈ کا احتمال بہت زیادہ ہوتا ہے اور یہ وجہ عوامی رابطے میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

اسٹاک حصص کی کراؤڈ فنڈنگ کے لیے معاشرتی نفسیات کی ایک تحقیق یہ ظاہر

کرتی ہے کہ دیگر تمام سرمایہ کاری کی طرح لوگ پیسہ لگانے سے قبل یہ سرگرمی نہیں دکھاتے کہ یہ اچھی سرمایہ کاری ہے یا نہیں اور یہ اَمر سرمایہ کاری کے فیصلے کا رُخ اقتصادی منطق کے بجائے جذباتی فیصلے کی طرف پھیر دیتا ہے۔

☆...... تقسیمی نظام: کراؤڈ فنڈنگ مجمعے، سرمایہ کار اور دوسرے دلچسپ مشاہدہ کرنے والوں کو الگ الگ کرتا ہے کہ منصوبے میں کون کون ترقی کر رہا ہے یا کون ترقی میں پیچھے ہے۔ ترقی کرنے والے منصوبوں کے لیے یہ ایک اضافی فائدہ ثابت ہوسکتا ہے تاہم اوسط درجے میں ترقی کرنے والے منصوبوں کے لیے یہ ایک چیلنج ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا ممکنہ مایوس سرمایہ کاروں اور معاونین کی بڑی تعداد کے ساتھ روابط کو برقرار رکھنا ضروری اور ممکنہ توجہ بدلنے والا کام ہوسکتا ہے۔

کراؤڈ فنڈنگ کی سرمایہ کاری

روایتی کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارمز جیسے Artistshare اور kickstarter فنڈز کو امداد کے طور پر وصول کرتے ہیں لیکن کاروباری افراد کو کراؤڈ فنڈنگ کو سرمایہ کاری محفوظ کرنے کے ایک اچھے طریقے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ لوگوں کی جانب سے مناسب سیکیورٹی ریگولیٹری اتھارٹی کے ساتھ فائل نہ کی جانے والی درخواستِ سرمایہ کاری زیادہ تر غیر قانونی ہوتی ہے۔ یہی اَمر درخواست گزار کے بے شمار سیکیورٹی قوانین کے جال میں پھنسنے کے امکان کو پرورش دیتا ہے۔ ایسے ریگولیٹری اتھارٹی کے پاس یہ جاننے کے لیے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں کہ کیا سیکیورٹی اور کیا نہیں۔ تاہم عام قانون جس پر کوئی فرد بھروسہ کر سکتے ہے (امریکا میں) وہ Howey ٹیسٹ ہے۔ Howey ٹیسٹ یہ کہتا ہے کہ ٹرانسیکشن خود ایک سرمایہ کاری کا معاہدہ تشکیل دیتی ہے (لہٰذا ایک سیکیورٹی متعین کرتی ہے) اگر ((1 پیسوں کا تبادلہ ((2 منافعے کی امید کے ساتھ ((3 عام کاروبار سے ہو جو ((4 صرف تھرڈ پارٹی یا پروموٹر کی کاوشوں پر انحصار کرتا ہو۔ واضح طور پر اس معیار کے اندر کوئی بھی کراؤڈ سورسنگ انتظام جس میں دوسروں کے کاموں کی بنیاد پر قائم ممکنہ منافع کے بدلے میں لوگوں سے پیسے ادا کرنے کے لیے کہا جائے گا اسے ایک سیکیورٹی سمجھا جائے گا۔

اسی طرح اگر سرمایہ کاری کے معاہدے کو قانونی استثناء حاصل نہیں تو اسے بھی سیکیورٹی ایجنسی کے ساتھ رجسٹرڈ ہونا پڑے گا۔ سیکیورٹی کو توڑنے کے لیے جرمانہ بہت زیادہ ہوسکتا ہے خواہ قانون شکنی پہلی بار کی گئی ہو اور اس کا انحصار ''پروموٹر'' کی جانب سے حاصل کیے گئے منافعے کے ایک بڑے حصے پر اور سرمایہ کاروں کی صورت میں ہوسکتا ہے جن میں منافعے کو واپس کرنا اور کبھی کبھی سیکیورٹی کی صنعت میں کام کرنے سے تاحیات پابندی شامل ہے۔

کراؤڈ فنڈنگ کے ذریعے سرمایہ فروخت کرنے کو کراؤڈ فنڈ انویسٹنگ (CFI)، کراؤڈ انویسٹنگ یا محض کراؤڈ فنڈنگ (جیسا کہ قانونی فنڈنگ میں ہے) کہا گیا ہے۔ کچھ افراد نے کراؤڈ فنڈنگ کی دوسری قسموں سے انٹرنیٹ کی بنیاد والی کراؤڈ فنڈنگ میں تفریق کے لیے اصطلاحی معیار بنانے کی بات کی ہے۔

کراؤڈ فنڈنگ سرمایہ کاری اور ادھار کی بنیاد پر یا حصص کی بنیاد پر، دوسرے نمونوں کی پیروی کی بنیاد پر، بشمول منافع کی تقسیم اور مخلوطی نمونوں کی بنیاد پر ہوسکتی ہے۔

☆...... قرض پر مبنی کراؤڈ فنڈنگ: قرضہ جاتی کراؤڈ فنڈنگ انفرادی (یا ادارے کے) سربراہوں کے گروہوں کو اجازت دیتی ہے کہ وہ قرضے کی اصل رقم مع سود کے بدلے میں کاروبار یا دوسرے افراد کے لیے قرض حاصل کریں، جیسے مقابل سے مقابل (Peer to peer) یا مقابل سے کاروبار (Peer to business) قرضہ بھی کہتے ہیں۔

☆...... حصص پر مبنی کراؤڈ فنڈنگ: جسے ہائپر فنڈنگ بھی کہتے ہیں ایک میکنزم ہے جو سرمایہ کاروں کے وسیع گروہ کو حصص کے بدلے میں چھوٹے کاروبار اور کمپنیوں کے ابتدائیہ کو فنڈ کرنے کے قابل بناتا ہے۔

سرمایہ کار کو کاروبار کو پیسا دیتے ہیں اور اس کاروبار کے چھوٹے حصے کی ملکیت (حصص یا قرض) حاصل کرتے ہیں۔ اگر کاروبار کامیاب ہوتا ہے تو اس کی قیمت بھی بڑھتی ہے لہٰذا اس کے حصص کی قدر میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم اس کے برعکس بھی ممکن ہے یعنی کاروبار میں نقصان سے حصص کی قدر میں کمی۔ حصص پر مبنی کراؤڈ فنڈنگ کی تشہیر یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ کاروبار کی ابتداء کے لیے اس کے امکانات سب سے زیادہ روشن ہیں۔

کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹس

آئیے آپ کو دس مشہور اور اہم کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹس کے مختصر تعارف پیش کرتے ہیں۔ ان ویب سائٹس کے مقاصد، کام کی نوعیت، فوائد اور فیس وغیرہ مختلف ہوسکتی ہے۔

کک اسٹارٹر

www.kickstarter.com

غالباً انٹرنیٹ کی سب سے مقبول کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹ کک اسٹارٹر ہے جو اب تک 61 ہزار شروع کیے جانے والے منصوبوں سے 220 ملین ڈالر تک حاصل کر چکی ہے۔ ہر گزرتے سیکنڈ میں ہزاروں افراد اس کی فہرست میں دیے گئے اپنے پسندیدہ منصوبوں کو فنڈز فراہم کرتے ہیں اور منصوبہ ساز اپنے منصوبے کو فنڈز ملنے کے منتظر ہوتے ہیں۔ رہنما اصولوں کے مطابق کک اسٹارٹر تمام بڑے قسم کے

تخلیقی منصوبے قبول کرتا ہے، تاہم آگاہی کی مہم، مقصد کی مہم، خیراتی کام یا اسکالر شپ کے منصوبے قبول نہیں کیے جاتے۔ منصوبے کی درخواست دائر کرنے کا عمل بہت سادہ اور براہِ راست ہے۔ آپ کو محض اکاؤنٹ سے سائن اَپ ہونا ہے اور اپنے پروجیکٹ کی تفصیلات مکمل کرنا ہوتی ہیں۔ درخواست میں ہر چیز کی تفصیلات فراہم کرنے کے لیے آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، کیوں کہ ویب سائٹ کا ایک عملہ فارم کا جائزہ لیتا ہے اور یہ طے کرتا ہے کہ آپ کے پروجیکٹ کو قبول کیا جائے یا نہیں۔

کک اسٹارٹر کے پلیٹ فارم پر کچھ پاکستانی منصوبے بڑی کامیابی سے مستفید ہو چکے ہیں۔ اس سال کے آغاز میں ریلیز ہونے والی فلم ''جوش'' کا کچھ سرمایہ کک اسٹارٹر کی فنڈنگ سے حاصل ہوا۔ جس کے لیے پانچ ہزار امریکی ڈالر کے فنڈ کے لیے درخواست کی گئی تھی اور یہ کامیابی سے متعین کردہ فنڈز سے بھی زیادہ حاصل کر چکی ہے۔ دیگر منصوبوں میں پاکستانی کے راک بینڈ The Bug کی تاریخ کا پروجیکٹ، ''نیا پہلو'' کے نام سے پاکستانی کی معاشرتی، سیاسی اور روزمرہ کی زندگی کے موضوعات پر فوٹوگرافی، مختصر دورانیے کی فلم The Drone and the Kid شامل ہیں۔

☆......اہم خصوصیات

بیکر انعام: خاص قیمت پر چھوٹا انعام دیتا ہے اور اگر بیکر قیمت کی درخواست اور انعام کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ انعام حاصل کر لے گا مگر صرف تب ہی جب فنڈنگ کامیاب ہو جائے (جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنے فنڈ کے ہدف تک پہنچ گئے)۔

☆......فیس

کک اسٹارٹر ہر کامیاب منصوبے پر پانچ فی صد فیس وصول کرتی ہے۔ فنڈز حاصل کرنے کے لیے Amazon payment کا ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا Amazon کریڈٹ کارڈ کی فیس لاگو کرے گا جو کہ آپ کے حاصل کیے گئے پروجیکٹ فنڈ کا تین سے پانچ فی صد ہو سکتا ہے۔ اور اس کا سب سے بڑا منفی پہلو یہ ہے کہ اس کے لیے آپ کو امریکا کا مستقل رہائشی ہونا لازمی ہے سوشل سیکیورٹی نمبر کے ساتھ۔ لہٰذا کک اسٹارٹر پلیٹ فارم امریکی اور امریکی نژاد افراد تک محدود ہے۔ کک اسٹارٹر کے برطانیہ، یورپ اور نیوزی لینڈ کے لئے علیحدہ ورژن بھی موجود ہیں۔

انڈی گوگو

indiegogo.com

indie انڈیپنڈنس کا مختصر نام ہے لہٰذا اس نام سے آپ پہلے ہی جان گئے ہوں گے کہ یہ کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹ فنڈ حاصل کرنے میں آپ کی بھرپور مدد کرتی ہے۔ اس ویب سائٹ کی خاکہ بندی (layout) کک اسٹارٹر کی مانند ہے، لہٰذا اگر آپ کک اسٹارٹر آزما چکے ہیں تو اسے اپنانا آسان ہے۔ تاہم یہاں کک اسٹارٹر سے مختلف بات یہ ہے کہ آپ عطیات سے بھی کوئی بھی منصوبہ شروع کر سکتے ہیں۔

☆......اہم خصوصیات

اس کے ''بیکر انعام'' کی خصوصیت کا نام یہاں "Perks" ہے۔ یہاں کوئی بھی فرد خواہ وہ امریکی شہری ہو یا نہ ہو، پے پال کو ایک ادائیگی کے انتخاب کے طور پر استعمال کرتے ہوئے فنڈنگ حاصل کر سکتا ہے۔ یہاں ایک فنڈنگ منصوبہ جسے "Flexible Funding" کہا جاتا ہے جس کے تحت اگر آپ کا منصوبہ فنڈنگ کے ہدف تک پہنچنے میں ناکام ہو جائے تب بھی آپ فنڈ حاصل کر سکتے ہیں تاہم اس کے لیے Indiegogo آپ سے زیادہ فیس وصول کرتا ہے۔

☆......فیس

Indiegogo کسی بھی حاصل کردہ فنڈ پر 4 فی صد فیس وصول کرتا ہے، تین فی صد کریڈٹ کارڈ کے عمل کے اور پچیس امریکی ڈالر غیر امریکی مہم کے لیے wirefee کے وصول کیے جاتے ہیں۔ اگر آپ نے Flexible funding plan کے تحت درخواست دی ہے اور آپ کی مہم متعین فنڈ حاصل کرنے میں ناکام ہو گئی تو Indiegogo فنڈ کا نو فی صد وصول کرتا ہے لیکن آپ تب بھی بقیہ فنڈ حاصل کر سکیں گے۔

Indiegogo کے پاکستانی منصوبوں میں Invest 2 innovate کا 16 ہزار ڈالر کا منصوبہ ہے، جس کے تحت پاکستان کی مختلف یونی ورسٹیز کا دورہ کر کے ذہین و قابل کاروباری نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا اور ان کے کاروبار کے قیام میں مدد فراہم کرنا ہے نیز گھریلو خواتین کی دستکاری کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ نوجوان صحافیوں، منصفین اور طالب علموں پر مشتمل ایک ٹیم کی جانب سے اسلام آباد کے ایک نئے سیاسی و ثقافتی رسالے کے اجراء کے لیے بھی Indiegogo سے اب تک متعین کردہ لاگت سے بھی زائد رقم دس ہزار ڈالر اکٹھی کی جا چکی ہے۔ لندن میں ملالہ یوسف زئی کے اسپتال کے اخراجات کے لیے ایک فلاحی مہم چلائی گئی جس کا ہدف 25 ہزار ڈالر تھا، مگر مہم کی تاریخ کے اختتام سے ڈیڑھ ماہ قبل ہی پانچ سو مددگاروں کی جانب سے 33 ہزار ڈالر کی رقم اکٹھی کر لی گئی۔

راکٹ ہب

www.rockethub.com

آپ کے منصوبے کے آغاز کے لیے راکٹ ہب یقیناً ایک مشہور اسٹیشن ہے۔

طارق راحیل 03332161732

اس ویب سائٹ پر درخواست دائر کرنے کا عمل تین حصوں پر مشتمل ایک سادہ سا طریقہ کار ہے۔ بعد میں منصوبے کی مہم کے دوران منصوبے کے تازہ ترین پیش رفت اور ترقی کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ صرف کراؤڈ فنڈنگ میں دلچسپی رکھتے ہیں تو آپ Fuelpad کی خصوصیت استعمال کر سکتے ہیں لیکن راکٹ ہب کا خاصہ اس کا Launch Pad ہے۔

راکٹ ہب کے پاکستانی منصوبوں میں خود ساختہ موبائل فون فلم اور رکشے سے چلنے والے پروجیکٹ کا منصوبہ ''میرا کراچی موبائل سنیما'' اب تک کامیابی سے تقریباً چار ہزار ڈالر اکٹھا کر چکا ہے۔ دیگر منصوبوں میں کراچی کی Curious clan نامی ایک مہم جو کمیونٹی کے قیام کا منصوبہ ہے جس میں مہم جوئی کے شائقین اپنی مہمات کو کہانیوں، تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے شیئر کرسکیں گے۔

☆......اہم خصوصیات

Launch Pad اپنے راکٹ ہب ممبران کو بڑے برانڈز، کمپنیز اور مارکیٹ کے افراد کے ساتھ کام کرنے کی پیش کش کرتا ہے جس سے مزید ممکنہ مواقع تلاش کرنے میں اور ان کے منصوبے میں عوامی دلچسپی میں اضافہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انعامات کے دائرے

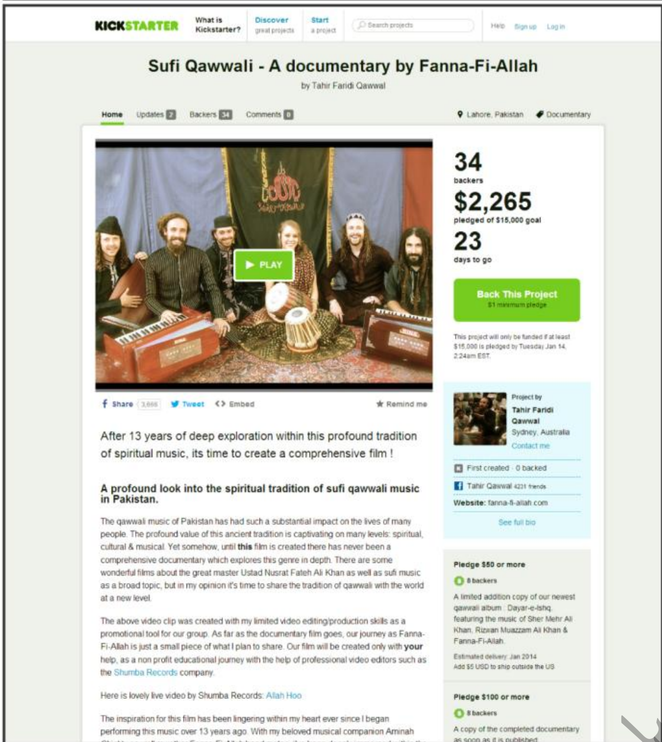

کراؤڈ فنڈنگ ہر قسم کے پروجیکٹس کے لئے اب ایک عام بات بن چکی ہے

میں اونچی منڈیوں میں تصاویری نمائش کے مواقع سے لے کر چار ہفتوں کی وسیع ابلاغ مہمات شامل ہیں۔ یہ فنکاروں، فوٹو گرافرز اور موسیقار جو تشہیر اور نادر مواقع تلاش کرتے ہیں کے لیے ایک عظیم منصوبہ ہے۔

☆......فیس

راکٹ ہب کامیاب پروجیکٹ کے لیے فنڈ کے 4 فی صد وصول کرتا ہے جبکہ 8 فی صد ایسے پروجیکٹ سے جو لاگت کے تعین تک پہنچنے میں ناکام رہتے ہیں۔ مزید یہ کہ چار فی صد کریڈٹ کارڈ فیس کی مد میں لاگو ہوتے ہیں۔

گوفنڈمی

www.gofundme.com

اگر آپ صرف انٹرنیٹ سے پیسے جمع کرنا چاہتے ہیں، حتیٰ کہ اپنے ذاتی استعمال کے لیے تو ''گوفنڈ می'' آپ کے فنڈ حاصل کرنے کے لیے سب سے بہترین انتخاب ہونا چاہیے۔ یہاں پر آپ اپنی ذاتی مہم و مقاصد کے لیے امداد حاصل کر سکتے ہیں اور اس کے اغراض کچھ بھی ہوسکتے ہیں۔ ذاتی سفری اخراجات سے لے کر پالتو جانور کے علاج تک کے لیے۔ یہ ویب سائٹ عطیات و امداد حاصل کرنے کے لیے موزوں ہے۔

گوفنڈ می کے پاکستانی منصوبوں میں ہالا سندھ میں بچیوں کا ایک اسکول (P.O.S.H) کی امداد کا منصوبہ شامل ہے جس کے لیے دو ہزار ڈالر کے ہدف سے بھی زائد رقم اکٹھی کی جاچکی ہے۔ اس طرح دیگر انفرادی بچوں کی تعلیم کے لیے اور جانوروں کو بچانے کے فلاحی منصوبے شامل ہیں۔

☆......اہم خصوصیات

سوشل میڈیا سمیت انٹرنیٹ کی تمام ممکنہ جگہوں تک پیغام پہنچانے اور منصوبے کے لیے زیادہ سے زیادہ کامیابی سمیٹنے کے لیے یہ ایک اہم ویجٹ ہے۔

☆......فیس

گوفنڈ میں حاصل کردہ امداد کا 5 فی صد حاصل کرتا ہے۔ آپ ترجیحات کی بنیاد پر ادائیگی کے عمل کے لیے پے پال یا wepay کو استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ دونوں 2.9 سے لے کر 3.9 فی صد سے زائد تک فیس وصول کرتے ہیں۔

رازو

www.razoo.com

اہم مقاصد کے لیے 97 ملین ڈالر کی رقم جمع کرنے کا دعویٰ کرنے والی Razoo دوسری قوی ہیکل کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹ ہے، جہاں آپ اپنے فنڈ

کے لیے مدد تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ ویب سائٹ منافع بخش منصوبوں سے کہیں زیادہ مقاصد پر توجہ مرکوز کرتی ہے تاہم نان پرافٹ فنڈ پروجیکٹ کے لیے ان کا ایک پورا شعبہ ہے۔

Razoo فنڈز اکٹھا کرنے والوں کو چار بڑی درجہ بندیوں میں تقسیم کرتا ہے۔ نان پرافٹ، انفرادی، کارپوریشن اور فاؤنڈیشن ...... ہر درجہ بندی کے اپنے مخصوص فوائد ہیں۔

Razoo کے پاکستانی منصوبوں میں "Energy poor" نامی دیہی علاقوں میں شمسی توانائی سے چلنے والی لائٹ، برقی سوئچ پہنچانے کا منصوبہ اور دیگر فلاحی منصوبے شامل ہیں۔

☆......نمایاں خصوصیات

Razoo کے بارے میں خاص بات اس کے ٹیکنالوجی کے فوائد ہیں جو آپ کے پروجیکٹ کے بارے میں خبر پھیلانے میں مؤثر طریقے سے مدد فراہم کرتا ہے۔ اب تک کے ناقابلِ یقین حد تک کامیاب ویجیٹ Old school جسے آپ فیس بک ویجیٹ کے ساتھ بلاگ کے کسی بھی حصے میں کوئی بھی امدادی سیکشن بنانے کے قابل ہوتے ہیں۔ Razoo کی آئی فون ایپلی کیشن بھی ہے جو آپ کے پروجیکٹ کے لیے معاونین کو شامل کرنے اور پروجیکٹ کو چلانے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

☆......فیس

Razoo بہت کم شرح وصول کرتا ہے، آپ کے کل فنڈ کا 2.9 فی صد۔ یاد رہے یہ بہت کم شرح ہے کیوں کہ دیگر تمام کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹس کریڈٹ کارڈ کی فیس کے علاوہ 4 فی صد سے زائد شرح وصول کرتی ہیں۔

کراؤڈ رائز

www.crowdrise.com

’’کراؤڈ رائز‘‘ منافع بخش تخلیقی کاموں کو فروغ دینے سے زیادہ حقیقی دنیا کے مسائل سے نمٹنے کو فوقیت دیتا ہے۔ یہ جانوروں کی فلاح، فنون و ثقافت، بیماریوں اور حتیٰ کہ مذہب کے لیے بھی فنڈ جمع کرتا ہے۔ حتیٰ کہ یہ خود کو عطیات و امداد اکٹھی کرنے والے پلیٹ فارم کا نام دیتا ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ اپنے ذاتی مقصد کے لیے پیسا جمع نہیں کر سکتے۔ فنڈ جمع کرنے والے اب بھی اپنی نجی سرگرمیوں جیسے سالگرہ، شادی اور حتیٰ کہ کالج کے منصوبوں کے لیے بھی فنڈ اکٹھا کر سکتے ہیں۔ ویب سائٹ کی طرف سے فلاحی و خیراتی اور ذاتی فنڈ اکٹھا کرنے کے کاموں کو فنڈز رائزر اور نان پرافٹ کے سیکشن میں الگ کرنے کا اشارہ دیا گیا ہے۔ کراؤڈ رائز کی ویب سائٹ پر پاکستانی اسکولوں کے مختلف فلاح منصوبے شامل ہیں۔

☆......نمایاں خصوصیات

Crowdrise point ایک ایسی خصوصیت ہے جس کے تحت ایک خاص فنڈ اکٹھا کرنے والے کو جتنے زیادہ لوگ فنڈ دیں گے فنڈ اکٹھا کرنے والا اتنے ہی crowdrise point حاصل کرے گا۔ ان پوائنٹس کی بنیاد پر کراؤڈ رائز کے ممبران یہ جان سکیں گے کہ کون سے فنڈ اکٹھا کرنے والے یا تنظیم نے لوگوں پر اپنا اثر ڈالا ہے۔ اور یہ خصوصیت تنظیم کو اپنی مقبولیت بڑھانے اور اپنی ساکھ کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہے۔

☆......فیس

یہاں فیس کا عمل کچھ پیچیدہ ہے۔ ایک منافع بخش فنڈ کی ایک وقت کی مہم کے لیے 4.95 فی صد شرح وصولی ہے اور اضافی چارجز میں غیر واضح رقم کی منتقلی کی فیس بھی ہے۔ نان پرافٹ تنظیمیں جو کراؤڈ رائز پوائنٹ پر رجسٹر ہوتی ہیں ان کے لیے اکاؤنٹ کی ماہانہ فیس ایک ڈالر سے لے کر 199 ڈالر تک ہے۔

ایپ بیکر

اگر آپ موبائل ڈیوائسز پر کچھ کام کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے یہ ایک ایپلی کیشن ہے۔ اور اگر آپ اپنی ایپلی کیشن کے لیے فنڈ چاہتے ہیں تو اس کے لیے ایک ویب سائٹ ہے اور اسے Appbackr کہتے ہیں۔ یہ فروخت ہونے والی یا تیاری کے مراحل میں موجود ایپلی کیشن کے لیے مددگاروں کو سرمایہ کاری کا موقع دیتی ہے۔ لیکن اس طرح سے مددگار اپنی رقم بھی واپس حاصل کر سکتے ہیں۔

☆......نمایاں خصوصیات

جو اس کاروبار میں شریک نہیں ان کو یہ آئیڈیا کچھ پیچیدہ محسوس ہوگا مگر بنیادی طور پر یہ ایسا ہی کچھ ہے کہ Appbackr کی فہرست میں موجود ایپلی کیشن کو کم تر قیمت میں خریدیں اور جو پیسے آپ ادا کریں گے وہ ایپلی کیشن کے فنڈ میں شامل ہو جائے گا یا اس کی تیاری میں صَرف ہوگا۔ جیسے ہی ایپلی کیشن اسٹور سے ایپلی کیشن کی آمدنی شروع ہوگی Appbackr آپ کو ایپلی کیشن کی قیمتِ فروخت کے لحاظ سے رقم ادا کرے گا۔

یعنی اگر آپ ایپلی کیشن کو اس کی تیاری کے مراحل میں ایک ڈالر میں سے دس بار خریدتے ہیں لیکن یہ ایپلی کیشن آخر کار دو ڈالر میں فروخت ہوتی ہے تو آپ نے جو دس ڈالر لگائے تھے بدلے میں آپ کو بیس ڈالر ملیں گے۔ اس طرح ایپلی کیشن اپنا فنڈ حاصل کرتی ہے اور آپ منافع کے ساتھ اپنا سرمایہ وصول کرتے ہیں۔ ایپلی کیشن کے تمام تجارتی عمل کی ذمہ داری Appbackr کی ہوتی ہے۔

☆......فیس

عموماً Appabckr اپنا کراؤڈ فنڈنگ کاروبار چلانے کے لیے آپ کے فنڈ سے مخصوص رقم وصول کرتا ہے لیکن اس کی کوئی ایک مستقل شرح نہیں ہے۔ فیس کی رقم کا انحصار خریدی گئی ایپلی کیشن کی قیمت یا دیگر کئی عوامل پر ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے آپ کو FAQs کو پڑھنے اور وضاحت کے لیے ان سے رابطہ کرنے کی تجویز دی جاتی ہے۔ یہ کام شروع میں تو بڑا مشکل لگے گا مگر ایک بار آپ اس میں ماہر ہو گئے تو Appbackr آپ کے مستقبل کے لیے ایپلی کیشن ڈیویلپمنٹ کے منصوبوں کے لیے سنہرا موقع بن سکتی ہے۔

پلیج میوزک

www.pledgemusic.com

موسیقی کی صنعت میں نیا ٹیلنٹ لانے کے لیے یہ کراؤڈ فنڈنگ کی ایک کاوش ہے۔ میوزک آرٹسٹ کا کیریئر ویسے ہی کافی مہنگا ہوتا ہے اور اس کے لیے مالی معاونت اور تشہیر درکار ہوتی ہے۔ پلیج میوزک اس ضمن میں ایک اہم ویب سائٹ ہے۔ موسیقی سے تعلق رکھنے والی ویب سائٹ عموماً غیر لچکدار اور یوزر انٹرفیس کے ساتھ ساتھ فلسفیانہ قسم کی ہوتی ہے لیکن پلیج میوزک واضح طور پر منفرد ہے۔ اس کا یوزر انٹرفیس ایک ہی وقت میں نہایت دلکش اور سادہ لگتا ہے۔

☆......نمایاں خصوصیات

سب سے کم فنڈ کی لاگت برداشت کرنے والے معاون کو انعام دیا جاتا ہے جو عموماً یہ ہوتا ہے کہ وہ آرٹسٹ کے بنائے گئے میوزک البم کی ڈیجیٹل ڈاؤن لوڈنگ میں مدد کرتا ہے۔ مزید برآں فنڈ کی جتنی زیادہ رقم کا آپ مطالبہ کریں گے اتنا ہی بڑا انعام حاصل کر سکیں گے۔

☆......فیس

آپ کے اکٹھے کیے گئے فنڈ کا 15 فی صد پلیج میوزک وصول کرتا ہے۔

سیل آ بینڈ

www.sellaband.com

2006ء میں اپنے آغاز سے لے کر اب تک SellABand اسی سے زائد میوزک آرٹسس کی ریکارڈنگ میں مدد فراہم کر چکا ہے اور اس ویب سائٹ کے ذریعے میوزک بینڈ کو چار ملین ڈالر سے زائد فنڈز دیے جا چکے ہیں۔ اپنے اوّلین ورژن میں ''سیل آبینڈ'' آپ کے میوزک کی تخلیق کے لیے سو فی صد آزادی دیتا ہے یعنی آپ کسی بھی لیبل، منیجمنٹ کمپنی یا ناشر کے ساتھ بغیر کسی حدود کے معاہدہ کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

☆......نمایاں خصوصیات

پبلک امیج اور موسیقی کی طرز کے مطابق آپ اپنے صفحے کا پسِ منظر تبدیل کر سکتے ہیں۔ یہ کراؤڈ فنڈنگ کی قابلیت کے ساتھ ''مائی اسپیس'' کی طرح ہے۔ مزید یہ کہ آرٹسٹ فوٹو اور ویڈیو صفحے کے ساتھ ساتھ بائیوگرافی صفحہ اور اپنے بلاگ کی مانند آزاد ویب پیج بھی تخلیق کر سکتا ہے۔ ایک Sellaband آرٹسٹ کے طور پر تیسری پارٹی کی مدد کے لیے، خصوصی قیمتوں کے بدلے میں آپ کی پیشہ ورانہ خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں مثلاً سی ڈی پرنٹنگ اور تشہیر وغیرہ۔

☆......فیس

پلیج میوزک کی طرح Sellaband اپنے کل وقتی کام کرنے والے معاونین کی سپورٹ کرنے کے لیے بجٹ کا پندرہ فی صد حصہ لیتا ہے۔

کراؤڈ فنڈر

www.crowdfunder.com

آپ چاہتے ہیں کہ کوئی پیشہ ور سرمایہ کار آپ کی کمپنی کو سرمایہ فراہم کرے ایسے سرمایہ کاروں کی توجہ حاصل کرنے میں ''کراؤڈ فنڈر'' ویب سائٹ آپ کی مدد کرتی ہے۔ کراؤڈ فنڈر پیشہ ور سرمایہ کاروں اور داؤ پر لگائی جانے والی رقموں کو آپ کے کاروبار کی جانب مائل کرتے ہوئے حصص، قرضہ اور منافع کی بنیاد والی شراکت داری کے ذریعے امریکا کے چھوٹے اور آغاز کرنے والے کاروبار کے لیے سرمایہ جمع کرتا ہے۔ اگرچہ یہ ویب سائٹ ابھی اپنے Beta mode میں ہے لہٰذا آپ ابھی شراکت داری فروخت نہیں کر سکتے لیکن غالباً آپ اپنی کمپنی کی تفصیلات میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اور مجمع اپنی پسندیدہ کمپنی کو منتخب کر سکتا ہے تاکہ منتخب کردہ کمپنیاں بعد میں سرمایہ کاری حاصل کر سکیں۔

☆......نمایاں خصوصیات

مزید کمپنیوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے کراؤڈ فنڈر ایک ابتدائی مقابلے کا انتظام کر چکا ہے۔ آپ اپنی کمپنی کی پروفائل تیار کر کے اسے مجمع کی طرف سے منتخب ہونے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ جج دس کمپنیوں کو vegastech fund کے براہِ راست ایونٹ میں شرکت کے لیے منتخب کریں گے اور جیتنے والی کمپنی پانچ لاکھ امریکی ڈالر کا فنڈ حاصل کر سکے گی۔

یہ ایک منفرد قسم کی ویب سائٹ ہے اور یہ کراؤڈ فنڈنگ کے اس بنیادی تصور کو ختم کر رہی ہے جس میں مجمع فنڈ دیتا ہے۔ اگرچہ داؤ پر رقم لگانے والے سرمایہ کار یقیناً سودمند ہوتے ہیں اور سب سے اہم بات یہ کہ یہ کئی زاویوں سے پیشہ ور بھی ہوتے ہیں۔ لہٰذا اگر آپ اپنی کمپنی کی شروعات کے لیے ایسے بڑے سرمایہ کاروں کو مائل کرنے کے لیے پُراعتماد ہیں تو کراؤڈ فنڈر کا پلیٹ فارم آپ ہی کے لیے ہے۔

طارق راحیل 923332161732

فیس بک کے ادب وآداب

سید علی حسان

سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹس کا ہماری زندگی میں عمل دخل بہت زیادہ ہو چکا ہے۔ ہم اپنی ہر چھوٹی بڑی بات ان ویب سائٹس کے ذریعے دوسروں سے شیئر کرتے ہیں۔ کوئی بھی تقریب ہو اس کا احوال اور تصاویر جب تک فیس بک وغیرہ کے ذریعے دوسروں تک نہ پہنچائیں ہمیں چین نہیں آتا۔ فیس بک چونکہ اس وقت سب سے مقبول سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ ہے اس لیے نہ صرف ہر کوئی اس ویب سائٹ پر موجود ہوتا ہے بلکہ تصاویر و اسٹیٹس بھی اپ ڈیٹ کرنے میں دن رات مصروف ہے۔

فیس بک ہماری زندگی کا ایک لازمی جُزو بن چکا ہے۔ اس کے ذریعے نہ صرف دوستیاں، رشتے داریاں بڑھ رہی ہیں بلکہ دشمنیاں بھی پیدا ہو رہی ہے۔ فیس بک کو بہتر طور پر استعمال کرنے کے لیے ہمیں اس کے کچھ ادب و آداب معلوم ہونے چاہئیں۔ ضروری نہیں کہ ہر کوئی ان آداب کو ملحوظِ خاطر رکھے لیکن انھیں پڑھ کر آپ کو اندازہ ہوگا کہ اگر فیس بک استعمال کرتے ہوئے ان باتوں کا خیال رکھا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اس سے پہلے ہم کمپیوٹنگ میں ایک مضمون ''بیس باتیں جو ہر فیس بک صارف کو پتا ہونا چاہئیں'' بھی شائع کر چکے ہیں۔ آیئے آپ کو فیس بک کے مزید ادب و آداب سے روشناس کراتے ہیں۔

ذاتی باتیں ذاتی پیغامات تک محدود رکھیں

اپنے کسی دوست کے بارے میں کوئی ذاتی بات اپنی یا اس کی وال پر لکھنے کے بجائے ذاتی پیغام کے ذریعے بھیجیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے لیے تو وہ بات اتنی اہم نہ ہو لیکن آپ کا دوست اسے سب کے سامنے پیش کر دینا پسند نہ کرے۔ اس لیے جوش کی بجائے ہوش سے کام لیتے ہوئے پہلے ذاتی پیغام میں ایک دوسرے سے بات کر لیں۔ کیونکہ فیس بک ایک عوامی پلیٹ فارم ہے، اگر آپ نے کوئی ذاتی بات لکھ دی تو آپ کو اندازہ نہیں وہ کہاں تک پہنچ سکتی ہے۔

پہلے تولو پھر بولو

فیس بک پر آپ کے اتنے دوست اور جاننے والے ہوتے ہیں کہ سب کے مذہبی، سیاسی خیالات یا سوچ، پسند اور ملازمت وغیرہ کے حوالے سے آپ کو پتا نہیں ہوتا۔ اس لیے کچھ بھی شیئر کرنے سے پہلے ایک دفعہ سوچ لیں کہ کہیں آپ کسی کی دل آزاری کا سبب نہ بنیں۔ مثلاً آپ کسی مذہبی تہور، کسی سیاسی جماعت یا کسی بھی حوالے سے کوئی منفی بات کرتے ہیں، جو آپ کی نظر میں شیئر کرنا تو کوئی غلط بات نہیں ہے لیکن جب کوئی آپ سے متضاد رائے رکھنے والا اس بات کو اپنی فیڈ میں دیکھے گا تو اسے اچھا نہیں لگے گا۔ اس لیے کچھ بھی شیئر کرنے سے پہلے ایک دفعہ ٹھنڈے دماغ سے سوچ لینا بہتر ہے۔

فیس بک ایک اچھی چیز ہے، اسے مثبت کاموں کے لیے استعمال کریں۔ دوسروں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے متنازع باتیں مت شیئر کریں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کل کلاں آپ کی اپنی سوچ بدل جائے، تب آپ کو احساس ہوگا کہ غلط چیز شیئر ہوگئی۔ آپ اس پوسٹ کو جا کر ڈیلیٹ تو کر سکتے ہیں لیکن تب تک دوسرے آپ سے بدگمان ہو چکے ہوں گے۔

ذاتی خبریں فون کے ذریعے دیں

اگر کوئی ذاتی خبر چاہے خوشی یا غم کی ہو بہتر ہے کہ اپنے قریبی دوستوں کو بذریعہ فون یا ایس ایم ایس دیں۔ یہ بات صرف فیس بک کے ادب و آداب کے دائرے میں نہیں آتی بلکہ ہماری عام زندگی میں بھی رائج ہونی چاہیے۔ ذاتی خبریں خاص کر دوسروں کے بارے میں۔ ہوسکتا ہے جس کے بارے میں آپ شیئر کر رہے ہیں وہ اسے پسند نہ کرے۔ اس کے علاوہ سنی سنائی خبریں، جن کے مستند ہونے کا آپ کو پتا بھی نہ ہو فوراً شیئر کرنے سے پہلے فون پر تصدیق ضرور کر لیں۔

923321617732

تبصروں پر جواب دیں

اگر آپ کچھ اسٹیٹس لگاتے ہیں اور آپ کے دوست اسے لائیک کرتے ہیں یا اس پر تبصرہ کرتے ہیں تو آپ جوابی تبصرہ کر کے، ان کے تبصرے کو لائیک کر کے یا سب لائیک کرنے والوں کا شکریہ ادا کر کے انھیں بتا سکتے ہیں آپ نے ان کی ایکٹیویٹی کو نوٹ کیا ہے۔ اپنے اسٹیٹس پر خاص کر سوالیہ تبصروں کو ضرور جواب دیں۔ اگر آپ ہمیشہ دوسروں کے تبصرے اور لائیک نظر انداز کرتے رہیں گے تو ان میں کمی آتی جائے گی۔ یاد رکھیں کہ کوئی بھی ''دیواروں سے باتیں کرنا پسند نہیں کرتا۔''

ہر پوسٹ پر تبصرے سے گریز کریں

اگر آپ کا کوئی بہت اچھا دوست ہے تو اپنی دوستی ظاہر کرنے کے لیے ضروری نہیں ہے کہ آپ اس کی ہر پوسٹ کو لائیک یا اس پر تبصرہ کریں۔ اس سے یہ تاثر بھی پیدا ہوتا ہے کہ آپ ہر پوسٹ بنا پڑھے ہی لائیک کیے جاتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو ہر پوسٹ لائیک کر سکتے ہیں لیکن کبھی کبھی کسی بات کو نظر انداز کر دینا بھی اچھا ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ دوسرے آپ کی اس عادت کو نوٹ کر رہے ہوتے ہیں کہ آپ فلاں بندے کی ہر پوسٹ کو باقاعدگی سے لائیک کر رہے ہیں۔

اپنے لہجے کا خیال رکھیں

لکھی ہوئی بات پڑھنے، اور بولی ہوئی بات کے سننے میں بہت فرق ہوتا ہے۔ جیسے آپ کوئی بات کریں اور کوئی دوسرا سننے والا جب تیسرے کو بتائے تو بات میں زمین آسمان کا فرق آ سکتا ہے اور یہ فرق ہوتا ہے لہجے کا۔ یعنی تیسرے نے چونکہ براہِ راست بات آپ سے نہیں سنی اس لیے اسے نہیں پتا کہ آپ کا لہجہ کیسا تھا۔

اسی طرح فیس بک پر اسٹیٹس اپ ڈیٹ کرتے ہوئے یہ بات دھیان میں رکھیں کہ آپ کا لہجہ مناسب ہو۔ پڑھنے والا اسے کسی بھی ذمرے میں سمجھ سکتا ہے۔ چونکہ ہر کسی کا ٹائپ کرنے کا اسٹائل الگ ہوتا ہے اس لیے کچھ لکھتے ہوئے خیال رکھیں کہ کوئی اس کا غلط مطلب نہ نکال لے۔

سادہ الفاظ میں ہلکی پھلکی اور خوشگوار باتوں کو اپنا فیس بک اسٹیٹس بنائیں۔ جملے کے آخر میں موجود ایک مسکراہٹ بھی اچھا اثر ڈال سکتی ہے۔ مشہور کہاوت ہے کہ ''مسکرائیں...... دنیا آپ کے ساتھ مسکرائے گی۔''

اجنبی لوگوں کو فرینڈ ریکویسٹ مت بھیجیں

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ فیس بک پر زیادہ سے زیادہ دوست ان کی شہرت کو ثابت کرتے ہیں۔ اگر آپ کے لاتعداد دوست ہیں تو یہ بات ٹھیک بھی ہے لیکن اصلی

سادہ الفاظ میں ہلکی پھلکی اور خوشگوار باتوں کو اپنا فیس بک اسٹیٹس بنائیں۔ جملے کے آخر میں موجود ایک مسکراہٹ بھی اچھا اثر ڈال سکتی ہے۔ مشہور کہاوت ہے کہ ''مسکرائیں...... دنیا آپ کے ساتھ مسکرائے گی''

دوست۔ ایسے لوگ نہیں جن کو آپ جانتے بھی نہیں، بس فیس بک پر کہیں نظر آئے اور آپ نے انھیں ایڈ کر لیا۔

دُور کی جان پہچان کے لوگ یا ایسے لوگ جن کے بارے میں آپ جاننا چاہتے ہوں یا ان کو کسی دوسرے کے حوالے سے جانتے ہوں ایڈ کرنے میں کوئی بُرائی نہیں لیکن اجنبی لوگوں اور خاص کر بڑی تعداد میں اجنبی لوگوں کو فیس بک پر ایڈ کرنا کسی بھی طرح آپ کے مشہور ہونے کو ثابت نہیں کرتا، بلکہ یہ آپ کی پروفائل پر منفی اثر ڈالتا ہے۔

دوسروں کی بُری تصاویر مت شیئر کریں

موبائل کے ذریعے کیمرہ ہر وقت ہمارے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اندر کا فوٹوگرافر ہر وقت ہر لمحے کو کیمرے میں قید کرنے کو تیار رہتا ہے۔ ایسے میں دوست احباب کی کئی نازیبا یا بُرے پوز میں تصویریں بن جاتی ہیں۔ ایسی تصاویر ہنسی مذاق کی خاطر اپنی حد تک صحیح ہیں لیکن انھیں فیس بک پر شیئر کر دینا کسی طرح موزوں نہیں۔ ایسی تصویر شیئر کر کے دوست کو ٹیگ کرنا اور زیادہ بُرا ثابت ہوتا ہے کیونکہ اس طرح یہ اس کے دوستوں اور فیملی تک بھی پہنچ جاتی ہے جس نہ صرف وہ مذاق کا نشانہ بن سکتا ہے بلکہ اس کی فیملی بُرا بھی مان سکتی ہے۔

ذاتی تشہیر مت کریں

اپنی نیوز فیڈ دیکھتے ہوئے آپ کو کسی دوست کی کافی پوسٹس نظر آتی ہیں اور بار بار نظر آتی ہیں۔ کیونکہ کچھ لوگ خودنمائی بہت پسند کرتے ہیں اور وہ ہر بات دوسروں تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ مثلاً میں فلاں ہوٹل میں ہوں، کھانا بہت اچھا ہے، فلاں میرے ساتھ ہے، اب ہم سنیما جا رہے ہیں فلاں فلاں۔ ہر دس پندرہ منٹ بعد ایک نئی پوسٹ دیکھتے ہوئے آپ عاجز آ جاتے ہیں اور آخر کار اس دوست کی تمام پوسٹس کو ہائیڈ کر دیتے ہیں۔ اگر آپ دوسروں کے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو کوئی آپ

طارق راجا 923332161732

کے ساتھ بھی ایسا کر سکتا ہے لیکن اس صورت میں کہ آپ بھی ایسے تواتر سے پوسٹس کرتے ہوں۔ یہ کوئی غلط بات نہیں لیکن انسانی مزاج مختلف ہوتے ہیں۔ پڑھنے والے ضروری نہیں کہ آپ کی ہر پوسٹ سے لطف اندوز ہوں اس لیے بہتر ہے کہ چاہے اپنے بارے میں شیئر کریں لیکن ایسا کچھ شیئر کریں کہ سب کی دلچسپی برقرار رہے۔

چین پوسٹس

آپ نے فیس بک پر یقیناً چین پوسٹس دیکھی ہوں گی، ایسی پوسٹس جو بے شمار لوگ شیئر کر چکے ہوتے ہیں اور آپ کو بھی اسے شیئر کرنے کی تلقین یا درخواست کی جاتی ہے۔ بعض پوسٹس تو ایسی ہوتی ہیں جن میں تنبیہ بھی موجود ہوتی ہے کہ اگر آپ نے اسے شیئر نہ کیا تو نقصان اُٹھائیں گے۔ بعض پوسٹس کے پیچھے کوئی رضاکارانہ مقصد پوشیدہ ہوتا ہے، بعض ثواب کے لیے شیئر کرنے کا کہا جاتا ہے اور زیادہ تر کے پیچھے تو کوئی تشہیری عمل کارفرما ہوتا ہے۔ اگرچہ اس بات میں بھی کوئی برائی نہیں لیکن بعض اوقات زیادہ اچھی بات بھی اچھی ثابت نہیں ہوتی۔ بار بار ایسی پوسٹس شیئر کرنے سے کوئی دوسرا آپ سے بے زار ہوسکتا ہے۔

دوسروں کی رائے کا احترام کریں

انٹرنیٹ کی دنیا میں ہر کوئی آزاد ہے۔ ہر انسان اپنی الگ رائے رکھتا ہے اس لیے فیس بک پر اپنی رائے کا اظہار کرنے میں سبھی آزاد ہیں۔ دوسروں کی کسی بات سے اگر آپ کو اتفاق نہیں تو اُن کو صحیح راہ پر لانے کے لیے خدائی فوجدار بننے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر آپ کسی سے متفق نہیں تو کوئی بات نہیں، اس بات کو نظر انداز کر کے اگلے چلیں۔ جذبات میں آ کر اُلجھنا آپ کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر دوسروں کے لیے بدگمانی مت پالیں۔

ایک چھوٹی سی بات پر اگر آپ کسی دوست سے اُلجھ جاتے ہیں تو کچھ دن وہ کوئی ایسی پوسٹ بھی لگا سکتا ہے جس سے آپ متفق ہوں، پھر آپ اس کی تائید کرنے میں ہچکچائیں گے۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں۔ ہمیشہ دل بڑا رکھیں۔ اگر کسی کی کوئی بات پسند نہ آئے تو فوراً جتلانے کی بجائے درگزر کر دیں۔ غصہ ویسے بھی حرام ہے اس لیے ہمارا کہنا تو یہ ہے کہ آپ کے اندر کتنی برداشت ہے اسے آزمانے کے لیے آپ فیس بک استعمال کریں اور ناپسندیدہ پوسٹس درگزر کرتے جائیں۔ اور جب یہی لوگ کوئی اچھی چیز پوسٹ کریں تو اسے لائیک کر کے ان کی تعریف کریں۔ دیکھیے گا اس عمل سے نہ صرف آپ کی مقبولیت میں اضافہ ہوگا بلکہ آپ کو خود بھی اچھا محسوس ہوگا۔

اکثر ایسا بھی دیکھنے میں آیا کہ لوگ اپنے دوست کے دوست سے تبصروں میں

> فیس بک پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں۔ ہمیشہ دل بڑا رکھیں۔ اگر کسی کی کوئی بات پسند نہ آئے تو فوراً جتلانے کی بجائے درگزر کر دیں۔ جذبات میں آ کر اُلجھنا آپ کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر دوسروں کے لیے بدگمانی مت پالیں

جنگ کر رہے ہوتے ہیں اس طرح بیچ والا دوست بلاوجہ پریشانی اُٹھاتا ہے۔

ضروری نہیں ہوتا کہ چھڑنے والی بحث میں آپ ہر تبصرے کا فوراً جواب دیں، کہ اگر کہیں آپ نے جواب نہ دیا تو اگلا یہ نہ سمجھے آپ لاجواب ہو گئے۔ بعض اوقات بحث ومباحثے سے فرار اس بحث کو وہیں ختم کر سکتا ہے۔ ورنہ بہتر تو یہی ہے کہ شائستگی کا دامن تھامے رکھیں۔ اگر کوئی آپ سے متفق نہیں ہو رہا تو معذرت کرتے ہوئے گفتگو سے الگ ہوجائیں۔ کیونکہ یہ تمام بحث دیگر لوگوں تک پہنچ رہی ہوتی ہے اور لوگ آپ کے بارے میں منفی رائے پال سکتے ہیں۔

پرائیویسی سیٹنگز

اپنے فیس بک اکاؤنٹ کی پرائیویسی سیٹنگز ضرور چیک کریں۔ قریبی دوستوں کے علاوہ رشتے دار، جان پہچان کے لوگ اور دفتر کے ساتھی بھی فیس بک پر ایڈ ہوتے ہیں اس لیے کچھ بھی شیئر کرنے سے پہلے یہ دھیان میں رکھیں کہ آپ کی پوسٹ کن کن لوگوں تک پہنچے گی۔ بہتر ہے کہ دوستوں کے مختلف گروپس بنالیں۔ اگر کوئی بات صرف فیملی کے لوگوں سے شیئر کرنے والی ہے تو صرف فیملی کے لیے پوسٹ کریں، جو دوستوں سے شیئر کرنے والی بات ہو اسے دوستوں سے کریں اور اگر عام سی کوئی بات ہے جسے آپ سب سے شیئر کرنا چاہتے ہیں تو پوسٹ کرتے وقت پبلک بھی منتخب کر سکتے ہیں۔

اختتامیہ

ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ ان تمام ہدایات پر سختی سے کاربند ہو کر فیس بک سے لطف اندوز ہونا ہی چھوڑ دیں۔ دراصل فیس بک ایک دودھاری تلوار ہے، اسے احتیاط سے استعمال کرنا ہی عقل مندی کا تقاضا ہے۔

طارق راحیل 923332161732

ونڈوز کی کلاسک ٹپس

LAN پر موجود کمپیوٹر کو شٹ ڈاؤن کرنا

ڈیسک ٹاپ پر رائٹ کلک کر کے نیا شارٹ کٹ بنالیں۔ شارٹ کٹ بنانے کا وزارڈ کھل جائے گا۔ آئٹم کی لوکیشن کی فیلڈ میں shutdown.exe -i ٹائپ کر دیجیے۔ اب Next کے بٹن پر کلک کر دیجیے۔ وزارڈ کے اگلے مرحلے میں شارٹ کٹ کا نام پوچھا جائے گا۔ مثال کے طور پر ہم یہاں shutdown computers کے نام سے شارٹ کٹ بنا رہے ہیں۔ نام ٹائپ کرنے کے بعد Finish پر کلک کر کے اس کام کو تکمیل تک پہنچا دیجیے۔

اس بنائے گئے شارٹ کٹ کو اب رن کیجیے۔ اب آپ نیٹ ورک پر موجود کمپیوٹرز کو شٹ ڈاؤن یا ری اسٹارٹ وغیرہ کرنے کے لیے براؤز کیجیے یا پھر نیٹ ورک پر موجود کمپیوٹر کا نام یا آئی پی ایڈریس ٹائپ کر دیجیے۔ اس کے علاوہ آپ اس کمپیوٹر پر ظاہر کرنے کے لئے کوئی پیغام بھی لکھ سکتے ہیں۔

نوٹ: اس ٹپ کو آپ اسی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں جب آپ کے پاس ریموٹ کمپیوٹر پر ایڈمنسٹریٹر کے اختیارات موجود ہوں۔

سسٹم اپ ٹائم دیکھنا

ونڈوز ایکس پی استعمال کرتے ہوئے سسٹم ری بوٹ یا ری اسٹارٹ ہوئے بغیر کتنی دیر سے آن ہے، یہ ٹائم جاننے کے لیے کمانڈ پرامپٹ کھول لیں۔ اسٹارٹ مینو میں سے Accessories میں جا کر آپ اسے رن کر سکتے ہیں۔ یا اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ Run کھول لیں اور اس میں systeminfo ٹائپ کر کے انٹر پریس کر دیں۔ چند ہی سیکنڈز میں یہ معلومات آپ کے سامنے ہوگی کہ سسٹم کتنی دیر سے آن ہے۔ systeminfo لکھنے سے اگر یہ معلومات ظاہر نہ ہو تو رن میں cmd ٹائپ کر کے انٹر پریس کر دیں۔ کمانڈ پرامپٹ کھل جائے گا۔ اب یہاں systeminfo لکھ کر انٹر پریس کر دیں۔ اب تمام معلومات آپ کے سامنے ہوگی۔

نیز یہ ٹپ یہ جاننے کے لئے بھی انتہائی کارگر ہے کہ موجودہ آپریٹنگ سسٹم کب انسٹال کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ آپ دیکھ سکیں گے دیگر مفید معلومات بھی موجود ہے جس میں پروڈکٹ نیم، پروڈکٹ ورژن، رجسٹرڈ اونر، پروڈکٹ آئی ڈی کے علاوہ مزید مفید معلومات شامل ہے۔

پوشیدہ فائلیں ظاہر نہیں ہو رہیں

یہ مسئلہ آج کل بہت عام ہے۔ Show Hidden Files and Folders کا آپشن منتخب کرنے کے باوجود پوشیدہ فائلز سامنے نہیں آتیں۔ Folder options کے view ٹیب میں جا کر دیکھیں تو پتا چلتا ہے جو آپشن ہم نے سلیکٹ کیا تھا وہ سلیکٹ نہیں ہے۔ جتنی بار چاہیں کوشش کر لی جائے Show Hidden Files and Folders کا آپشن منتخب نہیں ہوتا۔ مختلف وائرس اور اسپائی ویئر اس آپشن کو غیر فعال کر دیتے ہیں۔ اینٹی وائرس کسی وائرس کو تو ختم کر سکتے ہیں لیکن اس وائرس کی وجہ سے ہونے والے نقصان کو پورا کرنا ان کے لئے ممکن نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ اینٹی وائرس چلانے کے باوجود بھی پوشیدہ فولڈر ظاہر نہیں ہو پاتے۔

اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک ٹِپ پیش کی جا رہی ہے لیکن بعض کمپیوٹرز پر یہ کارگر ثابت نہیں ہوتی۔ بہر حال ٹپ کچھ اس طرح ہے کہ آپ رجسٹری ایڈیٹر میں درج ذیل مقام پر پہنچ جائیں:

HKEY_CURRENT_USER\Software\Microsoft\Windows\CurrentVersion\Explorer\Advanced

اس کے سامنے موجود حصے میں سے hidden پر ڈبل کلک کیجیے اور اس کی ویلیو 1 کر دیجیے۔ یہ تبدیلی کر لینے کے بعد رجسٹری ایڈیٹر بند کر دیجیے اور دوبارہ فولڈر آپشنز میں جا کر Show Hidden Files and Folders کا آپشن منتخب کیجیے۔ امید ہے اب Hidden فائلز سامنے آ جائیں گی۔

اگر آپ اس کے سب سے آسان حل کی تلاش میں ہیں تو صرف ایک چھوٹا سا کام کیجیے۔ اسٹارٹ مینو میں سے رن کھول لیجیے اور اس میں صرف یہ ٹیکسٹ ٹائپ کر کے انٹر پریس کر دیں:

regsvr32 -IM shell32.dll

یہ فائل پلک جھپکتے میں ری اسٹور ہو جائے گی اور show hidden files and folders کا آپشن بالکل صحیح کام کرنے لگے گا۔

رجسٹری ایڈیٹر، ٹاسک منیجر، فولڈر آپشن فعال کیجیے

ان میں سے ہر مسئلہ ایک دوسرے سے جڑا ہے۔ یعنی فولڈر آپشن کام نہیں کر رہا اور آپ رجسٹری ایڈیٹر میں تبدیلی کرنا چاہتے ہیں تو مسئلہ اس وقت آتا ہے جب پتا

چلتا ہے کہ رجسٹری ایڈیٹر بھی کام نہیں کر رہا۔

ٹاسک منیجر کا سہارا لینا چاہیں تو پیغام ملتا ہے کہ ایڈمنسٹریٹر نے ٹاسک منیجر کو غیر فعال کر رکھا ہے۔ یہ مسئلہ آج کل بہت زیادہ عام ہے۔

اس کا سب سے آسان حل یہ ہے کہ دیے گئے لنک سے RRT (Remove Restrictions Tool) نامی یہ چھوٹا سا ٹول ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ اسے انسٹال کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ اسے چلایئے، یہ خود ہی آپ کو بتائے گا کہ کمپیوٹر پر کون سے آپشنز غیر فعال ہو چکے ہیں۔ Remove کے بٹن پر کلک کیجیے......اور لیجیے تمام آپشنز دوبارہ بحال ہو گئے۔

http://en.sergiwa.com/modules/mydownloads/index.php

کمپیوٹر کے مالک کا نام تبدیل کیجیے

ونڈوز کی انسٹالیشن کے دوران کمپیوٹر استعمال کرنے والے کا نام اور ادارے کا نام طلب کیا جاتا ہے۔ اگر آپ اس نام کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو رجسٹری ایڈیٹر کھول لیجیے۔ رجسٹری ایڈیٹر کھولنے کے لیے Run میں regedit ٹائپ کرنے کے بعد انٹر پریس کر دیجیے۔

رجسٹری ایڈیٹر جب اوپن ہو جائے تو اس میں درج ذیل key پر پہنچ جائیں:

HKEY_LOCAL_MACHINE\SOFTWARE\Microsoft\Windows NT\CurrentVersion

CurrentVersion پر کلک کرنے سے سامنے موجود حصے میں RegisteredOwner اور RegisteredOrganization میں سے جسے تبدیل کرنا ہو اس پر رائٹ کلک کر کے modify کر دیں۔

ویب براؤزر میں بند کیا گیا ٹیب دوبارہ حاصل کیجیے

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ فائر فوکس، انٹرنیٹ ایکسپلورر یا اوپرا براؤزر استعمال کرتے ہوئے غلطی سے ایسا ٹیب بند ہو جاتا ہے جسے ہم بند کرنا نہیں چاہتے۔

فائر فوکس میں بند کیا گیا ٹیب دوبارہ حاصل کرنے کے لیے Ctrl+Shift+T پریس کیجیے۔ بند کیا گیا ٹیب دوبارہ اسی حالت میں آپ کے سامنے ہوگا۔ حتیٰ کہ اس شارٹ کٹ کو استعمال کرتے ہوئے آپ گزشتہ بند کیے گئے کئی ٹیبز حاصل کر سکتے ہیں۔

یعنی Ctrl+Shift+T پریس کرتے جایئے، آپ نے جتنے ٹیب براؤزر کو لانچ کرنے کے بعد کھولے اور پھر بند کیے ہیں وہ تمام دوبارہ کھلتے جائیں گے۔

Ctrl+Alt+Shift+Z ان کیز کا استعمال آپ کو اوپرا میں حال ہی میں بند کیے ٹیب کو دوبارہ اوپن کرنے میں مدد دے گا۔ اس کے علاوہ Trash کے آئی کن پر کلک کر کے بھی آپ بند کیے گئے ٹیبز کو دیکھ سکتے ہیں اور انھیں دوبارہ کھول سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ ایکسپلورر 7 میں ٹیب براؤزنگ کا فیچر شامل کیا گیا ہے لیکن اس میں پہلے سے ایسا کوئی آپشن موجود نہیں جس سے آپ بند کیے گئے ٹیب کو دوبارہ حاصل کر سکیں۔ البتہ اس کے لیے ایک add-in دستیاب ہے جسے انسٹال کر لینے کے بعد آپ اس کی شارٹ کٹ یعنی Alt+X استعمال کرتے ہوئے بند کیے گئے ٹیب کو واپس لا سکتے ہیں۔ 224.88K حجم رکھنے والا یہ ایڈ اون درج ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:

http://www.download.com/3000-12777_4-10707642.html

رجسٹری سے ریموٹ ڈیسک ٹاپ کنکشن فعال کرنا

رجسٹری ایڈیٹر کی مدد سے ریموٹ ڈیسک ٹاپ کنکشن فعال کرنے کے لئے درج ذیل کی کھولیں:

HKLM\Software\Policies\Microsoft\Windows NT\Terminal Services

دائیں طرف موجود مختلف اینٹریز میں fDenyTSConnections تلاش کریں اور اس کے ویلیو کو 0 کر دیں۔ اس طرح ریموٹ ڈیسک ٹاپ کنکشن فعال ہو جائے گا۔ اگرچہ آپ ریموٹ ڈیسک ٹاپ کنکشن با آسانی سسٹم پراپرٹیز کے ایپلٹ سے فعال کر سکتے ہیں لیکن اس ٹپ کے ذریعے آپ ایسے کمپیوٹرز پر ریموٹ ڈیسک ٹاپ کنکشن فعال کر سکتے ہیں جن تک آپ کو طبعی رسائی نہیں ہے۔

فرض کریں ایک کمپیوٹر کراچی میں اور دوسرا لاہور میں موجود ہے۔ آپ نے کراچی والے کمپیوٹر سے لاہور کے کمپیوٹر کا ریموٹ ڈیسک ٹاپ کنکشن لینا ہے۔ لیکن لاہور والے کمپیوٹر پر ریموٹ ڈیسک ٹاپ کنکشن سرے سے فعال ہی نہیں۔ ایسی صورت میں آپ رجسٹری ایڈیٹر کھولیں۔ فائل مینو میں سے Connect Network Registry پر کلک کریں۔

Enter the Object Name میں لاہور والے کمپیوٹر کا آئی پی ایڈریس لکھیں اور OK کا بٹن دبا دیں۔ آپ سے لاہور والے کمپیوٹر کا Administrative Rights کے ساتھ کوئی یوزر نیم اور پاس ورڈ مانگا جائے گا۔ آپ وہ فراہم کر دیں۔ اس کمپیوٹر کی رجسٹری آپ کے سامنے ظاہر ہو جائے گی۔ اب آپ اوپر دی ہوئی ٹپ پر جا کر اس کا ریموٹ ڈیسک ٹاپ کنکشن فعال کر لیں۔

ہے نا کمال بات......!!

مال ویئر ریمول ٹول

نورٹن پاور ایریزر

دستیابی:	مفت
مطابقت:	ایکس پی، وستا، سیون، ایٹ
فائل سائز:	2.9ایم بی
ڈاؤن لوڈ کریں:	bit.ly/norton4
موجودہ ورژن:	4.0

اگر آپ کبھی ''کرائم ویئر'' کے شکار ہو جائیں، آپ کا اینٹی وائرس اس پر قابو نہ پا رہا ہو تو اس سے نمٹنے کے لیے آپ کو ضرورت ہوگی ''نورٹن پاور ایریزر'' کی۔

اچانک کبھی آپ کو محسوس ہو کہ سسٹم میں کچھ گڑبڑ ہے۔ اینٹی وائرس سے سسٹم اسکین کرنے پر بھی کوئی فرق نہ پڑ رہا ہو اور مختلف قسم کی مشکوک حرکتیں جیسے کہ پاپ اپ وغیرہ تنگ کر رہے ہوں یا کچھ ایسے جعلی الرٹس مل رہے ہوں کہ آپ کا سسٹم محفوظ نہیں ہے، فلاں پروگرام انسٹال کر کے سسٹم اسکین کریں، تو سمجھ جائیں گے کہ آپ مال ویئر کی ایک نئی شکل ''اسکیم ویئر'' (Scamware) کا شکار ہو چکے ہیں۔

اچانک آپ دیکھتے ہیں کہ کوئی سیکیورٹی پروگرام آپ کا سسٹم اسکین کر کے رپورٹ فراہم کر دیتا ہے کہ اتنے وائرس موجود ہیں انھیں ڈیلیٹ کرنے کے لیے ہمارے پروگرام کا پروفیشنل ورژن ڈاؤن لوڈ کریں یا مکمل ورژن خریدیں۔

یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اکثر اینٹی وائرس اس پر قابو پانے میں ناکام ہی رہتے ہیں۔ آپ تلاش بھی کرنا چاہیں تو اس مال ویئر کی فائلز نہیں ملتیں۔ سیمینٹک نے خصوصی طور پر اس کے لیے نورٹن پاور ایریزر مفت فراہم کر رکھا ہے۔ حال ہی میں متعارف کرایا گیا اس کا نیا ورژن کارکردگی میں بہت عمدہ ثابت ہوا ہے۔ جبکہ اس کا انٹرفیس بھی بہتر کر دیا گیا ہے۔

یہ ٹول ڈھیٹ سیکیورٹی خطرات، روٹ کٹس اور پیچیدہ قسم کے کرائم ویئر جیسے کہ اسکیم ویئر وغیرہ کو کامیابی سے پکڑ کر ڈیلیٹ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ ٹول ان مال ویئر تک پہنچنے کے لیے سسٹم کو انتہائی گہرائی سے اسکین کرتا ہے۔ اس طرح آپ اپنا متاثرہ سسٹم واپس اصل حالت میں لا سکتے ہیں۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ یہ اسکیم ویئر کمپیوٹر صارفین کو 150 ملین امریکی ڈالر سالانہ نقصان پہنچا رہے ہیں۔

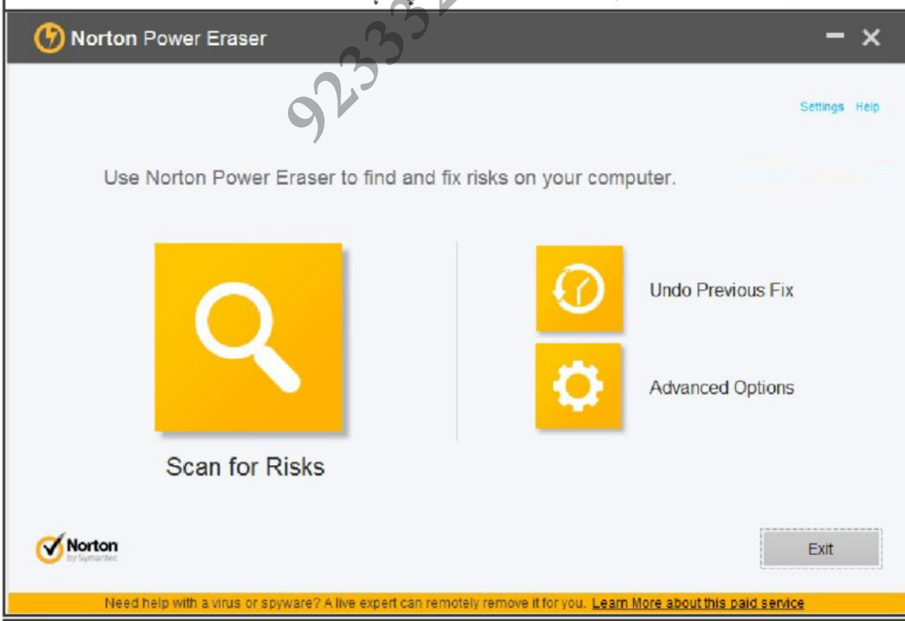

طارق راحیل 923332161732

کام کی طرف توجہ کیسے دیں؟

کام کے دوران بار بار فیس بک یا ٹوئٹر کون چیک نہیں کرتا؟ یہ ویب سائٹس ایسی ہیں کہ ایک دفعہ بندہ دیکھنا شروع کرے تو ٹائم گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ اس طرح کام کی طرف توجہ مبذول کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ اسی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے ''کولڈ ٹرکی'' نامی پروگرام بنایا گیا ہے۔ اس پروگرام کی مدد سے آپ سوشل نیٹ ورکس جیسے کہ فیس بک، ٹوئٹر یا دیگر اسی طرح کی ویب سائٹس جیسے کہ یوٹیوب، گیمز، وکی پیڈیا وغیرہ کو شیڈول کے تحت بلاک کر سکتے ہیں۔ ان ویب سائٹس کے علاوہ اگر آپ کوئی ویب سائٹ بند کرنا چاہیں تو وہ بھی ایڈ کر سکتے ہیں اس کے علاوہ جو پروگرام چاہیں اسے بھی بلاک کر سکتے ہیں۔

آپ چاہیں تو فیس بک کو دس منٹ کے لیے بند کر دیں یا پھر پورے مہینے کے لیے۔ کولڈ ٹرکی چونکہ مکمل کمپیوٹر پر ویب سائٹ بلاک کر دے گا اس طرح یہ کسی بھی براؤزر کے ذریعے دیکھنا ممکن نہیں ہوگی۔

فرض کریں کہ آپ نے فیس بک کو دو گھنٹوں کے لیے بند کیا اور سسٹم بند کر دیا تو اس صورت میں بھی یہ ٹائم نوٹ رکھے گا اور ویب سائٹ بلاک کیے جانے کے ٹھیک دو گھنٹے بعد اسے اَن بلاک کر دے گا۔ یہ پروگرام مفت دستیاب ہے لیکن ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے آپ سے چندے کی اپیل ضرور کی جائے گی۔ کیونکہ آپ کے دیے گئے چندے کا جتنے فیصد آپ کہیں گے اتنا ملیریا کے خلاف کام کرنے والی فاؤنڈیشن کو عطیہ کر دیا جائے گا۔

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون، ایٹ

(ڈاٹ نیٹ وریم ورک ضروری) فائل سائز: 996KB

ڈاؤن لوڈ کریں: getcoldturkey.com

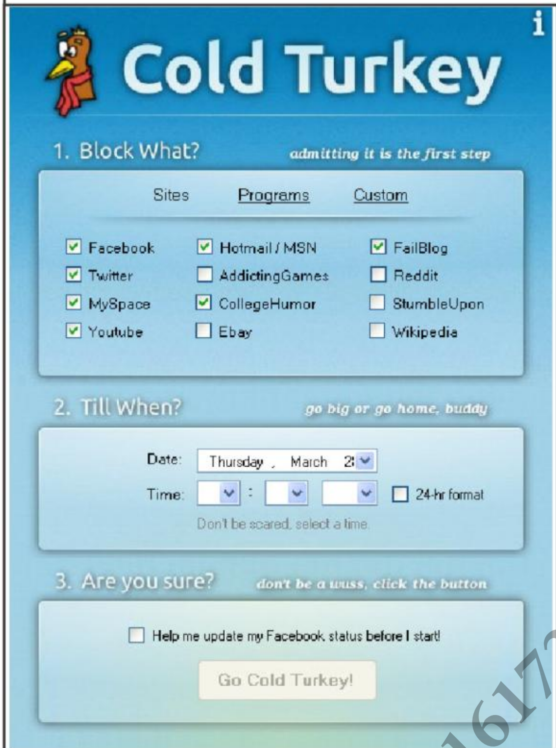

ونڈوز ری پیئر

''ونڈوز ری پیئر'' ایک آل اِن ون ٹول ہے جو کہ پی سی کے عام مسائل جیسے کہ فائل پرمشن ایررز اور خراب سسٹم فائلوں کو بدلنا وغیرہ۔ اس میں ونڈوز کے تمام عام ظاہر ہونے والے ایررز کا علاج موجود ہے۔ وائرس سے متاثر یا کرپٹ ہونے والی ونڈوز میں اکثر ایررز سامنے آتے رہتے ہیں۔ اس وقت اگر یہ ٹول استعمال کیا جائے تو یہ ان تمام ایررز کو فکس کر دیتا ہے۔ یہ سسٹم کی ضروری فائلوں میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کرتا کہ سسٹم کی سیٹنگز بدلیں۔ اس کا انٹرفیس کئی سٹیپز پر مبنی ہے۔ ہر سٹیپ میں آپ اپنی ضرورت کے مطابق آپشنز منتخب کر سکتے ہیں۔ انسٹالر اور پورٹ ایبل دونوں صورتوں میں یہ ٹول دستیاب ہے۔

ڈاؤن لوڈ کریں: bit.ly/winrepair2

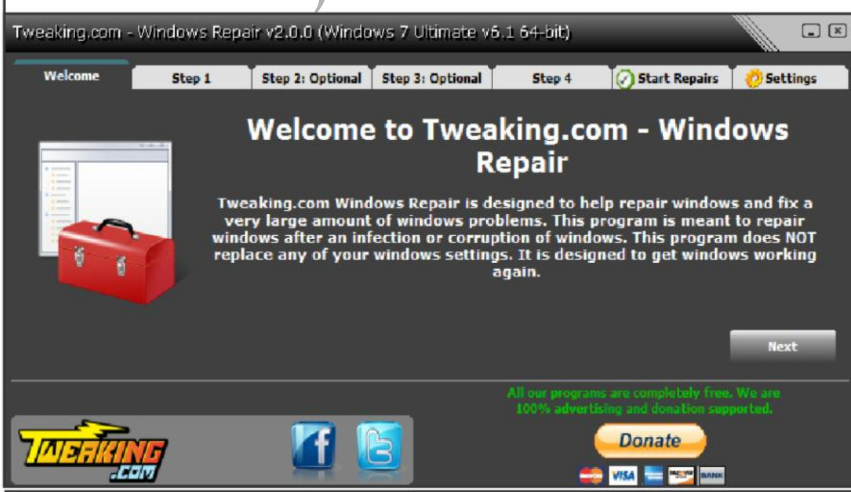

ویب ڈاؤن لوڈر (وڈیوز/امیجز ڈاؤن لوڈر)

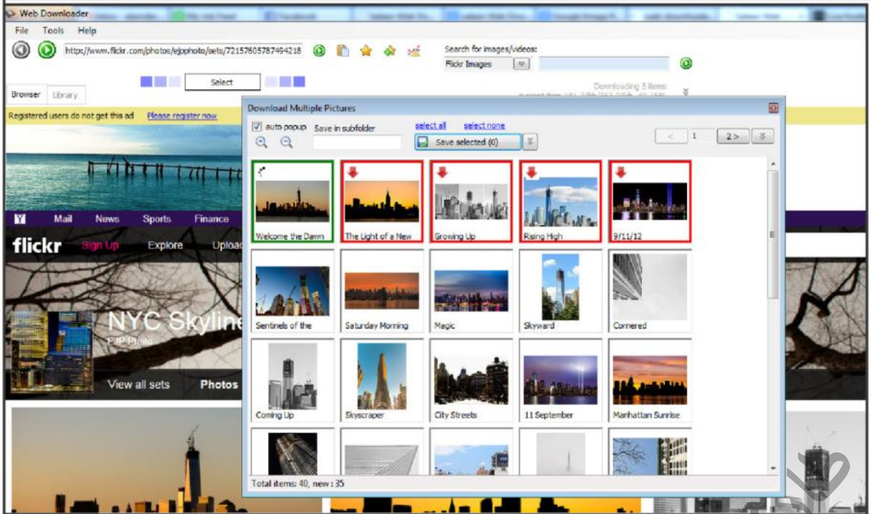

اس ٹول کی مدد سے آپ با آسانی تصاویر اور وڈیوز ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اس میں ایک لائبریری موجود ہے جو آپ کے ڈاؤن لوڈ کیے گئے مواد کو منظم رکھتی ہے۔ یوٹیوب اور فیس بک سے یہ تصاویر اور وڈیوز ڈاؤن لوڈ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے اس کے علاوہ فلکر، فوٹو بکٹ، پکاسا ویب، ڈیوینٹ آرٹ اور گوگل سے بھی تصاویر ڈاؤن لوڈ کرنے کی سپورٹ اس میں موجود ہے۔

جب آپ کو فلکر یا فیس بک وغیرہ پر موجود ایک مکمل البم ڈاؤن لوڈ کرنی ہو تو ایک ایک کر کے تصویریں ڈاؤن لوڈ کرنے کی بجائے آپ اس سافٹ ویئر میں البم کا ایڈریس کھولیں۔ یہ اس پیج پر موجود ساری تصویریں آپ کو پیش کر دے گا۔ آپ چاہیں تو مکمل البم ڈاؤن لوڈ کر لیں یا چاہیں تو صرف تصویریں منتخب کریں یہ سب تصویریں خود کار طریقے سے ڈاؤن لوڈ کر لے گا۔ اسی طرح یہ وڈیوز بھی ڈاؤن لوڈ کرنے کی سپورٹ کا حامل ہے۔

دستیابی: گھریلو صارفین کے لیے مفت (اشتہارات کے ساتھ)

فائل سائز: 4.3MB

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون

ڈاؤن لوڈ کریں: bit.ly/web-downloader

ایڈوانسڈ سسٹم کیئر 7

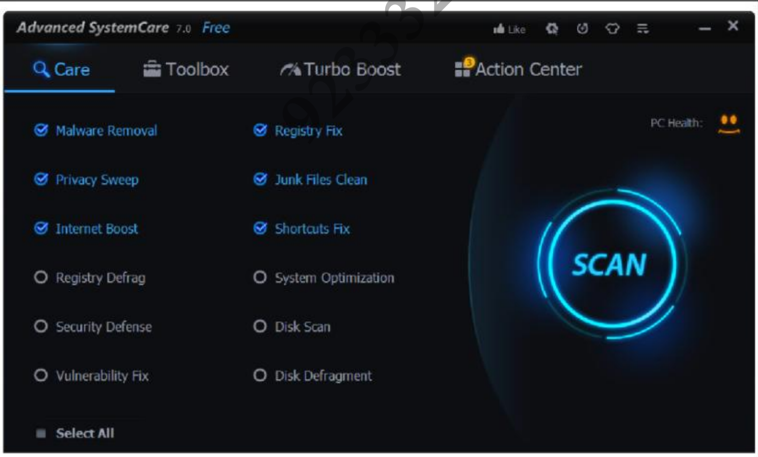

ایڈوانسڈ سسٹم کیئر کا نیا ورژن 7 ریلیز ہو چکا ہے۔ بے جان ہوتے سسٹم کی صفائی کے لیے یہ ایک بہترین ٹول ہے جو سسٹم کی صفائی، ری پیئرنگ اور آپٹمائزیشن کرتا ہے۔ اس پروگرام کی کارکردگی کا اندازہ آپ اس کے صارفین کی تعداد سے لگا سکتے ہیں جو کہ ڈیڑھ سولین کو پہنچ چکی ہے۔ کئی ویب سائٹس کی جانب سے اس کو ایوارڈز بھی مل چکے ہیں۔

سسٹم کو ٹیون اپ کرنے کے لیے یہ ٹول آپ کے پاس ضرور موجود ہونا چاہیے۔ اس میں کسی قسم کے اسپائی ویئر اور اشتہارات موجود نہیں۔ اس میں موجود اَن انسٹالر سے انسٹال شدہ پروگرامز کو سائز کے اعتبار سے دیکھا جا سکتا ہے، پروگرامز اور براؤزر پلگ اِنز کو اَن انسٹال کیا جا سکتا ہے۔ ڈرائیور بوسٹر فیچر کی مدد سے ڈرائیورز کی اپ ڈیٹس تلاش کر کے انسٹال کی جا سکتی ہیں۔

دستیابی: مفت

فائل سائز: 32 MB

iobit.com/advancedsystemcareper.html

سسٹم کریش کیوں ہوا؟

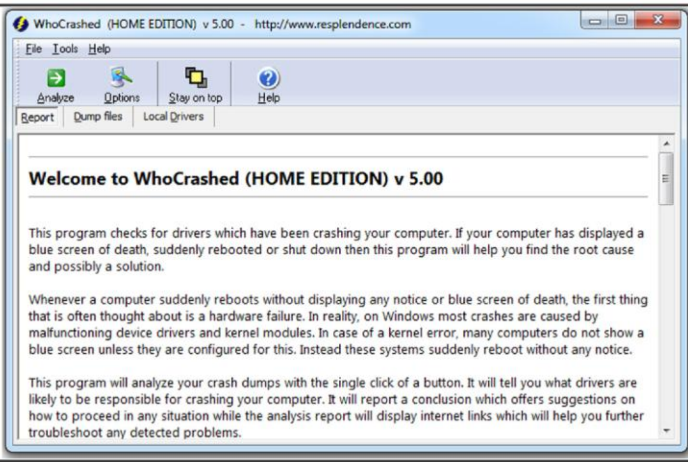

جب کمپیوٹر چلتے چلتے اچانک اور بنا کوئی ایرر دیے ری اسٹارٹ ہوجائے یا بلیو اسکرین آف ڈیتھ سامنے آجائے تو پہلی بات یہی ذہن میں آتی ہے کہ کوئی ہارڈ ویئر مسئلہ ہو گیا ہے۔ جب کہ زیادہ تر اس مسئلے کی وجہ ڈیوائس ڈرائیورز اور کرنل موڈیولز میں گڑبڑ پیدا ہونا ہے۔ اکثر ونڈوز سسٹمز کرنل ایرر کی صورت میں بلیو اسکرین دکھانے کی بجائے براہ راست ری اسٹارٹ ہو جاتے ہیں، جب تک کہ انھیں بلیو اسکرین دکھانے کے لیے کنفیگر نہ کیا جائے۔

WhoCrashed کی مدد سے آپ صرف ایک کلک کے ذریعے جان سکتے ہیں کہ کون سا ڈرائیور سسٹم کریش ہونے کی وجہ بن رہا ہے۔ اس کے نئے ورژن میں کافی بہتریاں دیکھنے کو ملی ہیں۔ اس میں ونڈوز ایٹ کی سپورٹ بھی شامل کر دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ یہ سسٹم کے مسائل فکس نہیں کرسکتا لیکن مسائل کی بالکل درست نشاندہی ضرور کرسکتا ہے۔ تاکہ آپ باآسانی جان سکیں کہ سسٹم کس وجہ سے کریش ہو رہا ہے اور اسے کیسے ٹھیک کیا جائے۔

فائل سائز: 2.5MB

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون، ایٹ

ڈاؤن لوڈ کریں: http://goo.gl/6i36K6

طارق راجپ 923332161732

غیر ضروری پروگرام، ٹول بارز اور ایڈ ویئر کا صفایا کریں

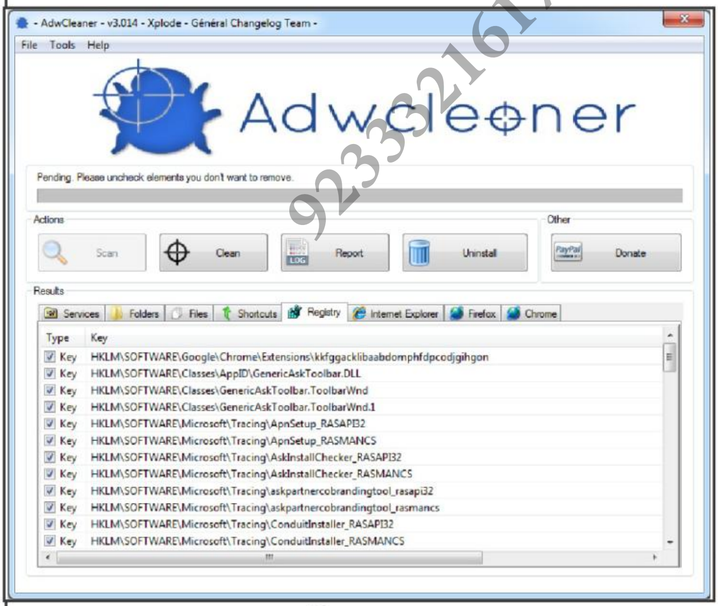

کوئی بھی پروگرام انسٹال کرتے ہوئے جلد بازی میں نیکسٹ نیکسٹ پر کلک کیے جانے سے کئی فالتو پروگرامز بھی انسٹال ہو جاتے ہیں۔ اس لیے انسٹالیشن کے دوران ایسے چیک باکسز کو ہٹا دیں اور کوشش کریں کہ کسٹم طریقے سے انسٹالیشن کریں۔ لیکن جتنی بھی کوشش کرلیں یہ ٹول بارز اور فالتو پروگرامز کسی نہ کسی طرح سسٹم میں انسٹال ہو ہی جاتے ہیں۔ ان کو سسٹم سے صاف کرنے کے لیے انھیں تلاش کر کے باری باری اَن انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ”اے ڈی ڈبلیو کلینر“ اسی کام کے لیے دستیاب ہے۔

AdwCleaner سسٹم کو اسکین کر کے آپ کو مکمل رپورٹ دکھاتا ہے کہ کتنی فالتو چیزیں سسٹم میں موجود ہیں۔ رجسٹری ایڈیٹر میں فالتو انٹریز ہوں، ٹول بارز ہوں یا فالتو شارٹ کٹس...... یہ سب کو آپ کے ایک اشارے پر صاف کر دیتا ہے۔

فائل سائز: 1.1MB

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون، ایٹ

ڈاؤن لوڈ کریں: http://goo.gl/C21jpz

ملٹی فوکس

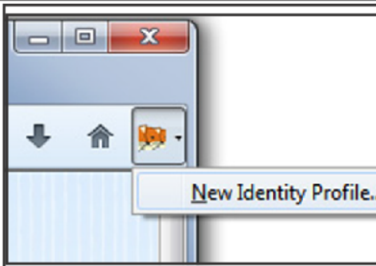

فائرفوکس میں کسی ویب سائٹ پر ایک ہی وقت میں دو مختلف آئی ڈیز سے لاگ اِن نہیں ہوا جا سکتا۔ فائرفوکس دیکھتا ہے کہ آپ پہلے ہی لاگ اِن ہیں اس لیے آپ کو خود کار طریقے سے لاگ اِن کر دیتا ہے چاہے آپ کسی دوسری آئی ڈی لاگ اِن ہونا چاہتے ہوں۔

اس مسئلے کا حل "ملٹی فوکس" ایکسٹینشن کی صورت میں موجود ہے۔ اسے انسٹال کرنے کے لیے آپ کو فائرفوکس ری اسٹارٹ کرنے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی۔ انسٹالیشن کے بعد فائرفوکس میں دائیں طرف اس کا آئی کن موجود ہوگا۔ جب بھی آپ کو دوسری آئی ڈی سے لاگ اِن کرنے کی ضرورت پڑے اس آئی کن پر کلک کریں۔

ڈاؤن لوڈ کریں: bit.ly/mulfox

کروم کے لیے ڈاؤن لوڈ منیجر

گوگل کروم ایک بہترین ویب براؤزر ہے لیکن اس میں موجود ڈاؤن لوڈ منیجر بالکل بنیادی سا ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے آپ اس میں Fruumo ڈاؤن لوڈ منیجر شامل کر سکتے ہیں۔ اس کا سب سے پہلا فیچر تو یہ ہے کہ آپ ڈاؤن لوڈز کو pause کر سکتے ہیں اور جب چاہیں دوبارہ وہیں سے ڈاؤن لوڈنگ شروع کر سکتے ہیں۔ بیک گراؤنڈ ڈاؤن لوڈنگ فیچر کی مدد سے کروم بند ہو جانے کے بعد بھی یہ ڈاؤن لوڈنگ جاری رکھتا ہے۔ فلٹرز بھی بنائے جا سکتے ہیں کہ کس فارمیٹ کی فائلز کن فولڈرز میں محفوظ ہوں۔

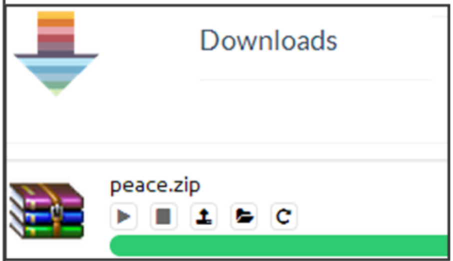

ڈاؤن لوڈ کریں: bit.ly/fruumo12

وقت بچائیں، جلدی جلدی پڑھیں

اگر آپ انٹرنیٹ پر مضامین پڑھنے کے عادی ہیں تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ کچھ پڑھتے ہوئے اگر نظر تحریر سے ہٹ جائے تو دوبارہ اسی جگہ پر نظریں مرکوز کرنے میں تھوڑا ٹائم لگتا ہے کیونکہ ہم بھول جاتے ہیں کہ کس لائن پر تھے۔

"بی لائن ریڈر" فائرفوکس اور کروم دونوں کے لیے دستیاب ایڈ اون ہے۔ یہ مضمون کی لائنوں کو مختلف رنگ دے دیتا ہے۔ آپ چاہیں تو رنگ اپنی پسند سے بھی منتخب کر سکتے ہیں۔ اس طرح کچھ بھی پڑھتے ہوئے آپ بالکل کنفیوز نہیں ہوتے۔ اس طرح نہ صرف آنکھوں کو سکون ملتا ہے بلکہ تیزی سے پڑھ لینے سے وقت کی بھی بہت بچت ہوتی ہے۔

اس کی ویب سائٹ پر انسٹال کے بٹن پر کلک کرتے ہوئے یہ آپ سے کلرز پوچھے گا۔ آپ جو کلر اسکیم استعمال کرنا چاہیں وہ منتخب کر لیں۔ اس کے علاوہ انسٹالیشن سے پہلے آپ چاہیں تو اس ایکسٹینشن کے کام کرنے کا طریقہ ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ Take our reading challenge پر کلک کریں اور پھر کلر فل مضمون پڑھ کر فیصلہ کریں۔

ڈاؤن لوڈ کریں: www.beelinereader.com

ریم ری اسٹارٹ، فائرفوکس

فائرفوکس استعمال کرنے والے جانتے ہیں کہ یہ میموری کا کس بے دردی سے استعمال کرتا ہے۔ فائرفوکس کو ہینگ یا کریش ہونے سے بچانے کے لیے آپ "ریم ری اسٹارٹ" ایکسٹینشن استعمال کر سکتے ہیں۔ فائرفوکس جتنی میموری استعمال کر رہا ہو یہ ایڈ اون بار پر بتاتا رہتا ہے۔ جیسے ہی فائرفوکس میموری کے استعمال میں حد سے بڑھنے لگے گا اس کا نشان ہرے رنگ سے سرخ ہو جائے گا۔ اگر آپ فائرفوکس کو ہینگ یا کریش ہونے سے بچانا چاہیں تو اس پر کلک کر دیں۔ یہ براؤزر کو ری اسٹارٹ کر کے کریش ہونے سے محفوظ رکھے گا۔

ڈاؤن لوڈ کریں: bit.ly/ram-restart

طارق راحیل 923332161732

فیس بک کے لیے ایڈ بلاک پلس

امید ہے کہ ایڈ بلاک پلس ایڈاون آپ پہلے سے ہی استعمال کر رہے ہوں گے۔ اگر آپ نے یہ ایڈاون نہیں انسٹال کر رکھا تو آپ یقیناً فیس بک پر اشتہارات کی بھرمار دیکھتے ہوں گے۔ ایڈ بلاک انسٹال کر لینے سے آپ ان اشتہارات کا صفایا کر سکتے ہیں۔ ایڈ بلاک پلس نے اب یہ سہولت دی ہے کہ آپ فیس بک پر اپنی پسند کے حساب سے اشتہارات بلاک کر سکتے ہیں۔ صرف سائیڈ بار میں دکھائی دینے والے اشتہارات بلاک کرنے ہوں، تمام اشتہارات بلاک کرنے ہوں یا صرف نیوز فیڈ میں دکھائی دینے والے۔ ایڈ بلاک پلس تقریباً تمام براؤزرز کے لیے دستیاب ہے۔

facebook.adblockplus.me

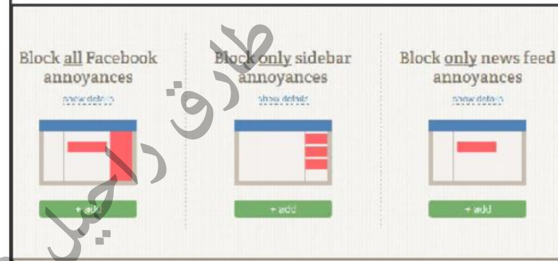

ڈیلی ٹیبز، فائرفوکس

اگر کوئی ایسی ویب سائٹ ہے جو آپ روزانہ دیکھتے ہیں تو اسے بار بار کھولنے کی بجائے ''ڈیلی ٹیب'' کی مدد سے روزانہ خودکار طریقے سے کھول سکتے ہیں۔ اس ایڈون کو انسٹال کر کے اس کے آئی کن پر کلک کریں اور تاریخ مقرر کر لیں۔ یہ آپ کی مقرر کردہ تاریخ تک روزانہ آپ کے براؤزر میں آپ کی پسندیدہ ویب سائٹس خود بخود کھولتا رہے گا۔

ڈاؤن لوڈ کریں: bit.ly/daily-tabs

ٹیب تلاش کریں، کروم

اگر آپ کے پاس کروم براؤزر میں بہت سارے ٹیبز کھلے ہوں تو مطلوبہ ٹیب تلاش کرنے میں تھوڑی دِقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن Tab Ahead ایکسٹینشن کی انسٹالیشن کے بعد آپ Alt+T پریس کریں تو تے سرچ باکس کھل جائے گا۔ اپنے مطلوبہ ٹیب کے بارے میں کچھ ٹائپ کریں۔ یہ آپ کے ٹائپ کرتے ہی فوراً وہ ٹیب تلاش کر لے گا۔

bit.ly/tabahead

طارق راحیل 92332161732

ڈھیٹ پروگرامز اَن انسٹال کریں

ونڈوز کا ڈیفالٹ ایڈ اینڈ ریموو فیچر ہر پروگرام کو انسٹال نہیں کر پاتا۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آپ کوئی پروگرام اَن انسٹال کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ کبھی یہ کچھ فائلز مس ہونے کا ایرر دیتا ہے تو کبھی پرمشنز نہ ہونے کا۔ اس طرح یہ ہوتا ہے کہ آپ ان انٹریز کو انسٹال شدہ پروگرامز کی لسٹ میں ایسے ہی رہنے دیتے ہیں۔ اس سے ایک تو فالتو پروگرامز کی لسٹ بڑھتی جاتی ہے اور دوسرا جب آپ اس پروگرام کو دوبارہ انسٹال کرنا چاہیں تو اس میں بھی ایرر سامنے آتے ہیں۔ ایسے پروگرام کو ایڈ اینڈ ریموو سے اَن انسٹال نہ ہو پا رہے ہوں ان کے لیے مائیکروسافٹ کا ایک چھوٹا سا ٹول Windows Installer CleanUp Utility کے نام سے موجود ہے۔ اس کی مدد سے آپ جو پروگرام اَن انسٹال کرنا چاہیں اسے سلیکٹ کر کے Remove کے بٹن پر کلک کر دیں۔

دستیابی: مفت فائل سائز: 351 KB

ڈاؤن لوڈ کریں: bit.ly/microsoftcleanup

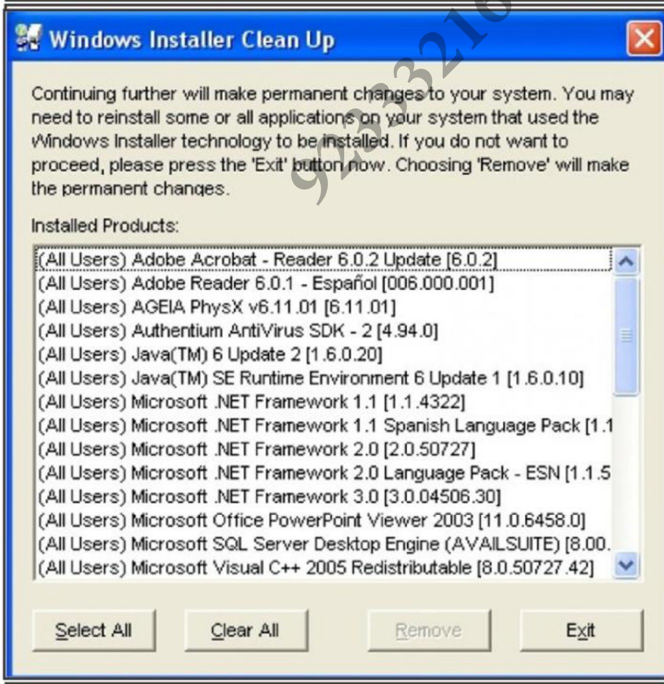

ویب کیمرہ......تصاویر کو دیں خوبصورت انداز

web.camera360.com

تصاویر کی کوالٹی بہتر کرنے یا ان پر ایفیکٹس ڈالنے کے لیے ضروری نہیں کہ آپ گرافکس کے ماہر ہوں اور آپ کے پاس خاص سافٹ ویئر موجود ہوں۔ اسمارٹ فونز میں کئی ایسی کیمرہ ایپلی کیشنز موجود ہیں جو یہ کام پلک جھپکتے میں کرتی ہیں اور آج کل کافی مشہور ہیں۔ ''ویب کیمرہ 360'' ایپلی کیشن اس حوالے سے کافی مشہور ہے۔ اس ایپلی کیشن کا آن لائن ورژن بھی موجود ہے۔ اس ویب سائٹ پر جا کر آپ تصاویر اپ لوڈ کر کے انھیں ری سائز کر سکتے ہیں، ان کی روشنی سیٹ کر سکتے ہیں اور مختلف ایفیکٹس استعمال کر کے انھیں انتہائی دلکش بنا سکتے ہیں وہ بھی بالکل مفت۔

پانچ پانچ فونز کا ایک ساتھ موازنہ کریں

http://geekaphone.com

اسمارٹ فونز ہماری زندگیوں کا محور بن چکے ہیں۔ اسمارٹ فون چیز ہی ایسی ہے کہ ہر کسی کو چاہیے۔ اگر آپ بھی نیا اسمارٹ فون خریدنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو پہلے اس کے بارے میں انٹرنیٹ پر ضرور دیکھ لیں کہ آپ کے تمام مطلوبہ فیچرز اس میں موجود ہیں یا نہیں۔

نیا فون خریدتے ہوئے اس کے بارے میں اچھی طرح تحقیق کر لینا بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اسمارٹ فونز کی اتنی ورائٹی دستیاب ہے کہ ہمیں فیصلہ کرنے میں مشکل کا سامنا ہوتا کہ کون سا فون لیا جائے۔ بعض اوقات تو ایک ساتھ کئی فون پسند آجاتے ہیں۔ اس صورت حال میں ''گیک آ فون ڈاٹ کام'' پر جائیں۔ اس ویب سائٹ پر آپ ایک ساتھ پانچ فونز کا موازنہ کر سکتے ہیں۔ اس طرح ان کے باہمی موازنے سے آپ با آسانی فیصلہ کر سکیں گے۔

www.multcloud.com

تمام کلاؤڈ سروسز کو ایک جگہ منظم رکھیں

کئی کلاؤڈ سروسز کو بیک وقت استعمال کرنے سے ہم انھیں بہتر طور پر منظم نہیں رکھ سکتے۔ اس طرح ضرورت کے وقت آسانی سے پتا نہیں چلتا کہ مطلوبہ ڈیٹا کہاں اپ لوڈ کر رکھا ہے۔ اسی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے ''ملٹ کلاؤڈ'' سروس متعارف کروائی گئی ہے۔ اس کے ذریعے آپ اپنی کلاؤڈ سروسز کو ایک ہی جگہ سے منظم رکھ سکتے ہیں۔ اس میں تقریباً تمام بڑی کلاؤڈ سروسز جیسے کہ ڈراپ باکس، شوگر اسکائی ڈرائیو، گوگل ڈرائیو، شوگر سنک اور باکس وغیرہ کی سپورٹ موجود ہے۔ اس سروس میں آپ بڑی آسانی سے اپنی دیگر کلاؤڈ سروسز کو کنفیگر کر سکتے ہیں۔

www.lucidpress.com

''ایڈوبی اِن ڈیزائن'' کا مفت اور آن لائن متبادل ''لوسیڈ پریس''

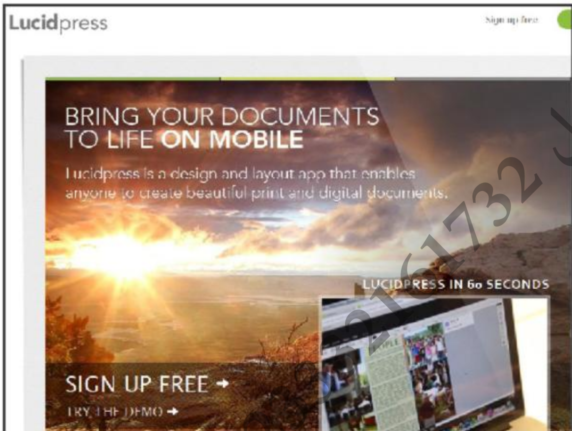

''لوسیڈ پریس'' ایک آن لائن سیوٹ ہے جس کی مدد سے آپ ہر طرح کا ڈیجیٹل اور پرنٹ میڈیا تیار کر سکتے ہیں جیسے کہ نیوز لیٹرز، فلائرز، تصویری اور وڈیو پریزینٹیشنز، میگزین وغیرہ۔ اس کے فیچرز کی ایک لمبی فہرست ہے اور یہ سب کچھ ویب بیسڈ ہے۔ یہ سروس استعمال کرتے ہوئے آپ کلاؤڈ اسٹوریج جیسے کہ گوگل ڈرائیو اور ڈراپ باکس وغیرہ سے تصاویر اور ٹیکسٹ براہ راست امپورٹ بھی کر سکتے ہیں۔ اس سروس کو استعمال کرنا بھی انتہائی آسان ہے۔ آپ چاہیں تو گوگل یا یاہو کا اکاؤنٹ اس سے منسلک کر کے استعمال کر لیں یا نیا اکاؤنٹ بنانا بھی انتہائی آسان مرحلے پر مشتمل ہے۔

www.manula.com

آن لائن یوزر مینوئل بنائیں

یوزر مینوئلز بظاہر بہت بورنگ لگتے ہیں، لیکن کسی بھی پروڈکٹ کے ساتھ اس کا مینوئل ناگزیر ہے۔ تمام کمپنیز اپنی پروڈکٹس کے استعمال کے بارے میں مکمل مینوئل ضرور فراہم کرتی ہیں تاکہ صارفین کسی مسئلے کی صورت اس سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔ اگرچہ ہم مینوئلز کو ایک بے کار چیز سمجھ کر پھینک دیتے ہیں یا کہیں رکھ دیتے لیکن ہمیں اندازہ ہونا چاہیے کہ ان کے بنانے پر کافی محنت کی گئی ہوتی ہے تاکہ یہ آپ کے کام آ سکیں۔ اگر آپ بھی اپنی کسی پروڈکٹ یا سروس کے بارے میں مینوئل بنانا چاہتے ہیں تو ''مینوئلا'' ویب سائٹ پر جائیں۔ یہاں آپ مفت مینوئل بنا کر شائع، شیئر اور پی ڈی ایف میں ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔ مینوئل میں لنکس، تصاویر وغیرہ شامل کرنے جیسے تمام فیچرز موجود ہیں۔

کمپیوٹنگ پیڈیا

یہ مضمون لکھنا تو اس وقت چاہیے تھا ونڈوز ایکس پی مارکیٹ میں آئی تھی مگر اب جب کہ مائیکروسافٹ کی جانب سے ونڈوز ایکس پی کا چل چلاؤ ہے تو ہم نے سوچا کہ اتنا عرصہ ونڈوز ایکس پی استعمال کی ہے تو اس کا حق ادا کرنے کے لیے ایک مضمون ہی لکھ دیا جائے۔

ونڈوز ایکس پی آپریٹنگ سسٹم کو مائیکروسافٹ نے پرسنل کمپیوٹرز بشمول ہوم اینڈ بزنس ڈیسک ٹاپ، لیپ ٹاپس اور میڈیا سینٹرز کے لیے بنایا۔ اس کو 24 اگست 2001ء کو جاری کیا گیا۔ ونڈوز کا یہ ورژن ونڈوز 98 کے بعد مائیکروسافٹ کی جانب سے ونڈوز کا مقبول ترین ورژن ہے۔ XP کا لاحقہ انگریزی لفظ "eXPerience" یعنی ''تجربہ'' سے اخذ کیا گیا ہے۔

سب سے پہلے جو ونڈوز این ٹی کرنل پر آپریٹنگ بنائے گئے وہ ونڈوز ایم ای اور ونڈوز 2000 تھے۔ ونڈوز ایکس پی انہی آپریٹنگ سسٹم کا جانشین ہے۔ ونڈوز ایم ای یا میلینیم ایڈیشن کی ناکامی کے بعد یہ مائیکروسافٹ کے لئے ایک جدید اور کامیاب آپریٹنگ سسٹم کا اجراء بہت ضروری تھا۔ ونڈوز ایکس پی کو دنیا بھر میں 25 اکتوبر 2001ء کو جاری کیا گیا تھا۔ ونڈوز ایکس پی نے مائیکروسافٹ کو بالکل مایوس نہیں کیا اور جنوری 2006ء میں ونڈوز ایکس پی کی 40 کروڑ کاپیاں استعمال میں تھیں۔

ونڈوز ایکس پی کے بعد مائیکروسافٹ نے جنوری 2007ء میں ونڈوز وستا کے نام سے آپریٹنگ سسٹم جاری کیا۔ 30 جون 2008ء کو مائیکروسافٹ نے ونڈوز ایکس پی کی براہ راست فروخت روک دی تھی۔ اس کے بعد 31 جنوری 2009ء تک مائیکروسافٹ نے چھوٹے کمپیوٹر ساز اداروں کے توسط سے ونڈوز ایکس پی کی فروخت جاری رکھی۔ 10 اپریل 2012ء کو مائیکروسافٹ نے دوبارہ تصدیق کی کہ وہ 8 اپریل 2014ء سے مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی اور مائیکروسافٹ آفس 2003 کی سپورٹ کو ختم کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ سسٹم استعمال کرنے والوں سے گذارش بھی کی ہے کہ وہ اس تاریخ سے پہلے ہی نئے سسٹم پر منتقل ہو جائیں۔

این ٹی کرنل کے حامل ونڈوز کے آپریٹنگ سسٹم جو C، C++ اور اسمبلی لینگوئج میں لکھے گئے ہیں، وہ کارکردگی کے لحاظ سے پرانے 9x آپریٹنگ سسٹم سے بہت بہتر ہیں۔ ونڈوز ایکس پی میں یوزر انٹرفیس پچھلے ورژن سے بہت بہتر اور نیا تھا۔ اسی یوزر فیس کو مائیکروسافٹ نے اپنی تشہیر میں بھی نمایاں کیا کہ موجودہ انٹرفیس پچھلے سے بہت سے یوزر فرینڈلی ہے۔ یہ مائیکروسافٹ کا پہلا ورژن تھا جسے استعمال کرنے کے لئے ضروری تھا کہ صارف انسٹالیشن کے بعد ونڈو کو ایکٹیویٹ کرے۔ اس کا مقصد غیر قانونی سافٹ ویئر کی روک تھام تھا۔ جب ونڈوز ایکس پی کی ڈویلپمنٹ کا کام ہو رہا تھا تو اس کا کوڈ نام "Whistler" رکھا گیا۔ یہ نام برٹش کولمبیا میں "Whistler" نام کی جگہ پر رکھا گیا جہاں مائیکروسافٹ کے بہت سے ملازمین چھٹیوں میں اسکائینگ کیا کرتے تھے۔

اگست 2012ء میں انٹرنیٹ کے اعداد و شمار کے مطابق ونڈوز ایکس پی دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا آپریٹنگ سسٹم تھا، اس کے بعد ونڈوز 7 نے مارکیٹ میں قدم جمانے شروع کر دیئے مگر اس کے باوجود بھی اگست 2013ء میں ونڈوز ایکس پی کا مارکیٹ میں حصہ 33.66 فیصد تھا۔ ونڈوز ایکس پی کا مارکیٹ میں حصہ نومبر 2007ء سے گرنا شروع ہوا تھا جو اگست 2013 میں یہاں تک پہنچ گیا۔ لیکن اب بھی اس کا حصہ مائیکروسافٹ ونڈوز 8 سے زیادہ ہے۔ اس وقت صرف ونڈوز سیون کا حصہ دن بدن بڑھ رہا ہے۔

ونڈوز ایکس پی میں شامل خصوصیات

ونڈوز ایکس پی میں ٹاسک گروپنگ کا فیچر متعارف کرایا گیا جس سے گروپ اور انفرادی آئیکون دیکھے جا سکتے تھے۔ ونڈوز ایکس پی میں نیا ٹاسک بیسڈ گرافک یوزر انٹرفیس شامل کیا گیا، ٹاسک بار اور سٹارٹ مینو کو نئے انداز میں اور بہت سے ایفکٹس کو شامل کیا گیا۔ ان ایفکٹس میں کئی معمولی ایفیکٹس جیسے ونڈوز ایکسپلورر میں سلیکشن کے لئے نیلے رنگ کا باکس، آئی کنز کے ناموں کے نیچے سائے کا ایفیکٹ، ٹاسک بار میں موجود پروگرامز کو گروپ کرنے جیسی سہولیات نے ونڈوز ایکس پی کو بہت منفرد بنا دیا۔ اس کے انٹرفیس میں انقلابی تبدیلیاں کی گئیں۔ اس کا انٹرفیس ونڈوز 98 اور ونڈوز میلینیم سے قطعی طور پر مختلف لیکن سیکھنے اور سمجھنے میں آسان تھا۔ اس لئے اسے ونڈوز وستا اور ونڈوز 8 جیسی مشکلات کا سامنا نہیں

طارق راحیل 923332161732

کرنا پڑا۔

ان تمام ایفکس کو استعمال کرتے ہوئے ونڈوز ایکس پی اس بات کا بھی دھیان رکھتی ہے کہ آپ کے کمپیوٹر کی پراسس کرنے کی صلاحیت کتنی ہے، اسی اعتبار سے ونڈوز ایفکٹس کو فعال کرتی ہے، یعنی جتنی صلاحیت اتنے ہی ایفکٹس۔ ونڈوز کے علاوہ صارفین کو بھی یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ جس ایفکٹ کو چاہیں فعال کر لیں اور جسے چاہیں غیر فعال کر دیں۔ جو لوگ ونڈوز کی خوبصورتی سے زیادہ کارکردگی چاہتے ہیں وہ تو اکثر ونڈوز انسٹال کرتے ہیں تمام ایفکٹس کو غیر فعال کر دیتے ہیں۔ لیکن ان تمام ایفکٹس کے باوجود ونڈوز ایکس پی اس زمانے کے کمپیوٹر ہارڈ ویئر پر بوجھ ثابت نہیں ہوئی۔ اسے ان کمپیوٹرز پر بھی بہ آسانی انسٹال اور استعمال کیا جا سکتا تھا جن میں ونڈوز 98 انسٹال تھی۔ کچھ بصری اثرات کے لئے جدید ویڈیوز کارڈز کا استعمال کیا جاتا تھا۔ تاہم اگر ویڈیو کارڈ ان اثرات کو سپورٹ نہیں کرتا، تو ونڈوز کی صلاحیت پر منفی اثر پڑتا ہے اور مائیکروسافٹ صلاح دیتا ہے کہ ان فیچرز کو غیر فعال کر دیا جائے۔ ونڈوز ایکس پی میں تھیمز کا بھی اضافہ کیا گیا۔ مائیکروسافٹ نے ونڈوز ایکس پی کے لیے ایسی تھیم بھی بنائی تھی جس سے ٹاسک بار اور ونڈوز بار گہری نیلی ہو کر ونڈوز وستا کی طرح ہو جاتی ہے۔ اس تھیم کا نام "Royale Noir" ہے۔ اسے مائیکروسافٹ نے تو لانچ نہیں کیا مگر دوسری سائٹس سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔ مائیکروسافٹ نے نومبر 2006ء میں Zune پورٹیبل میڈیا پلیئر جاری کرتے ہوئے ونڈوز ایکس پی کے لیے باقاعدہ طور پر "Royale Noir" کا تبدیل شدہ ورژن "Zune" کے نام سے جاری کیا۔

اس کے علاوہ ''میڈیا سینٹر ایڈیشن'' میں میڈیا سینٹر "Royale" تھیم کو بھی شامل کیا گیا، جو ونڈوز ایکس پی کے تمام ایڈیشنز کے ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہے۔ ونڈوز ایکس پی میں شامل ڈیفالٹ وال پیپر Bliss کے نام سے ہے۔ اس میں نیلا آسمان و سرسبز پہاڑیاں دکھائی گئی ہیں۔ اصل میں یہ تصویر کیلی فورنیا میں واقع ناپا (Napa) کے باہر ''ناپا ویلی'' کی ہیں۔ یہ تصویر بلاشبہ دنیا میں سب سے زیادہ دیکھی جانے والی تصویر ہو گی۔

ونڈوز ایکس پی میں اگر پرانا ونڈوز 2000 یا 9x کا انٹرفیس استعمال کرنا ہو تو اس کے لیے بھی تھرڈ پارٹی ٹولز اور سافٹ ویئر ہیں۔ اسی طرح ان سافٹ ویئر سے اسٹائل، تھیم اور دوسری خصوصیات بھی شامل کی جا سکتی ہیں۔

اس کے علاوہ بھی ونڈوز ایکس پی میں بہت سی خصوصیات شامل کی گئیں جیسے، +GDI گرافک کا ذیلی سسٹم، تصاویر کے دیکھنے اور محفوظ کرنے کے لیے بہتر طریقہ کار، DirectX 8.1 جسے DirectX 9.0c پر اپ گریڈ کیا جا سکتا تھا۔ ونڈوز ایکسپلورر میں ٹاسک پین، ٹائل اور فائل اسٹرپ ویو بھی شامل کیے گئے۔ بہتر درجہ بندی اور تلاش کے فیچر میں بھی بہت سی تبدیلیاں کی گئی جس سے فائلز کی درجہ بندی کے لحاظ سے تلاش اور کئی طریقوں سے فائلوں کو تلاش کیا جا سکتا ہے۔ انفو ٹیپ، پہلے سے شامل سی ڈی برننگ، آٹو پلے، سادہ فائل شیئرنگ، ونڈوز پکچر اینڈ فیکس ویور اور تھمب نیل وغرہ بھی پہلے کی ونڈوز میں نہیں تھے۔ ونڈوز کرنل اور پاور کے لیے بھی بہتر فیچر متعارف نئے ونڈو کا حصہ بنے۔ سسٹم کا بوٹ ٹائم کم سے کم ہو، یہ ہر صارف کی کوشش ہے۔ بوٹ کے عمل کو تیز اور دیدہ زیب بنانے کی کوشش کی گئی ہے، لاگ آن، لاگ آف اور ہائبرنیٹ بھی ونڈوز ایکس پی کے اچھے فیچر ہیں۔

اس کے علاوہ ڈرائیور رول بیک کا آپشن بھی ونڈوز ایکس پی میں متعارف کروایا گیا۔ اس فیچر کی وجہ سے صارف کے لئے یہ ممکن ہو گیا کہ وہ ایسے ڈیوائس ڈرائیور خذف کر سکے، جنھیں انسٹال کرنے کے بعد ونڈوز کو کام کرنے میں مشکلات ہو رہی ہوں۔

سسٹم کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے سسٹم ری سٹور، آٹو میٹڈ سسٹم ریکوری، ونڈوز ایرر رپورٹنگ اور ڈرائیورز کی چیکنگ کے فیچر آپریٹنگ سسٹم کو دیرپا بنانے کے لیے بنائے گئے۔

نئے یوزر فرینڈلی انٹرفیس میں مزید تھیمز وغیرہ کی گنجائش موجود ہے۔ آئیکون کو شفاف بھی بنایا جا سکتا ہے۔ ہارڈ ویئر میں USB 2.0 کی سپورٹ کا اضافہ کیا گیا۔ FireWire 800، ونڈوز امیج ایکوزیشن، میڈیا ٹرانسفر پروٹوکول، بہت سی مانیٹرنگ ڈیوائس کے لیے ڈوئل ویو، بہتر آڈیو۔ فاسٹ سوئچنگ، جس سے کئی صارف دوسرے کا چلتا ہوا کام بند کیے بغیر اپنے اکاؤنٹ میں لاگ ان ہو سکتے ہیں۔ کلیئر ٹائپ فونٹ کی بدولت ایل سی ڈی اور لیپ ٹاپس کے ساتھ ساتھ دوسرے مانیٹرز پر ٹیکسٹ بہتر طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

ریموٹ اسسٹنٹ اور ریموٹ ڈیسک ٹاپ کی خصوصیات کی بدولت صارفین انٹرنیٹ یا نیٹ ورک کی مدد سے دوسرے کمپیوٹر اور اس کے پروگرامز کو کنٹرول کر

ونڈوز ایکس پی کے بارے میں دلچسپ حقائق

☆......ونڈوز ایکس پی کو مکمل کرنے میں اس کے ڈیولپلرز کو تقریباً 600 دن یعنی تقریباً پونے دو سال لگے۔

☆......لفظ ایکس پی experience سے اخذ شدہ ہے جس کا مطلب ہے کہ ونڈوز 9x میں کئے تجربات کی بناء پر یہ نیا آپریٹنگ سسٹم بنایا گیا۔

☆......اس پروجیکٹ میں شامل ممبران کی تعداد پانچ ہزار 736 تھی۔

☆......اس پروجیکٹ کے دوران ان ممبران کے 452 بچے بھی پیدا ہوئے۔

☆......ونڈوز ایکس پی کی تیاری کے لئے 40 بار ونڈوز انفو میٹنگ منعقد کی گئی جس میں تقریباً ڈھائی ہزار کلو کے لگ بھگ میکورونی کھائی گئی۔

☆......ونڈوز ایکس پی کی ٹیسٹنگ کے دوران ساڑھے 5 ہزار مختلف ایپلی کیشنز کو اس پر چلا کر چیک کیا گیا۔

☆......تقریباً 12 ہزار مختلف ڈیوائسس جن میں پرنٹر، موڈیم، نیٹ ورک کارڈز، گرافکس اور ساؤنڈ کارڈ وغیرہ شامل ہیں، کی سپورٹ ونڈوز ایکس پی میں موجود ہے۔

☆......سسٹم رسٹور کی سہولت کو تقریباً 16 لاکھ مختلف test کیسز کے ذریعے جانچا گیا۔

☆......ونڈوز مووی میکر کی جانچ کے لئے اس پر 114 گھنٹے طویل ویڈیو ایک ہی فائل میں ریکارڈ اور محفوظ کی گئی۔

☆......ڈیجیٹل میڈیا لائبریری کو چیک کرنے کے لئے اس میں 31 ہزار گانوں پر مشتمل پلے لسٹ بنائی گئی۔

☆......سب سے زیادہ اپ ڈیٹس، ونڈوز ایکس پی کیلئے جاری ہوئیں۔

سکتے ہیں۔ نیٹ ورکنگ کے نئے فیچرز میں فائر وال، انٹرنیٹ کنکشن شیئرنگ کے ساتھ ساتھ اور بہت سے نئے فیچر شامل کیے گئے ہیں۔ وائرس اور مال ویئر سے بچانے کے لئے کئی سکیوریٹی فیچرز کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ ان میں سافٹ ویئر رِسٹریکشن پالیسی، کریڈینشل منیجر، انکرپٹنگ فائل سسٹم وغیرہ شامل ہے۔ سروس پیک 2 میں ڈیٹا ایگزیکوشن پروینشن، ونڈوز سکیوریٹی سینٹر اور اٹیچمنٹ منیجر جیسے فیچرز بھی شامل کئے گے۔

سسٹم ایڈمنسٹریشن ٹولز میں بھی بہت سی خصوصیات کا اضافہ کیا گیا جیسے ونڈوز انسٹالر، ونڈوز اسکرپٹ ہوسٹ، ڈسک ڈیفریگمنٹر، ونڈوز ٹاسک منیجر، گروپ پالیسی، CHKDSK، این ٹی بیک اپ، مائیکروسافٹ منیجمنٹ کنسول، شیڈو کاپی، رجسٹری ایڈیٹر، Sysprep اور WMI کو بہتر بنایا گیا۔

ونڈوز 2000 کی نسبت ایکس پی میں پروگرامز کے لیے مطابقت کا خیال رکھا گیا۔ نئے سسٹم اور دوسرے کام کے سافٹ ویئر شامل کیے گئے۔ گیمز میں اضافہ کیا گیا۔

فیچرز جو حذف کئے گئے

ونڈوز ایکس پی میں جہاں چند فیچرز متعارف کرائے گئے وہاں پرانے آپریٹنگ سسٹم کے چند فیچرز ختم کردیئے گئے۔ سی ڈی پلیئر، ڈی وی ڈی پلیئر اور امیجنگ فار ونڈوز کی جگہ ونڈوز پکچر اینڈ فیکس ویور، ونڈوز میڈیا پلیئر اور ونڈوز شیل کو شامل کیا گیا۔ NetBEUI، NetBEUI اور NetDDE ونڈوز ایکس پی میں پہلے سے انسٹال نہیں ہوتے۔ DLC اور AppleTalk نیٹ ورک پروٹوکول کو بھی ختم کردیا گیا۔ ایسے تمام کمیونی کیشن ڈیوائسس جو کہ پلگ اینڈ پلے نہیں ہیں، ان کی سپورٹ بھی حذف کردی گئی۔

ونڈوز ایکس پی سروس پیک 2 اور سروس پیک 3 میں بھی ونڈوز ایکس پی کے کئی فیچر ختم کیے گئے ہیں مگر وہ بہت کم ہیں، مثال کے طور پر سروس پیک 2 میں پروگرام منیجر اور ٹی سی پی ہاف اوپن کنکشن کی سپورٹ ختم کردی گئی۔ انرجی سٹار کا نشان اور ٹاسک بار پر ایڈریس بار کو سروس پیک 3 میں ختم کردیا گیا۔

ایڈیشنز

ونڈوز ایکس پی ایک سے زائد ایڈیشنز کی شکل میں جاری کیا گیا۔ یہ ایڈیشن مختلف صارفین اور ہارڈویئر کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کئے گئے۔ ونڈوز ایکس پی کے دو بڑے ایڈیشنز جاری کیے گئے۔ ونڈوز ایکس پی ہوم ایڈیشن جسے گھریلو صارفین کے لیے بنایا گیا ہے اور دوسرا ونڈوز ایکس پی پروفیشنل ایڈیشن، جو ماہرین کے لیے بنائی گئی ہے، جس میں ایڈوانس فیچر شامل کیے گئے ہیں وہ فیچر درمیانے درجے کے گھریلو صارفین بھی استعمال نہیں کرتے۔ ہوم ایڈیشن میں بھی ایڈوانس فیچر شامل کیے گئے ہیں مگر وہ غیر فعال ہوتے ہیں اور اُن کو ضرورت کے وقت فعال کیا جاسکتا ہے۔ ونڈوز ایکس پی کی فروخت ریٹیل آؤٹ لیٹ کے ذریعے کی گئی، اسکے علاوہ کمپیوٹر میں پہلے سے انسٹال کر کے بھی اسے مارکیٹ میں لایا گیا۔ یعنی ونڈوز ایکس پی کے لئے خاص طور پر بنائے گئے کمپیوٹرز بھی مارکیٹ میں پیش کئے گئے۔

ایک تیسرا ایڈیشن ونڈوز ایکس پی میڈیا سینٹر ایڈیشن کے نام سے بھی جاری کیا گیا۔ ونڈوز ایکس پی میڈیا سینٹر ایڈیشن کو 2002ء میں متعارف کرایا گیا اور 2006ء تک ہر سال اسے اپ ڈیٹ بھی کیا گیا۔ ہوم اور پروفیشنل کی طرح ونڈوز ایکس پی میڈیا سینٹر ایڈیشن کو ریٹیل آؤٹ لیٹ پر فروخت نہیں کیا گیا۔ اسے

OEM کے ذریعے یا پھر میڈیا سینٹر کمپیوٹر کے نام سے کمپیوٹر پر انسٹال کر کے فروخت کیا گیا۔ ہوم اور پروفیشنل ایڈیشن کے 64 بٹ ورژن بھی جاری کیے گئے مگر چند سالوں بعد وہ منقطع کر دیئے گئے۔ 64 بٹ کو ''اٹانیم بیسڈ'' ورک سٹیشن کے لیے بنایا گیا تھا جیسے ہی یہ ورک سٹیشن بننے بند ہوئے، یہ آپریٹنگ سسٹم بھی بند کر دیئے گئے۔ ونڈوز ایکس پی پروفیشنل کے 64 بٹ ورژن کو ونڈوز ایکس پی x64 کا نام دیا گیا۔ یہ ونڈو x86-64 کو سپورٹ کرتی ہے۔ x86-64 کا نفاذ سب سے پہلے اے ایم ڈی نے اپنے کمپیوٹروں کے لیے کیا۔ اس طرح کی چپ انہوں نے اپنی کمپیوٹروں میں استعمال کی۔ اس کے بعد انٹل نے بھی ایسے پروسیسر والے بورڈ مارکیٹ میں فروخت کیے۔ انٹل پینٹیئم فور اور اس کے بعد کے کئی کمپیوٹروں میں یہ چپ استعمال ہوئی ہے۔

مائیکروسافٹ نے ونڈوز ایکس پی کا ایک ورژن ونڈوز ایکس پی ایمبیڈڈ (Windows XP Embedded) کے نام سے بھی جاری کیا۔ یہ عام صارفین کے لیے نہیں بلکہ مخصوص استعمال کے لیے ہے۔ اسے کنزیومر الیکٹرونکس میں، سیٹ ٹاپ باکس میں، کیاسک، اے ٹی ایم، میڈیکل کی ڈیوائسز، آرکیڈ ویڈیو گیمز، پوائنٹ آف سیل ٹرمینل اور وائس اوور انٹرنیٹ پروٹوکول میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جولائی 2006ء میں مائیکرو سافٹ نے ونڈوز فنڈامینٹل (Windows Fundamentals) کو جاری کیا۔ یہ کافی پرانی مشینوں کے لیے تھا، اتنی پرانی جتنا پرانا خود پینٹیئم ہے۔

یہ ورژن صرف اُن کاروباری اداروں کے لئے تھا جو ونڈوز ایکس پی استعمال تو کرنا چاہتے تھے لیکن اپنے قدیم ہارڈ ویئر کو اپ گریڈ کرنے کی حالت میں تھے۔

ونڈوز ایکس پی سٹارٹر ایڈیشن، ونڈوز ایکس پی کا ایک کم قیمت ایڈیشن تھا۔ یہ تھائی لینڈ، انڈونیشیا، روس، بھارت، کولمبیا، برازیل، ارجنٹائن، پیرو، بولیویا، چلی، میکسیکو، ایکواڈور، یوراگوئے، پاکستان اور وینزویلا میں دستیاب تھا۔ یہ بالکل ونڈوز ایکس پی ہوم ایڈیشن کی طرح ہی تھا مگر کم درجے کے سسٹم پر چلتا تھا۔ اس میں ایک وقت میں صرف تین پروگرام چل سکتے تھے۔ بہت کی خصوصیات کو ختم کر دیا گیا اور بہت سی کو غیر فعال کر دیا گیا۔

ہر ملک کے ایڈیشن میں اُس ملک کے لحاظ سے تبدیلیاں بھی کی گئی تھیں۔ ان تبدیلیوں میں ڈیسک ٹاپ کے پس منظر کی تصاویر میں اس ملک کے مشہور مقامات کی تصویریں شامل کی گئی تھیں۔ مقامی زبان کے حوالے سے خصوصیات کو بھی مقامی زبان بولنے والوں کی سہولت کے لیے شامل کیا گیا۔ ونڈو کی آسان انسٹالیشن کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا۔ ملائشیا کے ورژن میں بیک گراونڈ تصویر کوالالمپور سکائی لائن کی تھی۔ مارچ 2004ء میں یورپین کمیشن نے مائیکروسافٹ پر 497 ملین یورو (603 ملین امریکی ڈالر) کا جرمانہ کر دیا اور ساتھ ہی یہ حکم بھی دیا کہ ونڈوز کا

ایڈیشن ونڈوز میڈیا پلیئر کے بغیر جاری کرے۔ یورپی یونین کے کمیشن کا خیال تھا کہ مائیکروسافٹ مقابلہ بازی کے قوانین کو توڑتے ہوئے یورپ کی آپریٹنگ سسٹم مارکیٹ پر اجارہ داری کی کوشش کر رہا ہے۔

2004ء اور 2005ء میں ایک ناکام اپیل کے بعد مائیکروسافٹ نے یورپی مارکیٹ کے لیے ونڈوز ایکس پی (این) ایڈیشن جاری کیا۔ یہ ایڈیشن مائیکروسافٹ کے ونڈو میڈیا پلیئر کے بغیر تھا۔ اس کے ساتھ مائیکروسافٹ نے صارفین کو کہا کہ وہ جو چاہیں مرضی میڈیا پلیئر ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ مائیکروسافٹ اس ایڈیشن کا نام Reduced Media Edition رکھنا چاہتا تھا مگر یورپی یونین کی ریگولیٹری اتھارٹی نے اس پر اعتراض کیا اور Edition N نام تجویز کیا جس میں N سے مراد "not with Media Player" ہے۔ ہوم اور پروفیشنل دونوں ہی ایڈیشن میڈیا پلیئر کے بغیر دوبارہ جاری کیے گئے۔ یہ اسی قیمت پر فروخت ہوئے جس پر میڈیا پلیئر والے ایڈیشن فروخت ہوئے تھے۔ بہت سی کمپنیوں جیسے ڈیل، ہیولٹ پیکارڈ، لینوو اور فوجیسٹو نے اس یورپی ایڈیشن کو کسی کمپیوٹر پر انسٹال کر کے فروخت نہیں کیا۔ ڈیل نے قلیل مدت کے لیے اپنے کمپیوٹر پر اسے فروخت کیا۔ اس مدت میں بھی او ای ایم سے صرف 1500 یونٹ ہی اس مخصوص ایڈیشن کے فروخت ہوئے۔

دسمبر 2005ء میں کورین فیئر ٹریڈ کمیشن نے مائیکروسافٹ کو کہا کہ وہ اپنے ونڈوز ایکس پی اور ونڈوز سرور 2003 کے ایڈیشن میں میڈیا پلیئر اور ونڈوز میسنجر کو لازمی شامل کرے۔ اس فیصلے کی وجہ یہ بیان کی گئی کہ مائیکروسافٹ اپنی پوزیشن کا ناجائز فائدہ اٹھا کر صارفین کو دوسری مصنوعات خریدنے پر مجبور کر رہا ہے۔ اس فیصلے کے نتیجے میں اگست 2006ء میں مائیکروسافٹ کو جنوبی کوریا مارکیٹ کے لیے ایکس پی کے ہوم اور پروفیشنل ایڈیشن کے نئے ورژن "K" اور "KN" جاری کرنے پڑے۔

سروس پیکس

مائیکروسافٹ اپنے آپریٹنگ سسٹم میں خامیاں دور کرنے اور نئی خصوصیات متعارف کرانے کے لیے وقتاً فوقتاً سروس پیک جاری کرتا رہا ہے۔ ہر نئے سروس پیک میں پچھلے ایڈیشن سے بہتر سہولیات اور نئی خصوصیات شامل ہوتی ہے۔ اس لیے تازہ ترین سروس پیک اور پیچ انسٹال کر لینے چاہیں۔ اگر آپ کے پاس ونڈوز ایکس پی کی پہلی ریٹیل سی ڈی ہے جس میں کوئی سروس پیک نہیں تو آپ کو سروس پیک 3 انسٹال کرنے سے پہلے سروس پیک 1 یا سروس پیک 2 انسٹال کرنا پڑے گا۔ نئے سروس پیک کو انسٹال کرنے کے لیے پرانے کو ختم کرنے کی خود سے کوئی ضرورت نہیں۔ ونڈوز اپ ڈیٹ عام طور پر خود ہی غیر ضروری فائلیں حذف کر دیتی ہے۔

ونڈوز ایکس پی پر صارفین کی طرف سے کمزور سیکورٹی کے حوالے سے تنقید کی جاتی ہے۔ کچھ ایپلی کیشن ایسی ہیں جو لازمی طور پر اس کا حصہ ہے جیسے انٹرنیٹ ایکسپلورر 6، ونڈوز میڈیا پلیئر وغیرہ، حالانکہ بہت سے صارفین انہیں استعمال ہی نہیں کرتے۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر کو بہت سے صارف صرف ایک دفعہ کوئی دوسرا براؤزر انسٹال کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ سروس پیک 2 اور سروس پیک 3 میں کافی مسائل حل کر لیے گئے ہیں۔ ونڈوز ایکس پی کے لئے مائیکروسافٹ نے سب سے زیادہ سروس پیکس اور سکیوریٹی پیچز جاری کئے ہیں۔

☆......سروس پیک 1

سروس پیک 1 جسے مختصراً SP1 کہا جاتا ہے کو 9 ستمبر 2002 کو جاری کیا گیا۔ اس میں RTM یعنی Release to manufacturing کے بعد دریافت ہونے والی خامیوں کو بھی درست کیا گیا۔ مطابقت یعنی Compatibility اپ ڈیٹس، آپشنل ڈاٹ نیٹ فریم ورک سپورٹ، ٹیبلٹ کمپیوٹر جیسی نئی ڈیوائس کے لیے سپورٹ، نیا ونڈو میسنجر 4.7 شامل کیے گئے۔

سب سے خاص فیچر جو شامل کیا گیا وہ USB 2.0 کی سپورٹ تھی۔ اس کے علاوہ چند پروگرام اور یوٹیلٹی بھی شامل کی گئیں۔ اس میں صارف کو اختیار دیا گیا کہ وہ کسی کام کے لیے ڈیفالٹ ایپلی کیشن اپنی مرضی سے انتخاب کر سکتے تھے۔ جسے انٹرنیٹ ایکسپلورر کی جگہ نیٹ استعمال کرنے کے لیے مستقل طور پر دوسرا براوزر منتخب کرنا۔ اس سروس پیک میں ہی SATA اور 137 جی بی سے بڑی ہارڈ ڈسک ڈرائیو کے لیے سپورٹ شامل کی گئی۔

مائیکروسافٹ جاوا ورچوئل مشین جو کہ پہلی ریلیز میں نہیں تھی، اس سروس پیک میں شامل کی گئی۔ اس میں ڈسپلے پراپرٹیز میں موجود اسکرین سیور ٹیب سے انرجی اسٹار لوگو کا بھی خاتمہ کر دیا گیا۔ IPv6 کی سپورٹ بھی اس سروس پیک میں شامل کی گئی۔

3 فروری 2003 کو مائیکروسافٹ نے Service Pack 1a جاری کیا۔ اس میں مائیکروسافٹ نے جاوا ورچوئل مشین کو ختم کر دیا۔ اس کی وجہ سن مائیکروسسٹم کی جانب سے مائیکروسافٹ پر کیا جانے والا مقدمہ بنا۔

☆......سروس پیک 2

25 اگست 2004ء کو سروس پیک 2 کا اجراء ہوا۔ اس سروس پیک میں سیکورٹی کی طرف بہت زیادہ دھیان دیا گیا۔ پچھلے سروس پیک کے برعکس SP2 میں WPA انکرپشن compatibility اور Wi-Fi کی بہتر سپورٹ ایک وزرڈ کے ساتھ شامل کی گئیں۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر 6 کے لیے ایک ایڈ بلاکر اور بلوٹوتھ کی محدود سپورٹ بھی شامل کی گئی۔ ویلکم سکرین سے "Home"، "Professional" "Edition" ختم کر دیئے گئے۔

سروس پیک 2 میں جو سیکورٹی فیچر شامل کیے گئے ان کو "Springboard" کا کوڈ نیم دیا گیا۔ اس میں فائر وال کا نام بدل کر ونڈوز فائر وال کر دیا گیا اور اسے ڈیفالٹ طور پر فعال رکھا گیا۔ سیکورٹی کے فیچر صرف کمپیوٹر کے لیے ہی نہیں بلکہ ای میل اور ویب براؤزنگ کے لیے بھی شامل کیے گئے۔

ونڈوز ایکس پی سروس پیک 2 میں ونڈوز سیکورٹی سنٹر بھی شامل کیا گیا جو کمپیوٹر اور اینٹی وائرس سافٹ ویئر سے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے۔

☆......سروس پیک 2 بی

اگست 2006 میں مائیکروسافٹ نے ونڈوز ایکس پی سروس پیک 2 اور ونڈوز سرور 2003 سروس پیک 1 کے لیے اپ ڈیٹ انسٹالیشن میڈیا جاری کیا۔ یہ پیچ پر مشتمل تھا جن کو ایکٹیویشن کے لیے ایکٹیوس (ActiveX) کنٹرول درکار ہوتا تھا۔

☆......سروس پیک 3

ونڈوز ایکس پی سروس پیک 3 (SP3) کو کمپیوٹر ساز اداروں کے لیے 21 اپریل 2008ء کو جاری کیا گیا۔ 6 مئی 2008ء کو عوام کے لیے بھی اسے جاری کر دیا گیا۔ مائیکروسافٹ نے اپنے ڈاؤن لوڈ سینٹر اور اپ ڈیٹ کے ذریعے عام لوگوں کے لیے اسے جاری کیا۔

جولائی 2008ء سے اسے باقاعدہ تمام صارفین کے لئے ونڈوز اپ ڈیٹس کے ذریعے جاری کیا گیا تا کہ وہ تمام کمپیوٹرز جو کہ باقاعدگی سے اپ ڈیٹس لیتے ہیں، خود بخود سروس پیک 3 پر اپ گریڈ ہو جائیں۔ مائیکروسافٹ کے مطابق اس سروس پیک میں تقریباً 1174 فکسز شامل کئے گئے۔ یہ سروس پیک ونڈوز ایکس پی کے 64 بٹ ورژن کے لئے دستیاب نہیں تھا۔

سروس پیک 3 میں وہ تمام پرانی بہت سی اپ ڈیٹس بھی شامل کی گئی جو مائیکروسافٹ نے سروس پیک 2 میں شامل نہیں کی تھی۔

923332161732

درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، **2000** روپے تک کا کیش پرائز

1) ان میں سے کونسی کرپٹوگرافک کرنسی نہیں ہے؟

☆لائٹ کوائن ☆بٹ کوائن ☆یورو

2) میک او ایس کونسی کمپنی تیار کرتی ہے؟

☆ایپل ☆ایڈوبی ☆ریڈ ہیٹ

3) ونڈوز ایکس پی کا آخری سروس پیک کون سا تھا؟

☆سروس پیک 1 ☆سروس پیک 2 ☆سروس پیک 3

☆......ان سوالات کے جوابات 15 جنوری تک ارسال کئے جا سکتے ہیں۔

☆......کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد	(ایک انعام)
دوسرا انعام 200 روپے نقد	(10 انعامات)

ماہ اکتوبر کے سوالات کے درست جوابات

1) جی ہاں 2) اپریل 2014ء 3) مارک زکربرگ

پہلا انعام

ہما عبداللہ، لاہور

دوسرا انعام

⭑ناصر کریم، کراچی ⭑محمد غوری، سرگودھا

درست جوابات دینے والے 20 قارئین کے نام

☆ سمیع اللہ، لاہور ☆ ندا اسلم، فیصل آباد ☆ فاروق انجم، جھنگ ☆ حسن عادل، اسلام آباد ☆ فائزہ احمد سومرو، جڈیا پور تعلقہ لکھی شکار پور ☆ شاہین خان، پشاور ☆ اُم کلثوم، کراچی ☆ فرحان چانڈیو، حیدر آباد ☆ یاسر، سعودی عرب ☆ سلمان احمد، لاہور ☆ خورشید، لاہور ☆ عادل قریشی، کراچی ☆ نسیم، ٹوبہ ٹیک سنگھ ☆ خرم محمود، کراچی ☆ شجاح حیدر، سکھر ☆ محمد ریاض، کوئٹہ ☆ ثناء اللہ، ڈیرہ اسماعیل خان ☆ سید عباس زیدی، کراچی ☆ لاشاری، چمن ☆ صاحبزادہ حکمت خان، پشاور

طارق راحیل 923321617 32

انعامی کوپن برائے ماہ دسمبر 2013ء

جوابات: 1) .... 2) .... 3) ....

نام .... فون نمبر ....

پتا ....

....

یہ کوپن "ماہنامہ کمپیوٹنگ" پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر ارسال کیجیے۔ crm@computingpk.com پر ای میل بھی کیا جا سکتا ہے

انٹرنیٹ پر کتنی ویب سائیٹس موجود ہیں؟ اس کا اندازہ اس بات سے کرلیں کہ صرف ورڈ پریس جو کہ ویب سائیٹ بنانے کا سب سے مقبول سافٹ ویئر ہے، اس کی مدد سے اب تک سات کروڑ سے زائد ویب سائیٹس بنائی جا چکی ہیں۔ اس تعداد میں ورڈ پریس کی اپنی ویب سائٹ پر موجود بلاگز بھی شامل ہیں، لیکن اس کے باوجود اس بات میں کوئی شک نہیں کہ انٹرنیٹ پر اَن گنت ویب سائٹس موجود ہیں۔ ایسی صورت حال میں ایک ویب سائیٹ ڈیزائنر کا سب سے بڑا مسئلہ یہی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی ڈیزائن کردہ ویب سائیٹ کو منفرد کیسے بنائے۔

اس کا ایک حل ویب سائٹ ڈیزائنرز کے پاس یہ ہے کہ وہ ویب سائٹ کے لیے ایک نیا سانچہ (Template) استعمال کیا جائے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اگر ڈیزائنر یہ ٹیمپلیٹ کہیں سے حاصل کرے تو عین ممکن ہے کہ یہی ٹیمپلیٹ بہت سے دیگر لوگوں نے بھی اپنی ویب سائٹس بنانے کے لیے استعمال کی ہو۔ اور اگر ڈیزائنر یہ ٹیمپلیٹ خود تیار کرے، تو کیا ڈیزائنر کو اس کام پر صرف ہونے والے وقت اور مغز کھپائی کا معقول معاوضہ مل رہا ہے؟

پھر اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ میرے جیسا ڈیزائنر جب کوئی ٹمپلیٹ خود تیار کرتا ہے تو عام طور پر کہیں سے لی ہوئی ٹمپلیٹ اس سے بہت اچھی ہوتی ہے۔ ان میں سے اکثر ٹمپلیٹ مفت بھی دستیاب ہوتے ہیں۔ مسئلہ صرف یہ ہوتا ہے کہ کہیں سے لی گئی ٹمپلیٹ منفرد نہیں ہوتی، اور بہت سے لوگوں نے وہ ٹیمپلیٹ استعمال کی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات آپ کو کئی ویب سائٹس بظاہر ایک جیسی لگ رہی ہوتی ہیں۔ خاص طور پر ورڈ پریس سے بنائی گئی ویب سائٹس پر اکثر ایسا ہی تاثر ملتا ہے۔

ویب سائیٹ منفرد کیسے بنائی جائے؟

میرے خیال کے مطابق ایک ویب سائٹ کو منفرد بنانے میں جو چیز سب سے بنیادی کردار ادا کرتی ہے، وہ اس ویب سائیٹ پر استعمال ہونے والی گرافکس ہیں۔ اگر آپ ورڈ پریس کے ڈیفالٹ تھیم پر بھی نئی گرافکس ڈال دیں گے تو آپ کی ویب سائٹ بڑی حد

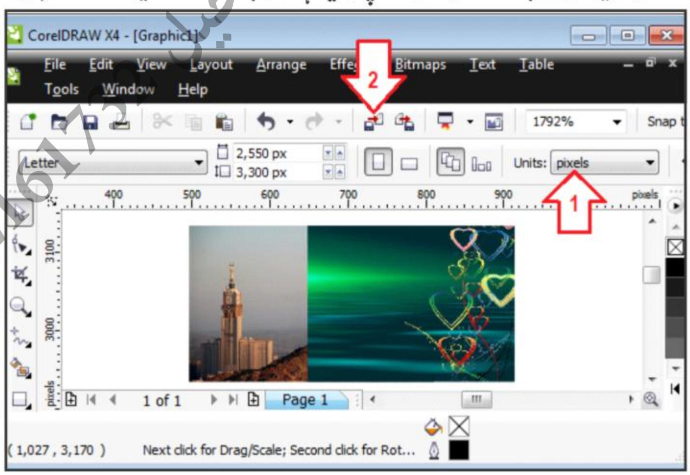

13 پرانے شمارے، انتہائی کم قیمت پر دستیاب ہیں!

ماہنامہ کمپیوٹنگ کی ٹیم نے قارئین کے پرزور اصرار اور فرمائش پر پرانے شماروں کی اسکیم کے دوبارہ اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ فی الحال ہمارے پاس شماروں کا محدود اسٹاک دستیاب ہے۔ ان دستیاب شماروں میں اگست 2012ء سے اپریل 2013ء تک کے تمام شمارے، کچھ 2007ء، 2008ء اور 2009ء کے انتہائی محدود شمارے شامل ہیں۔ آپ 13 دستیاب شماروں (جن میں اپریل 2013ء تک کوئی بھی 13 منفرد شمارے شامل ہو سکتے ہیں)، صرف 400 روپے کی رعایتی قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر یا بینک ٹرانسفر ہمیں ارسال کر سکتے ہیں۔ منی آرڈر بنام "ماہنامہ کمپیوٹنگ"، 57 پریس چیمبرز آئی آئی چندریگر روڈ ارسال کئے جا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید رہنمائی کے لئے 0342-2507857 پر دفتری اوقات میں کال کیجیے۔

تک منفرد ہو جائے گی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ منفرد تصاویر (Images/Graphics) کہاں سے حاصل کی جائیں۔ اس لیے کہ اچھی اور معیاری تصاویر جو کہ مفت بھی ہوں اتنی آسانی سے نہیں ملتیں۔ اور اگر مل بھی جائیں تو ان کے متعلق بھی یہ خدشہ موجود رہتا ہے کہ دیگر بہت سے لوگوں نے یہی تصاویر استعمال کی ہوں گی۔

چنانچہ اس ٹیوٹوریل یا مضمون میں یہی مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مختصر طور پر عرض کیا جائے تو ایک منفرد گرافک بنانے کے لیے آپ کو دو کام کرنا ہوں گا:

:1 پہلا کام یہ کہ انٹرنیٹ پر ایسی ویب سائٹس تلاش کریں جہاں فوٹو گرافرز اپنی تصاویر لوگوں کے دیکھنے کے لیے مہیا (Upload) کرتے ہیں۔ ایسی ویب سائٹس جن کی پالیسی یہ ہوتی ہے کہ ان کی ویب سائیٹ پر ڈالی ہوئی تصاویر لوگوں کے لیے مفت دستیاب ہیں۔ جیسا کہ pixabay.com کی اس وقت یہی پالیسی ہے۔

:2 دوسرا کام یہ کہ ایک گرافک بنانے کے لیے دو تصاویر حاصل کر کے ان کا آپس میں ادغام (Blend) کرلیں۔ یعنی دونوں تصاویر ایک دوسرے کے اوپر رکھیں۔ پھر اوپر والی تصویر کی ایک سائیڈ پر Transparency ایفیکٹ لگائیں۔ اس سے یہ ہوگا کہ دونوں تصاویر مل کر ایک گرافک کی شکل اختیار کرلیں گی۔ فوٹوگرافی کی اصطلاح میں یہ Double Exposure تصویر کہلاتی ہے۔ اب یہ ڈیزائنر کی مہارت پر منحصر ہے کہ وہ اس ایفیکٹ کا استعمال کس خوبصورتی کے ساتھ کرتا ہے۔

میرے خیال سے منفرد گرافکس بنانے کے لیے یہ ایک کارآمد طریقہ ہے۔ اس لیے کہ اس بات کا خدشہ بہت ہی کم ہے کہ کسی نے ان دو تصاویر کو اسی طریقے سے آپس میں مدغم کیا ہو۔ چنانچہ اس ٹیوٹوریل میں CorelDraw کی مدد سے بھی ایسی گرافک بنانے کا طریقہ واضح کیا گیا ہے اور Photoshop کی مدد سے بھی۔ ان دونوں سافٹ ویئرز میں سے جس کے ساتھ زیادہ سہولت ہو، آپ یہ مقصد حاصل کرسکتے ہیں۔

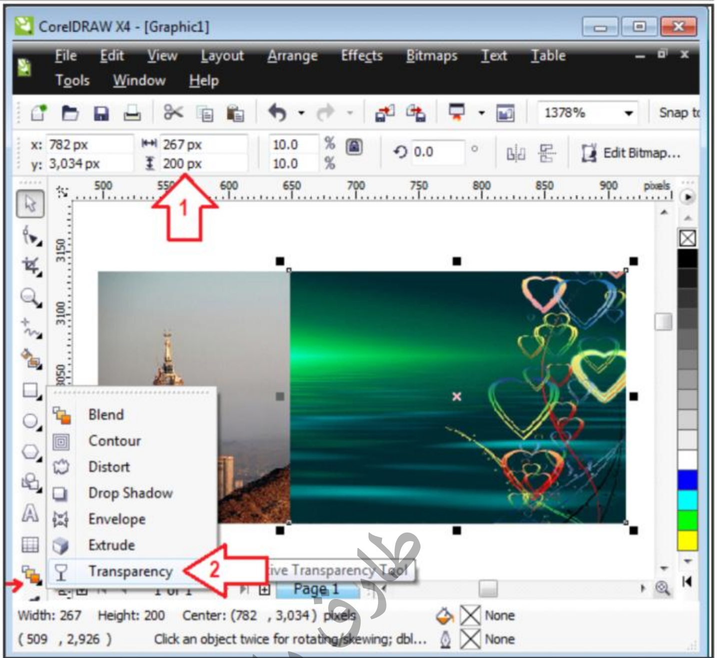

کورل ڈرا کی مدد سے تصاویر مدغم کریں

اس ٹیوٹوریل کے لیے میں نے CorelDraw X4 استعمال کیا ہے، لیکن اس کام کے لیے درکار آپشنز اس سے پچھلے ورژنز میں بھی دستیاب ہیں۔ اس لئے اگر آپ کورل ڈرا کا پرانا ورژن استعمال کررہے ہیں تو بھی استعمال کئے آپشنز آپ کو ڈھونڈنے میں دشواری نہیں ہوگی۔

.1 کورل ڈرا میں پہلا کام آپ یہ کریں کہ Units ڈراپ ڈاؤن مینیو میں سے pixels سلیکٹ کریں۔

.2 اس کے بعد اوپر ٹول بار پر موجود Import بٹن کی مدد سے مطلوبہ تصاویر CorelDraw میں لے آئیں۔ یہ آپشن File مینیو کے اندر بھی موجود ہے۔

.3 درج ذیل تصویر میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ اس وقت ایک تصویر سلیکشن میں ہے جس کا سائز اوپر آپشن بار میں نظر آرہا ہے۔ اگر کی بورڈ پر Shift

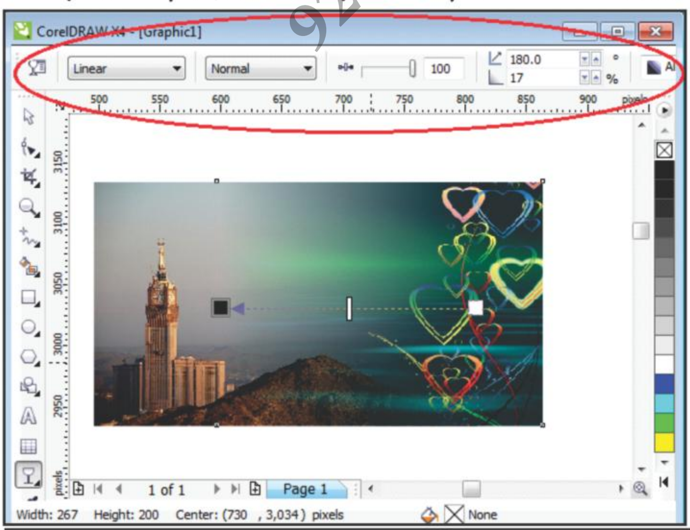

طارق راجہ 923321617322

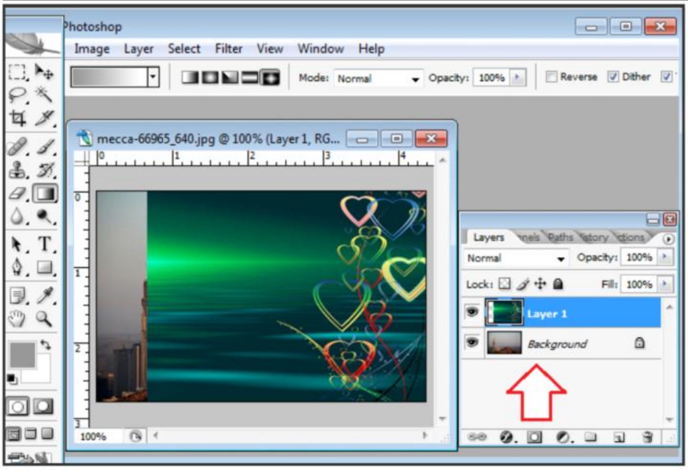

بٹن دبا کر ماؤس کی مدد سے آپ دوسری تصویر بھی سلیکٹ کریں گے تو دونوں کا مجموعی سائز اوپر آپشن بار میں دیکھا جاسکتا ہے۔ بالفرض اگر آپ 980x200 پکسلز کی گرافک بنانا چاہ رہے ہیں تو پہلے دونوں تصاویر کی اونچائی 200 پکسلز مقرر کریں۔ پھر ان دونوں تصویروں کو اس طرح سے ایک دوسرے کے اوپر رکھیں کہ دونوں مل کر 980x200 سائز کی ہوجائیں۔

4. اب اوپر والی تصویر سلیکٹ کریں اور پھر بائیں طرف موجود ٹول بار میں سے Transparency ٹول منتخب کریں۔

Transparency ٹول منتخب کرنے کے بعد ماؤس کا تیر تصویر کے دائیں کنارے پر لائیں۔ اب ماؤس کا بٹن دبا کر رکھتے ہوئے ماؤس کا تیر تصویر کے بائیں کنارے پر لے جائیں اور پھر ماؤس کا بٹن چھوڑ دیں۔

تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جس تصویر پر یہ ایفیکٹ لگایا گیا ہے اس کے بالکل درمیان میں ہینڈلز موجود ہیں۔ ان ہینڈلز کی مدد سے آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ ٹرانسپیرنسی شروع کہاں سے ہو اور ختم کہاں پر ہو۔ اور بالکل درمیان میں موجود ہینڈل کو دونوں اطراف میں گھسیٹ کر ٹرانسپیرنسی کی مقدار بھی مقرر کی جاسکتی ہے۔

اس کے علاوہ اوپر آپشن بار پر ٹرانسپیرنسی ایفیکٹ سے متعلق آپشنز موجود ہیں جن کے ساتھ مختلف تجربات کرتے ہوئے آپ یہ ایفیکٹ اپنی مرضی کے مطابق تیار کرسکتے ہیں۔ جب گرافک تیار ہوجائے تو File مینیو میں موجود Export آپشن کی مدد سے یہ گرافک کسی بھی ویب امیج فارمیٹ جیسے JPG، GIF یا PNG میں محفوظ کی جاسکتی ہے۔ زیادہ مناسب ہے کہ تصاویر کو PNG فارمیٹ میں محفوظ کیا جائے کیونکہ ویب سائٹس پر ان کا استعمال زیادہ مناسب سمجھا جاتا ہے۔ نیز یہ فارمیٹ شفافیت (ٹرانسپیرنسی) کو بھی سپورٹ کرتا ہے۔ JPEG میں شفاف تصاویر بنانا ممکن نہیں۔

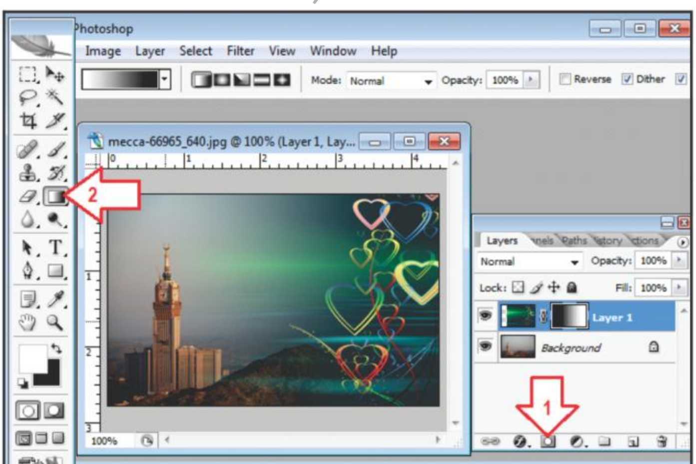

فوٹوشاپ کی مدد سے تصاویر مدغم کریں

بالفرض اگر مطلوبہ گرافک کا سائز 980x200 پکسلز ہے تو پہلا کام آپ یہ کریں کہ دونوں تصاویر کی اونچائی 200 پکسلز کرلیں۔ یہ کام Image مینیو میں موجود Image Size آپشن کی مدد سے کیا جاسکتا ہے۔

نیچے والی تصویر کا Canvas Size تبدیل کرتے ہوئے اس کی چوڑائی 980 پکسلز کرلیں، اس طرح سے کہ تصویر بائیں طرف رہے۔ یہ کام Image مینیو میں موجود Canvas Size آپشن کی مدد سے کیا جاسکتا ہے۔

اب اوپر والی تصویر Copy کرکے نیچے والی تصویر پر Paste کردیں۔ اس سے یہ ہوگا کہ دونوں تصاویر دو مختلف Layers پر آجائیں گی، جیسا کہ آپ درج ذیل تصویر میں دیکھ رہے ہیں۔

1. اوپر والی تصویر کا لیئر سلیکٹ کریں، پھر Layer پینل میں نیچے موجود بٹن کی مدد سے Layer Mask کا اضافہ کریں۔

2. بائیں طرف ٹول بار میں سے Gradient ٹول منتخب کرکے ماؤس کا تیر تصویر کے دائیں کنارے پر لائیں۔ اب ماؤس کا بٹن دبا کر رکھتے ہوئے ماؤس کا تیر تصویر کے بائیں کنارے پر لے جائیں اور پھر ماؤس کا بٹن چھوڑ دیں۔ درج ذیل تصویر میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ اوپر آپشن بار پر اس ایفیکٹ سے متعلق آپشنز موجود ہیں۔ ان کے ساتھ مختلف تجربات کرتے ہوئے آپ یہ ایفیکٹ اپنی مرضی کے مطابق تیار کرسکتے ہیں۔

(صاحب مضمون کے بلاگ کا ایڈریس techurdu.com ہے۔)

کیا وائرس صرف مائیکروسافٹ ونڈوز ہی کو متاثر کرتے ہیں؟

اگر چہ خطرناک سافٹ ویئر کی کئی اقسام ہیں جن میں سے وائرس بھی ایک ہے۔ لیکن ہم عام طور پر تمام ہی خطرناک پروگرامز (جن میں وائرس، ایڈ ویئر، ٹروجن ہارس وغیرہ شامل ہیں)، کو وائرس شمار کرتے ہیں۔ بظاہر ایسا ہی لگتا ہے کہ وائرس صرف مائیکروسافٹ ونڈوز کو ہی متاثر کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ تازہ ترین ونڈوز 8.1 بھی وائرس سے متاثر ہوسکتی ہے۔ لیکن کیا یونکس، لینکس، میک وغیرہ بھی وائرس سے متاثر ہوتے ہیں؟

جی ہاں، ونڈوز ہی وہ واحد آپریٹنگ سسٹم نہیں جو وائرس کا نشانہ بنتا ہے۔ لیکن جو بھی وائرس موجود ہیں، ان میں سے زیادہ تر ونڈوز کو ہی متاثر کرتے ہیں۔ اس میں ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کی مقبولیت ایک اہم وجہ ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مائیکروسافٹ ونڈوز کو کبھی بھی سیکیوریٹی مدنظر رکھتے ہوئے نہیں بنایا گیا۔ اس کے مقابلے میں یونکس کی تیاری میں سب سے بنیادی جز جو مدنظر رکھا جاتا ہے، وہ سیکیوریٹی ہے۔ مائیکروسافٹ ونڈوز کے علاوہ جو مقبول ترین آپریٹنگ سسٹمز ہیں، وہ یونکس کے ہی بہروپ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وائرس بنانے والوں کی توجہ ونڈوز پر مرکوز رہتی ہے۔

ونڈوز کے وائرس سے متاثر ہونے کی ایک اہم وجہ لوگوں کا اس کے سافٹ ویئر انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کرنا ہے۔ ونڈوز کے لئے کوئی بھی شخص کسی بھی قسم کا سافٹ ویئر بنا کر انٹرنیٹ پر اپ لوڈ کرسکتا ہے جہاں سے لوگ اس سافٹ ویئر کو ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کرلیتے ہیں۔ لیکن یونکس پر مبنی اکثر آپریٹنگ سسٹمز کے لئے مرکزی سافٹ ویئر لائبریری (پیکج منیجر) ہوتی ہے اور صرف اسی لوکیشن سے سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کئے جاسکتے ہیں۔

ایپل میک آپریٹنگ سسٹم پر بھی وائرس آسکتا ہے۔ ایک وقت ایسا بھی تھا جب Flashback نامی ٹروجن نے دنیا بھر میں چھ لاکھ سے زائد میک سسٹمز کو متاثر کردیا تھا۔ یہ ٹروجن جاوا براؤزر پلگ ان میں موجود ایک خامی کو استعمال کرتے ہوئے سسٹم کو متاثر کرتا تھا۔ اس واقعہ کے بعد ایپل نے جاوا کو میک سسٹم میں شامل کرنا ہی بند کردیا۔ اس طرح ایپل نے وائرسز سے بچنے کے لئے کئی ترکیبیں استعمال کی ہیں۔ مثلاً میک کے صارفین کے لئے ایپ اسٹور (App Store) موجود ہے جہاں سے وہ اپنے ضرورت کے سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ اس طرح ناتجربہ کار صارفین کے انٹرنیٹ سے سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کرنے کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ ساتھ ہی ایپل نے میک میں Gatekeeper اور XProtect جیسے فیچرز شامل کررکھے ہیں، جنکی وجہ سے میک کے وائرس سے متاثر ہونے کے امکانات بہت کم ہیں۔

یونکس اور لینکس کے لئے بنائے گئے وائرسز کی تعداد کم ہے، لیکن یہ موجود ضرور ہیں۔ ڈیسک ٹاپ لینکس یا یونکس استعمال کرنے والے لوگ عموماً خاصے ذہین اور

وائرس وغیرہ سے بچنے کے تراکیب سے پہلے ہی واقف ہوتے ہیں۔ اس لئے جس طرح ونڈوز کے وائرس پھیلتے ہیں، اس طرح لینکس یا میک کے وائرس نہیں پھیل پاتے۔ حال ہی میں ایک ٹروجن Hand of Thief نے لینکس کے کئی ڈسٹری بیوشنز کو متاثر کیا۔ یہ وائرس بیک گراؤنڈ میں چلتا رہتا اور صارفین کی بینک سے متعلقہ معلومات چراتا۔ لیکن اس وائرس کے شکار صرف ڈیسک ٹاپ صارفین تھے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ وائرس لینکس کی کسی خامی نہیں، بلکہ صارف کی غلطی کی وجہ سے سسٹم کو متاثر کرتا تھا۔ صارف جب انٹرنیٹ سے وائرس سے متاثرہ فائل ڈاؤن لوڈ کرتا یا ای میل اٹیچمنٹ چلاتا، تو ہی وائرس سسٹم میں داخل ہوتا۔

ایک وقت ایسا بھی تھا جب Flashback نامی ٹروجن نے دنیا بھر میں چھ لاکھ سے زائد میک سسٹمز کو متاثر کردیا تھا۔ یہ ٹروجن جاوا براؤزر پلگ ان میں موجود ایک خامی کو استعمال کرتے ہوئے میک سسٹم کو متاثر کرتا تھا

کچھ ایسا ہی حال اینڈرائیڈ کا بھی ہے۔ یہ بھی وائرس سے محفوظ نہیں۔ حال ہی میں اینڈرائیڈ پر حملہ کرنے والے کئی وائرس دریافت ہوئے ہیں جنہوں نے اس کی سیکیوریٹی پر سنجیدہ سوالات کھڑے کردیئے ہیں۔ اینڈرائیڈ ڈیوائسس چونکہ روٹ (root) کرلی جاتی ہیں، اس لئے ان کے وائرس سے متاثر ہونے کا خدشہ اور بھی زیادہ ہے۔

اس لئے اگلی بار جب آپ کا ونڈوز آپریٹنگ سسٹم وائرس سے متاثر ہوجائے تو یہ بات سوچ کر دل کو تسلی دے لیں کہ صرف آپ ہی نہیں، اور بھی بہت ہیں جن کی ناک میں ان وائرسز نے دم کررکھا ہے۔

سوال: ورڈ پریس، جُملہ وغیرہ پر مبنی ویب سائٹس اکثر ہیک ہو جاتی ہیں یا ان میں وائرس پر مبنی کوڈ شامل ہو جاتا ہے۔ ایسا کیسے ہوتا ہے اور اس سے کیسے بچا جائے؟
(ذیشان احمد، بذریعہ ای میل)

جواب: ورڈ پریس اگرچہ ایک بلاگنگ پلیٹ فارم ہے لیکن اسے ویب سائٹس بنانے کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ انٹرنیٹ پر ایک انتہائی مقبول کانٹینٹ منیجمنٹ سسٹم سمجھا جاتا ہے۔ دوسری جانب جُملہ بھی کم مقبول نہیں۔ W3Techs نامی ویب سائٹ کے جمع کردہ اعداد و شمار کے مطابق انٹرنیٹ پر موجود وہ تمام ویب سائٹس جنھیں کانٹینٹ منیجمنٹ سسٹم کے ذریعے تیار کیا گیا ہے، میں سے 59.8 فی صد ورڈ پریس پر مبنی ہیں۔

اکثر مائیکروسافٹ ونڈوز پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ وائرسز کا سب سے زیادہ شکار ہوتی ہے اور لینکس پر وائرس حملہ نہیں کرتے۔ لیکن یہ الزام لگاتے ہوئے اس بات سے نظریں چرائی جاتی ہیں کہ مائیکروسافٹ ونڈوز ایک مقبول ترین ڈیسک ٹاپ آپریٹنگ سسٹم ہے اور اسے استعمال کرنے والوں کی تعداد لینکس استعمال کرنے والوں سے بہت زیادہ ہے۔

یہ کامن سینس کی بات ہے کہ جو چیز سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے، مسائل بھی اس میں ہی زیادہ دریافت ہوتے ہیں اور اس پر حملوں کی کوشش بھی زیادہ ہوتی ہے۔ ورڈ پریس کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے۔ ہیکرز کے مختلف گروپ ہر دم ورڈ پریس میں نت نئی خامیوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ایسی کوئی خامی اگر انہیں مل جائے تو کروڑوں ویب سائٹس ان کے نشانے پر آ جاتی ہیں۔ ورڈ پریس بنانے والے بھی ہر وقت اسی کوشش میں مصروف رہتے ہیں کہ اس پلیٹ فارم میں موجود خامیوں کو جلد از جلد دور کیا جائے۔

ہیک ہونے والی ورڈ پریس ویب سائٹس کے ہیک ہونے کی سب سے اہم وجہ ان کا اپ ڈیٹ نہ ہونا ہے۔ ہمیشہ ورڈ پریس کا تازہ ترین ورژن انسٹال کرنا چاہئے۔ جتنا پرانا ورژن ہوگا، اتنی ہی آسان سے ہیکر اسے نشانہ بنا سکیں گے۔

ورڈ پریس سائٹس کے ہیک ہونے کی دوسری سب سے بڑی وجہ پلگ انز ہیں۔ ان پلگ انز کا اصل مقصد ورڈ پریس میں دستیاب سہولیات میں اضافہ کرنا ہے، لیکن چونکہ پلگ بنانے والے کئی ڈیویلپرز سکیوریٹی کا خیال نہیں رکھتے، اس لئے ویب سائٹ ہیکرز کے لئے تر نوالہ بن جاتی ہے۔ ماضی میں کئی بار ایسا ہوا کہ چند ہی دنوں میں لاکھوں ویب سائٹس کسی ایک پلگ ان کی وجہ سے ہیک ہوئیں۔ لہٰذا کوئی بھی پلگ ان انسٹال کرتے ہوئے اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھیں کہ جو پلگ ان آپ انسٹال کرنے جا رہے ہیں، اس میں ایسی کوئی سکیوریٹی خامی موجود نہیں۔ اس بات کا اندازہ آپ کو اس پلگ ان کے بارے میں دیگر لوگوں کی درج فیڈ بیک سے ہو سکتا ہے۔ نیز، کوئی بھی نیا پلگ ان پروڈکشن ویب سائٹ یا لائیو ویب سائٹ پر انسٹال نہ کریں۔ ہم تو اس بات کا مشورہ دیتے ہیں کہ اگر بنا کسی اشد ضرورت کے پلگ ان انسٹال کرنا ہی نہیں چاہئے۔

پلگ انز کے بعد تھیمز کی باری آتی ہے جو کئی بار ہیکنگ کی وجہ بنتے ہیں۔ خاص طور پر custom تھیم جن میں ڈیویلپرز بعد اوقات جان بوجھ کو بیک ڈور اسکرپٹ شامل کر دیتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت انہیں کام میں لایا جا سکے۔

جو وجوہ ورڈ پریس ویب سائٹ کے ہیک ہونے کی ہیں، وہیں وجوہ جملہ اور دیگر کانٹینٹ منیجمنٹ سسٹمز کے ہیک ہونے کی بھی ہیں۔

اگر آپ بھی کسی ورڈ پریس ویب سائٹ کے مالک ہیں تو باقاعدگی سے اپنی ویب سائٹ چیک کرتے رہیں۔ اس کے لئے کچھ اچھے سکیوریٹی پلگ انز موجود ہیں جو روزانہ ورڈ پریس کی تمام فائلوں کو چیک کرتے ہیں اور ان میں کسی بھی قسم کی تبدیلی سے آپ کو فوراً آگاہ کرتے ہیں۔

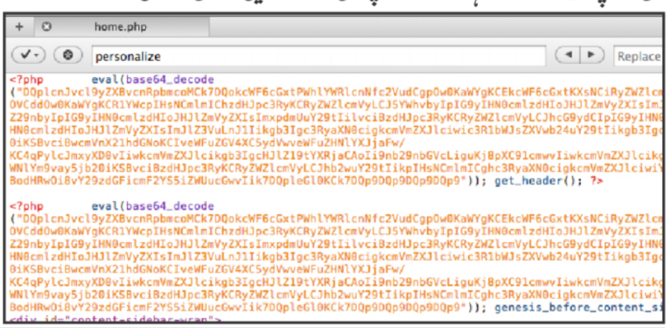

اس کے علاوہ آپ کو فائلوں کی permissions کو بھی درست طریقے سے متعین کرنا چاہئے۔ اگر فائلیں/ڈائریکٹریز writeable ہیں تو انہیں unwriteable کریں۔

گوگل ویب ماسٹر ٹولز میں اپنی ویب سائٹ کو شامل رکھیں تاکہ ویب سائٹ میں کسی بھی خرابی کی صورت میں گوگل آپ کو فوراً بذریعہ ای میل مطلع کر سکے۔

سوال: کیا وجہ ہے کہ مائیکروسافٹ ونڈوز میں کسی بھی جگہ CON کے نام سے فولڈر نہیں بنایا جاسکتا؟ اس میں مسئلہ کیا ہے؟

(بے نام، بذریعہ ای میل)

جواب: یہ درست ہے کہ مائیکروسافٹ ونڈوز میں CON کے نام سے کہیں بھی فولڈر نہیں بنایا جاسکتا اور جیسے ہی ایسی کوئی کوشش کی جاتی ہے، ونڈوز ایک ایرر میسیج ظاہر کرتی ہے یا فولڈر کا نام دوبارہ New Folder ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات اسے بطور ایک ایسٹر ایگ پیش کیا جاتا ہے، لیکن درحقیقت یہ کوئی ایسٹر ایگ نہیں بلکہ لفظ CON ایک reserved word ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ اس کا استعمال صرف خاص مقاصد کے لئے ہے اور عام صارف کے لئے یہ ممنوع ہے۔ ان الفاظ سے پروگرام کا کوئی خاص فنکشن، عمل، حصہ یا ڈیوائسس ریفرنس منسلک ہوتا ہے۔ اگر انہیں استعمال کرنے کی اجازت دے دی جائے تو پروگرام کو چلنے میں مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ CON کے علاوہ کئی دیگر الفاظ بھی ہیں جنھیں فولڈر کا نام بنانے میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ کچھ الفاظ یہ ہیں:

CON, PRN, AUX, CLOCK$, NUL, COM1, COM2, COM3, COM4, COM5, COM6, COM7, COM8, COM9,LPT1, LPT2, LPT3, LPT4, LPT5, LPT6, LPT7, LPT8, LPT9

صرف ونڈوز ہی نہیں، بلکہ لینکس اور دیگر کئی پروگرامز میں ایسے reserved ورڈز موجود ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ڈیٹا بیس پروگرامز اور پروگرامنگ لینگویجز میں ان کی موجودگی سے آگاہی بہت ضروری ہے۔

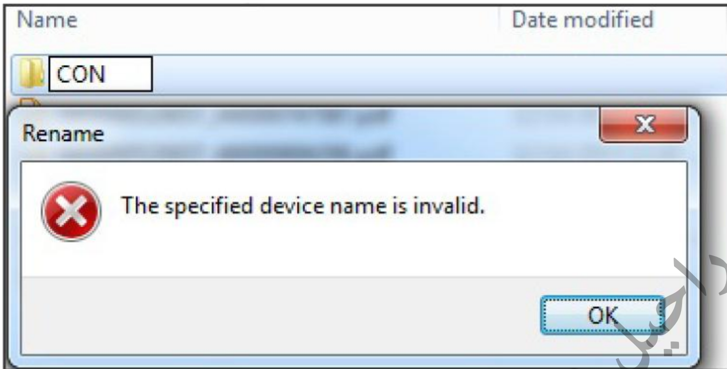

سوال: کیا اینڈرائیڈ فون میں ایسا کوئی طریقہ ہے کہ تصاویر کو گیلری میں ظاہر ہونے سے روکا جاسکے، یا دوسرے الفاظ میں انہیں چھپایا جاسکے؟

(آصف محمود، بذریعہ ای میل)

جواب: جی ہاں، اینڈرائیڈ فون میں ایسی سہولت موجود ہے۔ فرض کریں آپ نہیں چاہتے کہ WhatsApp کے ذریعے وصول ہونے والی تصاویر گیلری میں نظر آئیں۔ اس کے لئے آپ کو کرنا یہ ہوگا کہ WhatsApp کے فولڈر میں ایک نئی لیکن خالی فائل nomedia. کے نام سے بنانی ہوگی۔ اینڈرائیڈ کسی بھی ایسے فولڈر جس میں nomedia. کے نام سے فائل موجود ہو، میں موجود کسی بھی میڈیا یا فائل چاہے وہ تصویر ہو، آڈیو ہو یا ویڈیو فائل، پوشیدہ کردیتا ہے۔ اس فائل کو اینڈرائیڈ میں ہی موجود فائل منیجر کے ذریعے بنایا جاسکتا ہے۔ یہ کام قدرے وقت طلب ہے، لہٰذا اس فائل کو بنانے کے لئے چند ایک ایپلی کیشنز بھی موجود ہیں جنہیں استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ ان میں سب سے مشہور Nomedia نامی ایپلی کیشن ہے جسے پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعے آپ جس فولڈر میں چاہیں یہ فائل چند سیکنڈز میں بنا کر اسے گیلری کی نظروں سے چھپا سکتے ہیں۔

یاد رہے کہ nomedia. کی وجہ سے چھپائی گئی میڈیا یا فائلز صرف نظروں سے اوجھل ہوتی ہیں، اگر فون یا ٹیبلٹ کو کمپیوٹر سے کنکٹ کیا جائے یا کسی فائل منیجر کے ذریعے فائلوں کا جائزہ لیا جائے تو یہ تمام میڈیا فائلز بہ آسانی نظر آجاتی ہیں۔ گیلری کو مکمل طور پر لاک کرنے یا اس پر پاس ورڈ لگانے کے لئے آپ کو AppLock جیسی ایپلی کیشنز کا استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ صرف گیلری ہی نہیں بلکہ ایس ایم ایس اور دیگر ایپس کو بھی لاک کرسکتی ہیں۔

Nomedia ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے یہ ربط دیکھیں:

https://play.google.com/store
/apps/details?id=ch.droida.nomedia

AppLock کو درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

https://play.google.com/store
/apps/details?id=com.domobile.applock

پی سی ڈاکٹر کے لئے اپنے سوالات آپ درج ذیل پتے پر ارسال کیجئے۔ فوری حل کے لئے اس نمبر (0342-2507857) پر صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک رابطہ کریں۔

پی سی ڈاکٹر- ماہنامہ کمپیوٹنگ پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200 یا ای میل کیجئے computingpk@gmail.com

طارق راحیل 923321617322

پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

کراچی	گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
لاہور	گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ
فیصل آباد	ملک افتخار برادرز نیوز ایجنسی، عرفات بزنس سینٹر
ٹوبہ ٹیک سنگھ	جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ
ملتان	اشفاق نیوز ایجنسی، صمد پلازہ، نواں شہر چوک
راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
پشاور	زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
حیدر آباد	مہران نیوز ایجنسی
کوئٹہ	انصاری بکسٹال، موتی رام روڈ، کارنر پرنس روڈ
بھکر	عامر نیوز ایجنسی، ریلوے اسٹیشن چوک

- آزاد کشمیر: اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میر پور
- احمد پور ایسٹ: اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
- احمد پور شرقیہ: اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
- اٹک سٹی: علمی بک ڈپو، شیخ فرحان، مدنی چوک، اٹک شہر
- اوکاڑہ: رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
- بنوں: امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
- بورے والا: طاہر نیوز ایجنسی، نزد ہائی سکول، عارف بازار
- بہاولنگر: دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
- بہاولپور: دی بک اسٹال، محمدیہ مسجد، محلہ اسلام پورہ، وارڈ نمبر تیرہ، گری گنج بازار
- پنڈی گھیپ: پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار
- تلہ گنگ: گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
- تربت: پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
- جام شورو: کامریڈ بک سٹال، ریلوے کراسنگ
- جھنگ: شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
- جھنگ: ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
- چشتیاں: شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
- چشتیاں: دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
- چکوال: حاجی برادرز بک سیلز
- حجرہ شاہ مقیم: غوری فوٹو اسٹوڈیو اینڈ نیوز ایجنسی، مین بازار
- حاصل پور: محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
- خانپور: چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
- خانیوال: طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
- ڈیرہ غازی خان: ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
- رحیم یار خان: چوہدری امانت علی اینڈ سنز
- رحیم یار خان: چشتی لائبریری، ابوظہبی روڈ، بلمقابل خواجہ فرید کالج
- سرگودھا: پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ
- سرگودھا: پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پٹھ منڈی روڈ
- سکھر: الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
- صادق آباد: چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
- کھاریاں: شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلیانہ روڈ
- کوٹ ادو: عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- کوٹ ادو: اجمل نیوز ایجنسی، جی ٹی روڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- گجرانوالہ: رحمان نیوز ایجنسی، امیر پارک، ڈی سی روڈ
- گجرات: پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
- گجرات: خالد بک ڈپو، مسلم بازار
- گجر خان: الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی، سکہ
- مظفر گڑھ: محمد عبدالطیف بلوچ، نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
- میانوالی: محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
- نواب شاہ: سلیمان برادرز، مسجد روڈ
- واہ کینٹ: خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
- واہ کینٹ: حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
- وزیر آباد: نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
- ہارون آباد: خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857

طارق راحیل 92332161732